اَلنَّحْوُ فِی الْکَلَامِ کَالْمِلْحِ فِی الطَّعَامِ

عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالیٰ عَنْهُ قَالَ : ”تَعَلَّمُوْا النَّحْوَ کَمَا تَتَعَلَّمُوْنَ السُّنَنَ وَ الْفَرَائِضَ.“ (البیان و التبیان : ۱۷۱/۲)

رہنمائے ترکیب

(یعنی نحو میر اُردو کے مشقیہ سوالات میں سے اہم اہم آیات اور جملوں کی مکمل نحوی ترکیب)

مع رہبر اجراء

(جس میں نحو میر کے تقریباً تمام قواعد کا مفصل اور مختصر دونوں طرح اجراء کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔)

مرتب

ناظر حسین بن عثمان ہتھوڑوی

(استاذ: دارالعلوم فلاحِ دارین، ترکیسر، سورت، گجرات)

تفصیلات

نام کتاب: .... رہنمائے ترکیب مع رہبر اجراء (قواعد نحو)

مرتب: .... ناظر حسین بن عثمان ہتھوڑوی

(استاذ: دارالعلوم فلاحِ دارین ترکیسر، سورت، گجرات)

کمپیوٹر کتابت: .... رشید احمد آچھودی (فون: 09428689113)

طبعِ اوّل: .... ۱۴۴۰ھ مطابق: ۲۰۱۹ء

ناشر: .... ناظر حسین بن عثمان ہتھوڑوی (فون: 09879246385)

ملنے کے پتے

(۱) ناظر حسین بن عثمان ہتھوڑوی 09879246385

(۲) مکتبہ محمدیہ، مفتی سلیمان صاحب شاہوی 07485947749

(۳) مکتبہ یوسفیہ، دیوبند ....

(۴) مکتبہ دارالمعارف، الٰہ آباد، یو. پی 09450581807

دیوبند کے تمام کتب خانوں پر بھی دستیاب ہے۔

فہرست مضامین

عناوین — **صفحہ نمبر**

انتساب

احقر اپنی اس طالب علمانہ کاوِش کو اپنے والدین ماجدین اور جملہ اساتذۂ کرام کے نام منسوب کرتے ہوئے فرحت ومسرت اور تشکر وامتنان کے بے پناہ پاکیزہ جذبات اپنے دل میں موجزن پاتا ہے، جن کی دعواتِ صالحہ اور توجہاتِ مبارکہ کا یہ ادنیٰ کرشمہ ہے کہ اس نے ایک ذرّۂ بے مقدار کو اس قابل بنایا۔

اللہ تعالیٰ انہیں اپنے شایانِ شان دونوں جہاں میں بدلہ عطا فرمائیں اور ان کی برکت سے اس حقیر کاوش کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبول سے نوازیں۔ آمین یا ارحم الراحمین۔

احقر

ناظر حسین بن عثمان فلاحی، ہتھوڑوی غفرلہٗ ولوالدیہ

2

تمہید وتقریب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ العَالَمِيْنَ، وَ هُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ، وَ الصَّلوٰةُ وَ السَّلَامُ عَلىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ الأَمِيْنِ، وَ هُوَ أَشْرَفُ الأَنْبِيَاءِ وَ المُرْسَلِيْنَ، وَ عَلىٰ آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ أَجْمَعِيْنَ، وَ هُمُ الغُرُّ المَيَامِيْنُ، وَ عَلىٰ مَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلىٰ يَوْمِ الدِّيْنِ، وَ هُوَ مِنَ الفَائِزِيْنَ النَّاجِحِيْنَ... أما بعد.

اللہ تعالیٰ کا بے انتہاء شکر واحسان ہے کہ اس نے ہمیں محض اپنے فضل وکرم سے بلا استحقاق بلکہ خلافِ استحقاق تعلیم وتعلم کے مبارک سلسلہ میں داخل فرمایا، حق تعالیٰ تا دمِ آخر اخلاص واختصاص کے ساتھ اس مبارک سلسلہ سے وابستہ رکھیں۔ آمین یا ارحم الراحمین۔

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اور اپنے والدین اور اساتذۂ کرام کی تمناؤں اور توجہات کی برکت سے احقر پچھلے پچیس سال سے مادرِ علمی دارالعلوم فلاحِ دارین، ترکیسر میں (جو گجرات کا ایک موقر وممتاز دینی اِدارہ ہے) نحو، صرف اور بلاغت وغیرہ علوم کی تدریس میں مشغول ہے، اس دوران -الحمدللہ- احقر کو کچھ تعلیمی وتدریسی تجربات حاصل ہوئے ہیں، جی چاہتا ہے کہ انہیں اپنی طالب علمی برادری تک پہنچاؤں کہ احقر کے لیے ذخیرۂ آخرت ہو اور اس راہ کے سالکین کے لیے مشعل راہ وزادِ راہ۔

بفضلہٖ تعالیٰ اس سے پہلے احقر کی ایک ناقص کاوِش بنام ''نحو میر اُردو'' منظر عام پر آچکی ہے، جس میں احقر نے ''تسہیل النحو'' (مؤلفہ حضرت مولانا عبداللہ صاحب گنگوہیؒ) سے مشق وتمرین کے لیے مشقیہ سوالات کا اضافہ کیا ہے۔ احقر نحو میر کی تدریس کے دوران بالاستیعاب ان مشقوں کے حل کرانے کا اہتمام کرتا ہے جس سے -الحمدللہ- طلبۂ کرام کو کافی

فائدہ ہوتا ہے۔

من جانب اللہ دل میں یہ بات آئی کہ ان مشقوں کے حل کرنے کے کچھ نمونے اور کچھ مشکل جملوں کی تراکیبِ نحویہ طلبۂ کرام کی خدمت میں بنام ''رہنمائے ترکیب'' پیش کروں، جس کی روشنی میں وہ ان مشقوں کو صحیح طریقہ پر حل کرسکیں اور اس باب میں جو غلطیاں درآئی ہیں ان سے وہ محفوظ رہ سکیں۔

نیز دارالعلوم فلاحِ دارین، ترکیسر میں قواعدِ نحو کے اجراء اور تطبیقِ عملی پر خاص زور دیا جاتا ہے، اس کے لیے عربی اوّل کے سال نحو میر کے ساتھ مستقل ایک گھنٹی اجراءِ قواعد کے لیے مختص ہے، جس سے اجراءِ قواعد، ان کی عملی تطبیق اور افہام و تفہیم میں بڑی سہولت رہتی ہے اور طلبۂ عزیز اس کا بڑا فائدہ محسوس کرتے ہیں۔

اجراء سے جہاں قواعد خوب ازبر اور پختہ ہوجاتے ہیں وہیں ان کے سمجھنے میں بڑی مدد ملتی ہے، نیز استاذِ محترم کو بآسانی اس کا اندازہ ہوجاتا ہے کہ کون سا طالب علم قاعدہ کو سمجھا ہے اور کون سا طالب علم نہیں سمجھ سکا؟ نیز بآسانی یہ معلوم ہوجاتا ہے کہ کون سا طالب علم قاعدہ کے کس جزء کو نہیں سمجھ سکا؟

احقر سال بھر اس گھنٹی میں نحو میر کے جملہ قواعد کے اجراء کا اہتمام کرتا ہے اور طلبہ کی سہولت کے لیے احقر نے اس اجراءِ قواعد کو نو حصوں میں تقسیم کیا ہے، اجراء کے ان نو نمبرات میں تقریباً جملہ قواعدِ نحو میر کا احاطہ ہوجاتا ہے جن کی تفصیل درجِ ذیل ہے:

(۱) اجراء نمبر:۱- (مفرد و مرکب کا اجراء)

اس میں مفرد، مرکب، مفید، غیر مفید، جملہ خبریہ، جملہ اسمیہ، جملہ فعلیہ، جملہ انشائیہ، جملہ انشائیہ کی دس اقسام: امر، نہی...الخ، مسند الیہ اور مسند کا اجراء داخل ہے۔

(۲) اجراء نمبر:۲- (علامات کا اجراء)

اس میں اسم اور فعل کی گیارہ گیارہ علامات اور حروف میں اِن بائیس علامات کا

اجراء ہوتا ہے۔

(۳) اجراء نمبر:۳- (معرب و مبنی کا اجراء)

اس میں مبنی، مبنی الاصل، اسم غیر متمکن کی آٹھ اقسام، ضمیر کی پانچ اقسام، معرب، اسم متمکن کی سولہ اقسام اور فعل مضارع کی چار اقسام کا اجراء داخل ہے۔

(۴) اجراء نمبر:۴- (معرفہ و نکرہ کا اجراء)

اس میں معرفہ، نکرہ اور معرفہ کی سات اقسام کا اجراء داخل ہے۔

(۵) اجراء نمبر:۵- (مذکر و مؤنث کا اجراء)

اس میں مذکر و مؤنث، مؤنث کی اقسام اور تانیث کی چار علامات کا اجراء داخل ہے۔

(۶) اجراء نمبر:۶- (واحد، تثنیہ اور جمع کا اجراء)

اس میں واحد، تثنیہ، جمع، جمع کی اقسام (جمع تکسیر، جمع تصحیح، جمع قلت اور جمع کثرت) کا اجراء داخل ہے۔

(۷) اجراء نمبر:۷- (عوامل کا اجراء)

اس میں حروفِ عاملہ (حروفِ جر، حروفِ مشبہہ بالفعل، ما و لا مشابہ بہ لیس، لائے نفی جنس، حروفِ ندا، حروفِ ناصبہ اور حروفِ جازمہ) افعالِ عاملہ (فعل معروف و مجہول، فعل لازم و متعدی اور افعالِ ناقصہ وغیرہ) اور اسماءِ عاملہ کی گیارہ اقسام کا اجراء داخل ہے۔

(۸) اجراء نمبر:۸- (توابع کا اجراء)

اس میں توابع کی پانچ اقسام (صفت، تاکید، بدل، عطف بحرف اور عطف بیان) کا اجراء داخل ہے۔

(۹) اجراء نمبر:۹- (حروفِ غیر عاملہ کا اجراء)

اس میں حروفِ غیر عاملہ کی سولہ اقسام مذکورہ در نحو میر کا مختصر اجراء داخل ہے۔

نوٹ: ان نو نمبرات میں زیادہ اہم نمبر (۱)، نمبر (۳) اور نمبر (۷) کا اجراء ہے، ان کی طرف خصوصی اور زیادہ توجہ طلبہ کے لیے بہت مفید اور کارآمد ہوگی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

جی چاہا کہ اس طرزِ اجراء کے بھی کچھ نمونے بنام ''رہبرِ اجراء'' پیش کروں کہ ''لِکُلِّ سَاقِطَةٍ لَاقِطَةٌ'' (ہر گری پڑی چیز کا کوئی اٹھانے والا ہوتا ہے) اللہ تعالیٰ کی ذات سے ہرگز بعید نہیں کہ اس ناتمام کوشش سے فائدۂ تامہ پہنچائیں، اسی امید پر یہ جرأت کی گئی ہے۔ اور اس پورے مجموعہ کا نام ''رہنمائے ترکیب مع رہبرِ اجراء'' تجویز کیا جاتا ہے۔ حق تعالیٰ محض اپنے فضل وکرم سے اس کو اسم بامسمیٰ بنائیں اور اس سے طالبانِ علومِ دینیہ کو بیش از بیش فائدہ پہنچائیں۔ وَ مَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ.

احقر اس موقع پر ان جملہ احباب مخلصین کا بہ صمیم قلب شکرگزار اور ان کے لیے دعا گو ہے جنہوں نے اس مجموعہ کی نشر و اشاعت میں اپنا کسی قسم کا تعاون بھی پیش فرمایا۔ فجزاهم الله تعالیٰ خيرا.

بالخصوص مرشدی و مولائی حضرت مولانا محمد قمر الزمان صاحب دامت برکاتہم العالیہ، استاذ محترم حضرت مولانا محمد یوسف صاحب ٹنکاروی دامت برکاتہم اور صدیق محترم حضرت مولانا احمد صاحب ٹنکاروی مدظلہ العالی جنہوں نے اپنے دعائیہ کلمات، اِظہارِ پسندیدگی اور تقریظ کے ذریعہ احقر کی خوب حوصلہ افزائی فرمائی اور اس مجموعہ کے قابل اعتبار ہونے کی وقیع اَسناد فراہم فرمائیں۔ فجزاهم الله تعالیٰ خيرا.

اخیر میں حضراتِ اہل علم سے بہ صد ادب التماس ہے کہ اس مجموعہ میں اگر کوئی فروگذاشت نظر آئے یا کوئی مفید مشورہ ہو تو ضرور مطلع فرمائیں، تاکہ آئندہ طباعت میں اس کی اصلاح یا اضافہ کیا جا سکے، ہم آپ کے مشورہ و اصلاح کے لیے سراپا انتظار ہیں۔

وَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ، فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ.

والسلام مع الإكرام
خادم طلبہ دار العلوم فلاحِ دارین، ترکیسر
ناظر حسین ہتھوڑوی غفرلہٗ ولوالدیہ
۱/ جمادی الاخریٰ/ ۱۴۴۰ھ
۷/ فروری/ ۲۰۱۹ء

دعائیہ کلمات

از: برکۃ العصر، بقیۃ السلف مرشدی ومولائی
حضرت مولانا محمد قمر الزمان صاحب الٰہ آبادی دامت برکاتہم العالیہ
(خلیفۂ اجل حضرت مولانا شاہ وصی اللہ صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نحمدهٗ و نصلّي على رسوله الكريم.

الحمد للہ کہ عزیزم مولانا ناظر حسین سلّمہٗ کے دو رِسالے ''رہنمائے ترکیب'' اور ''رہبرِ اجراء'' پیش نظر ہیں اور سرورِ قلب کے باعث ہیں۔

مجھے ان رسالوں کو دیکھ کر اپنے استاذ حضرت مولانا عبد الغفار صاحب صدر المدرسین دار العلوم مؤ کا ایک معمول یاد آیا، جب کہ میں دار العلوم مؤ میں ۱۹۴۸ء میں پڑھتا تھا، کہ وہ عربی جماعت کے تمام طلبہ کو جمع کر کے نحو وصرف کے مسائل کا بالتفصیل اجراء مشق کراتے تھے، جس کو وہ نہایت ضروری سمجھتے تھے، طلبہ خوشی خوشی جمع ہوتے اور مشق کرتے تھے، جس کا نفع وہ محسوس کرتے تھے۔

ماشاء اللہ عزیزم مولانا ناظر حسین صاحب اس قسم کی خدمت کو انجام دے رہے ہیں اور طلبہ بلکہ اساتذہ بھی اس کو پسند فرما رہے ہیں اور دعاءِ خیر کر رہے ہیں، یہ حقیر بھی مولانا سلّمہٗ کے لیے دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اس قسم کی علمی خدمت کی مزید توفیق مرحمت فرمائے اور قبول فرمائے۔ آمین۔

اس سے پہلے آپ نے نحو کی مشہور کتاب نحو میر کا ترجمہ وتشریح کی ہے، جو پسند کی جا رہی ہے، جو طبع ہو چکی ہے، اللہ تعالیٰ اس کو قبولِ عام عطا فرمائے اور اجر وثواب سے مشرف فرمائے۔ آمین۔

والسلام
محمد قمر الزمان الٰہ آبادی
۲۵/ ربیع الاول/ ۱۴۴۰ھ

اِظہارِ پسندیدگی

از: استاذِ محترم حضرت مولانا محمد یوسف صاحب ٹنکاروی دامت برکاتہم
(شیخ الحدیث دارالعلوم فلاحِ دارین ترکیسر، سورت، گجرات)
(خلیفۂ اجل محدثِ عصر حضرت مولانا محمد یونس صاحب سہارن پوری رحمۃ اللہ علیہ)

یہ ہمارے دارالعلوم فلاحِ دارین ترکیسر کے کہنہ مشق استاذ جناب قاری ناظر حسین صاحب زید فضلہ کی تازہ ترین تصنیف ''رہنمائے ترکیب مع رہبر اجراء'' ہے، موصوف عرصۂ دراز سے نحو وصرف کے قواعد کی تسہیل واجراء سے طلبہ کو فیضیاب فرمارہے ہیں، فلاحِ دارین کے علاوہ دیگر مدارسِ عربیہ کے طلبہ بھی کبھی مستقل ان مدارس میں قیام کے ذریعہ اور سال بھر بذریعۂ فون حضرت قاری صاحب سے مستفید ہوتے رہتے ہیں، اس طرح قاری صاحب کا فیض مدرسہ تک محدود نہ رہتے ہوئے مدرسہ سے باہر بھی رواں دواں ہے۔ والحمدلله على ذلك، اللّٰهم زد فزد.

عرصہ سے میری بھی تمنا تھی جس کا میں کبھی قاری صاحب سے تذکرہ بھی کرتا کہ ان تراکیب کو اگر کتاب کی شکل دے دی جائے تو اس کا فائدہ اور زیادہ عام ہوجائے گا، موصوف کی یکسو طبیعت وطلبہ سے ہمدردی کے پیشِ نظر قوی اُمید تھی کہ یہ خواب ضرور شرمندۂ تعبیر ہوگا، الحمدللہ اب وہ کتاب کی شکل میں آپ کے ہاتھوں میں ہے، اللہ پاک قدردانی نصیب فرمائے اور طلبہ واساتذۂ صرف ونحو کے لیے مشعل راہ ثابت فرمائے۔

یہ چند کلمات اپنی سعادت سمجھتے ہوئے تحریر کردیے ہیں، اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین۔

فقط والسلام
محمد یوسف ٹنکاروی
۲۶/ جمادی الاولیٰ/ ۱۴۴۰ھ
۲/ فروری/ ۲۰۱۹ء

تقریظ

از: حضرت مولانا احمد صاحب ٹنکاروی مدظلہ العالی
(استاذِ حدیث دارالعلوم فلاحِ دارین ترکیسر، سورت، گجرات)
(خلیفہ حضرت مولانا محمد قمر الزمان صاحب الٰہ آبادی دامت برکاتہم العالیہ)

باسمه العلام

حامدًا و مصلّيًا و مسلّمًا، أما بعد......

قرآن مجید تمام علوم کا مخدوم ہے، خدامِ قرآن کی فہرست میں ایک اہم نام ''علم النحو'' کا ہے، بلانحو نصوص میں رسوخ نہیں، نحو کو معمولی گرداننا کتاب اللہ سے بے پروائی کے مرادف ہے، اس لیے کہ نحو کی اصل غرض نصوص فہمی ہے، دو فن طالب علم سمجھ لیتا ہے تو فن سے دلچسپی بڑھتی ہی چلی جاتی ہے، خاص مزہ آنے لگتا ہے، ترقی ہوتی رہتی ہے: (۱) نحو (۲) اصولِ فقہ۔

اسی لیے لسانی نوک و پلک سنوارنے والوں کو نبی کریم ﷺ نے اپنی مستجاب دعاء میں شامل فرمایا: " رحم الله امرأ أصلح من لسانه". (معجم الأدباء: ۱/ ۶۷)

اور اسی لیے اس علم کی تدوین خیر القرون ہی میں ہوئی ہے۔

فنِ نحو کی ماہیت دو اجزاء پر مشتمل ہے: (۱) اعراب (۲) ترکیب۔ ان ہی دو اجزاء کی مشق اور اجراء پیشِ نظر مسودہ میں مذکور ہے، میں نے اکثر حصہ کا مطالعہ کیا، بہت مفید پایا، نحو کے شائقین کے لیے اپنی خطاؤں کی اصلاح کا کافی سامان ہے، اجراء استحضارِ قواعد کا ضامن ہوتا ہے۔

اندازِ بیان فاضلانہ مگر عام فہم ہے، سونے پے سہاگہ یہ ہے کہ اجراء کے لیے بیشتر امثلہ قرآن وحدیث سے پیش کی ہیں، تاکہ نحو برائے نصوص کا ذہن و ذوق بنے، بہرحال

کتاب ہر شش جہت سے مفید تر ہے، اس کتاب کی سیاہی فن میں سرمۂ بصیرت بن کر واضح روشنی کا کام دے گی۔ ان شاء اللہ۔

میں مجموعہ کی باریکیوں سے مستفیض ولطف اندوز ہوا، کئی پتے کی باتیں سامنے آئیں جو اسی تالیف کا حصہ ہیں۔ ماشاء اللہ۔

اللہ پاک جزاءِ خیر عطا فرمائے دارالعلوم فلاحِ دارین کے قابل ومقبول استاذ محترم مولانا ناظر حسن صاحب کو جنہوں نے بڑی دقت نظری سے مواد جمع کیا، مولانا موصوف کو نحویات کا طویل تجربہ ہے، تحقیقی ذوق کے ساتھ اِظہارِ مافی الضمیر کا اچھا سلیقہ ہے، اُردو کی نوک و پلک پر گرفت کا تو کیا پوچھنا؟ وہ تو آپ کے گھر کی لونڈی ہے۔

محترم مؤلف زید مجدہٗ کو مبارک باد پیش کرنا ہمارا اخلاقی فریضہ ہے۔

ربنا تقبّل منا، إنك أنت السميع العليم. آمين.

أخوكم

احمد ٹنکاروی

مدرس دارالعلوم فلاحِ دارین

۱۸/ جمادی الاولیٰ/ ۱۴۴۰ھ

6

مشق: (۲) [۱]

(۱) اِسۡتَغۡفَرَ زَیۡدٌ. (زید نے مغفرت طلب کی)۔

"اِسۡتَغۡفَرَ" **فعل ماضی معروف مثبت از بابِ استفعال**، صیغۂ واحد مذکر غائب مسند، "زَیۡدٌ" اس کا **فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔**

(۲) اِجۡتَنَبَتۡ هِنۡدٌ. (ہند نے پرہیز کیا)۔

"اِجۡتَنَبَتۡ" **فعل ماضی معروف مثبت از بابِ افتعال**، صیغۂ واحد مؤنث غائب مسند، "هِنۡدٌ" اس کا **فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔**

(۳) الشَّمۡسُ طَالِعَةٌ. (سورج طلوع ہونے والا ہے)۔

"الشَّمۡسُ" **مبتدا مسند الیہ**، "طَالِعَةٌ" **خبر مسند، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔**

(۴) اِنۡفَطَرَتِ السَّمَاءُ. (آسمان پھٹا)۔

"اِنۡفَطَرَتۡ" **فعل ماضی معروف مثبت از بابِ انفعال**، صیغۂ واحد مؤنث غائب مسند، "السَّمَاءُ" **فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔**

(۵) اِحۡمَرَّتۡ هِنۡدٌ. (ہند سرخ ہوئی)۔

"اِحۡمَرَّتۡ" **فعل ماضی معروف مثبت از بابِ افعلال**، صیغۂ واحد مؤنث غائب مسند، "هِنۡدٌ" اس کا **فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔**

(۶) أَسۡلَمَ خَالِدٌ. (خالد مسلمان ہوا)۔

"أَسۡلَمَ" **فعل ماضی معروف مثبت از بابِ افعال**، صیغۂ واحد مذکر غائب مسند، "خَالِدٌ" اس کا **فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔**

---

[۱] مشق: (۲) سے مراد "نحو میر اُردو" کی مشق: (۲) ہے، جو "تسہیل النحو" (مؤلفہ حضرت مولانا عبداللہ صاحب گنگوہیؒ) سے ماخوذ ہے، اسی طرح دوسری مشقیں بھی۔ مشق: (۱) آسان ہے، نیز اس میں اسی طرح کے جملے ہیں، اس لیے اس سے تعرض نہیں کیا گیا۔

(۷) صَدَّقَ عَمْرٌو. (عمرو نے تصدیق کی)۔

"صَدَّقَ" فعل ماضی معروف مثبت از بابِ تفعیل، صیغۂ واحد مذکر غائب مسند، "عَمْرٌو" اس کا فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۸) اِمْلَوْلَحَ المَاءُ. (پانی کھاری ہوگیا)۔

"اِمْلَوْلَحَ" فعل ماضی معروف مثبت از بابِ افعیعال، صیغۂ واحد مذکر غائب مسند، "المَاءُ" اس کا فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۹) صَلّٰی حَامِدٌ. (حامد نے نماز پڑھی)۔

"صَلّٰی" فعل ماضی معروف مثبت از بابِ تفعیل، صیغۂ واحد مذکر غائب مسند، "حَامِدٌ" اس کا فاعل مسند، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۰) بَعْثَرَ عَمْرٌو. (عمرو نے بکھیرا)۔

"بَعْثَرَ" فعل ماضی معروف مثبت از بابِ فعللۃ، صیغۂ واحد مذکر غائب مسند، "عَمْرٌو" اس کا فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۱) مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ. (محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں)۔

"مُحَمَّدٌ" مبتدا مسند الیہ، "رَسُوْلُ" مضاف، "اللّٰہِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مسند، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق: (۳)

(۱) أَسْلِمُوْا. (تم اسلام لے آؤ)۔

"أَسْلِمُوْا" فعل امر معروف از بابِ افعال، صیغۂ جمع مذکر حاضر مسند، "و" ضمیر بارز اس کا فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔ [1]

[1] بعض حضرات ایسے فعل میں "ھُمْ" یا "أَنْتُمْ" ضمیر مستتر کو فاعل قرار دیتے ہیں، اور یہ بات نحو کے بعض اُردو رسائل میں بھی مذکور ہے، لیکن یہ غلط ہے، دیکھئے: ہدایۃ النحو: ۵۵، جامع الدروس: ۱/ ۸۸۔
ماضی و مضارع کے کون کونسے صیغوں میں ضمیر مستتر ہوتی ہے اس کی تفصیل کے لیے دیکھئے: نحو میر اُردو: صفحہ: ۱۰۸/ فائدہ درحاشیہ۔

(۲) اٰمَنُوْا. (وہ ایمان لے آئے)۔

"اٰمَنُوْا" فعل ماضی معروف مثبت از بابِ افعال، صیغۂ جمع مذکر غائب مسند، "و" ضمیر بارز اس کا فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳) لَا تَکْفُرُوْا. (تم ناشکری مت کرو)۔

"لَا تَکْفُرُوْا" فعل نہی معروف از بابِ نصر، صیغۂ جمع مذکر حاضر مسند، "و" ضمیر بارز اس کا فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ انشائیہ نہی ہوا۔

(۴) بَشِّرْ. (تو خوش خبری دے)۔

"بَشِّرْ" فعل امر معروف از بابِ تفعیل، صیغۂ واحد مذکر حاضر مسند، "أَنْتَ" ضمیر مستتر اس کا فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۵) حَمِدَ بَکْرٌ. (بکر نے تعریف کی)۔

"حَمِدَ" فعل ماضی معروف مثبت از بابِ سمع، صیغۂ واحد مذکر غائب مسند، "بَکْرٌ" اس کا فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۶) أَتَقْتُلُوْنَ. (کیا تم قتل کروگے؟)

"أَ" حرفِ استفہام، "تَقْتُلُوْنَ" فعل مضارع معروف مثبت از بابِ نصر، صیغۂ جمع مذکر حاضر مسند، "و" اس کا فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہوا۔

(۷) اٰمَنَّا. (ہم ایمان لے آئے)۔

"اٰمَنَّا" فعل ماضی معروف مثبت از بابِ افعال، صیغۂ جمع متکلم مسند، "نَا" اس کا فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۸) أَبْصِرْ بِہٖ. (وہ کس قدر دیکھنے والا ہے)۔

ترکیب: "أَبْصِرْ" فعل امر معروف صیغۂ واحد مذکر حاضر مسند، "ب" حرفِ جر زائد، "ہ" اس کا فاعل مسند الیہ، "أَبْصِرْ" فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ انشائیہ تعجب ہوا۔

(۹) أَلَا تُكْرِمُ زَيْدًا. (کیا تو زید کا اکرام نہیں کرتا؟)

"أَ"، حرفِ استفہام برائے عرض، "لَا تُكْرِمُ"، فعل مضارع معروف منفی صیغۂ واحد مذکر حاضر مسند، "أَنْتَ"، ضمیر مستتر اس کا فاعل مسند الیہ، "زَيْدًا"، مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ عرض ہوا۔

(۱۰) مَا أَعْجَلَ زَيْدًا. (زید کس قدر جلدی کرنے والا ہے)۔

"مَا"، مبتدا مسند الیہ، "أَعْجَلَ"، فعل ماضی معروف مثبت از بابِ افعال مسند، "هُوَ"، ضمیر مستتر اس کا فاعل مسند الیہ، "زَيْدًا"، مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ انشائیہ تعجب ہوا۔

(۱۱) لَا تَقُوْلُوْا. (تم مت کہو)۔

"لَا تَقُوْلُوْا"، فعل نہی معروف از بابِ نصر، صیغۂ جمع مذکر حاضر مسند، "و"، ضمیر بارز اس کا فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ انشائیہ نہی ہوا۔

(۱۲) لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ. (ڈر ہے کہ قیامت قریب ہو)۔

"لَعَلَّ"، حرفِ مشبہ بالفعل، "السَّاعَةَ" اس کا اسم مسند الیہ، "قَرِيْبٌ" اس کی خبر مسند، "لَعَلَّ"، حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ انشائیہ ترجی ہوا۔

(۱۳) أَزَيْدٌ قَاعِدٌ؟ (کیا زید بیٹھا ہے؟)

"أَ"، حرفِ استفہام، "زَيْدٌ" مبتدا مسند الیہ، "قَاعِدٌ" خبر مسند، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہوا۔

(۱۴) مَنْ جَاءَ؟ (کون آیا؟)

"مَنْ" مبتدا مسند الیہ، "جَاءَ"، فعل ماضی معروف مثبت از بابِ ضرب، صیغۂ واحد مذکر غائب مسند، "هُوَ"، ضمیر اس کا فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مسند، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہوا۔

(۱۵) مَنْ أَبُوْكَ؟ (تیرے والد کون ہیں؟)

"مَنْ" مبتدا مسند الیہ، "أَبُوْ" مضاف، "كَ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مسند، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہوا۔

مشق: (۴)

(۱) رَسُوْلُ اللّٰهِ. (اللہ کا رسول)

مرکب اضافی، "رَسُوْلُ" مضاف، "اللّٰهِ" مضاف الیہ۔

(۲) دِيْنُ اللّٰهِ. (اللہ کا دین)

مرکب اضافی، "دِيْنُ" مضاف، "اللّٰه" مضاف الیہ۔

(۳) بَيْتُ اللّٰهِ. (اللہ کا گھر)

مرکب اضافی، "بَيْتُ" مضاف، "اللّٰهِ" مضاف الیہ۔

(۴) صَلٰوةُ الْعِشَاءِ. (عشاء کی نماز)

مرکب اضافی، "صَلٰوةُ" مضاف، "الْعِشَاءِ" مضاف الیہ۔

(۵) خَمْسَةَ عَشَرَ. (پندرہ) مرکب بنائی۔

(۶) مَعْدِيْ كَرِبُ. (ایک شخص کا نام) مرکب منع صرف۔

(۷) حَضَرَ مُوْتُ. (ایک شہر کا نام) مرکب منع صرف۔

(۸) أَبُوْ حَارِثٍ. (حارث کے والد)

مرکب اضافی، "أَبُوْ" مضاف، "حَارِثٍ" مضاف الیہ۔

(۹) أَبُوْ الْقَاسِمِ. (قاسم کے والد)

مرکب اضافی، "أَبُوْ" مضاف، "الْقَاسِمِ" مضاف الیہ۔

(۱۰) أَخُوْ عَمْرٍو. (عمرو کا بھائی)

مرکب اضافی، "أَخُوْ" مضاف، "عَمْرٍو" مضاف الیہ۔

(۱۱) مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ. (محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں)۔

"مُحَمَّدٌ" مبتدا مسند الیہ، "رَسُوْلُ" مضاف، "اللّٰهِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مسند، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۲) حَجُّ البَيْتِ فَرْضٌ. (بیت اللہ کا حج فرض ہے)۔

"حَجُّ" مضاف، "البَيْتِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا مسند الیہ، "فَرْضٌ" خبر مسند، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۳) قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ. (اللہ کا بندہ کھڑا ہوا)۔

"قَامَ" فعل ماضی معروف مثبت از بابِ نصر، صیغۂ واحد مذکر غائب مسند، "عَبْدُ" مضاف، "اللّٰهِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۴) جَلِيْسُ السُّوْءِ شَيْطَانٌ. (برا ہمنشین شیطان ہے)۔

"جَلِيْسُ" مضاف، "السُّوْءِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا مسند الیہ، "شَيْطَانٌ" خبر مسند، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۵) جَلِيْسُ الخَيْرِ غَنِيْمَةٌ. (اچھا دوست قابل قدر ہے)۔

"جَلِيْسُ" مضاف، "الخَيْرِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا مسند الیہ، "غَنِيْمَةٌ" خبر مسند، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۶) أَدَاءُ الزَّكٰوةِ بَرَكَةُ المَالِ. (زکوۃ کا ادا کرنا مال کی برکت کا سبب ہے)۔

"أَدَاءُ" مضاف، "الزَّكٰوةِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا مسند الیہ، "بَرَكَةُ" مضاف، "المَالِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مسند، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۷) عِنْدِيْ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ كِتَابًا. (میرے پاس اٹھارہ کتابیں ہیں)۔

"عِنْدِ" مضاف، "ي" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ ہوا "ثَابِتَةٌ" محذوف کا، "ثَابِتَةٌ" محذوف اپنے مفعولِ فیہ سے مل کر خبر مقدم مسند، "ثَمَانِيَةَ عَشَرَ" ممیّز، "كِتَابًا" تمیز، ممیّز اپنی تمیز سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۸) اِخْرَوْرَقَ ثَوْبُ بَكْرٍ. (بکر کا کپڑا اپھٹ گیا)۔

"اِخْرَوْرَقَ" فعل ماضی معروف مثبت از بابِ افعیعال، صیغۂ واحد مذکر غائب مسند، "ثَوْبُ" مضاف، "بَكْرٍ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۹) اِخْضَرَّ وَرَقُ الشَّجَرَةِ. (درخت کا پتہ سبز ہوا)۔

"اِخْضَرَّ" فعل ماضی معروف مثبت از بابِ افعلال، صیغۂ واحد مذکر غائب مسند، "وَرَقُ" مضاف، "الشَّجَرَةِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملۂ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۰) صَلٰوةُ اللَّيْلِ بَهَاءُ النَّهَارِ. (رات کی نماز دِن میں رونق کا سبب ہے)۔

"صَلٰوةُ" مضاف، "اللَّيْلِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، "بَهَاءُ" مضاف، "النَّهَارِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مسند، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲۱) تَوَاضُعُ المَرْءِ كَرَامَةٌ. (آدمی کا تواضع کرنا شرافت ہے)۔

"تَوَاضُعُ" مضاف، "المَرْءِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا مسند الیہ، "كَرَامَةٌ" خبر مسند، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق: (۷)

(۱) أَنَا قَائِمٌ. (میں کھڑا ہوں)۔

"أَنَا" ضمیر مرفوع منفصل برائے واحد متکلم مسندالیہ، "قَائِمٌ" خبر مسند، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲) أَنْتَ غُلَامُ زَيْدٍ. (تو زید کا خادم ہے)۔

"أَنْتَ" ضمیر مرفوع منفصل برائے واحد مذکر حاضر مبتدا مسندالیہ، "غُلَامُ" مضاف، "زَيْدٍ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مسند، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳) أَنْتُمْ جَاهِلُوْنَ. (تم جاہل ہو)۔

"أَنْتُمْ" ضمیر مرفوع منفصل برائے جمع مذکر حاضر مبتدا مسندالیہ، "جَاهِلُوْنَ" خبر مسند، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۴) ضَرَبَكَ زَيْدٌ. (زید نے تجھے مارا)۔

"ضَرَبَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب مسند، "كَ" ضمیر منصوب متصل برائے واحد مذکر حاضر مفعولِ بہ مقدم، "زَيْدٌ" فاعل مؤخر مسندالیہ، فعل اپنے مفعولِ بہ مقدم اور فاعل مؤخر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۵) زَيْدٌ ضَرَبَكَ. (زید نے تجھے مارا)۔

"زَيْدٌ" مبتدا مسندالیہ، "ضَرَبَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب مسند، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر غائب راجع بہ جانب "زَيْدٌ" فاعل مسند الیہ، "كَ" ضمیر منصوب متصل برائے واحد مذکر حاضر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مسند، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۶) ضَرَبُوْهُمْ. (انہوں نے ان کو مارا)۔

"ضَرَبُوْا" فعل ماضی معروف مثبت صیغۂ جمع مذکر غائب، "و" ضمیر مرفوع متصل بارز برائے جمع مذکر غائب فاعل مسندالیہ، "هُمْ" ضمیر منصوب متصل برائے جمع مذکر غائب مفعولِ بہ، "ضَرَبُوْا" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۷) ضَرَبَتَاهَا. (ان دونوں عورتوں نے اس عورت کو مارا)۔

"ضَرَبَتَا" فعل ماضی معروف مثبت صیغۂ تثنیہ مؤنث غائب مسند، "الف" ضمیر مرفوع متصل بارز برائے تثنیہ مؤنث غائب فاعل مسند، "هَا" ضمیر منصوب متصل برائے واحد مؤنث غائب مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۸) أَنْتِ مُسِنَّةٌ. (تو عمر رسیدہ ہے)۔

"أَنْتِ" ضمیر مرفوع منفصل برائے واحد مؤنث حاضر مبتدا مسندالیہ، "مُسِنَّةٌ" خبر مسند، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۹) أَنَا أَخُوْ عَمْرٍو. (میں عمرو کا بھائی ہوں)۔

"أَنَا" ضمیر مرفوع منفصل برائے واحد متکلم مبتدا مسندالیہ، "أَخُوْ" مضاف، "عَمْرٍو" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مسند، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۰) ضَرَبَتْكُنَّ هِنْدٌ. (ہند عورت نے تم عورتوں کو مارا)۔

"ضَرَبَتْ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مؤنث غائب مسند، "كُنَّ" ضمیر منصوب متصل برائے جمع مؤنث حاضر مفعولِ بہ مقدم، "هِنْدٌ" فاعل مؤخر مسندالیہ، فعل اپنے مفعولِ بہ مقدم اور فاعل مؤخر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۱) أَنْتُمْ أَبْنَاءُ بَكْرٍ. (تم بکر کے بیٹے ہو)۔

"أَنْتُمْ" ضمیر مرفوع منفصل برائے جمع مذکر حاضر مبتدا مسندالیہ، "أَبْنَاءُ" مضاف،

"بَکْرٍ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مسند، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۲) هُمْ مَلَائِكَةُ الرَّحْمٰنِ. (وہ رحمٰن کے فرشتے ہیں)۔

"هُمْ" ضمیر مرفوع منفصل برائے جمع مذکر غائب مبتدا مسند الیہ، "مَلَائِكَةُ" مضاف، "الرَّحْمٰنِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مسند، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۳) إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ إِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ. (ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد طلب کرتے ہیں)۔

"إِيَّاكَ" ضمیر منصوب منفصل برائے واحد مذکر حاضر مفعولِ بہ مقدم، "نَعْبُدُ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ جمع متکلم مسند، "نَحْنُ" ضمیر مرفوع متصل مستتر فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "إِيَّاكَ" ضمیر منصوب منفصل برائے واحد مذکر حاضر مفعولِ بہ مقدم، "نَسْتَعِيْنُ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ جمع متکلم مسند، "نَحْنُ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے جمع متکلم فاعل مسند الیہ، "نَسْتَعِيْنُ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ [1]

(۱۴) اِهْدِنَا. (تو ہمیں ہدایت دے)۔

"اِهْدِ" فعل امر حاضر معروف، صیغۂ واحد مذکر حاضر مسند، "أَنْتَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر حاضر فاعل مسند الیہ، "نَا" ضمیر منصوب متصل برائے جمع متکلم مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۱۵) هُوَ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ. (وہ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا)۔

---

[1] بعض حضرات معطوف علیہ معطوف ملا کر جملہ معطوفہ بناتے ہیں، یہ محلِ نظر ہے، جملہ معطوفہ کی تعریف ملاحظہ ہو: "المعطوفة ما عطفت على سابقها." (مجموعۂ نحو میر، جمل: ۴۲)

"هُوَ" ضمیر مرفوع منفصل برائے واحد مذکر غائب مبتدا مسند الیہ، "الَّذِىْ" اسم موصول برائے واحد مذکر غائب، "خَلَقَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر فاعل مسند الیہ، راجع بہ جانب "الَّذِىْ"، "كُمْ" ضمیر منصوب متصل برائے جمع مذکر حاضر مفعولِ بہ، "خَلَقَ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، "الَّذِىْ" اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر مسند، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۶) تَبَارَكَ الَّذِىْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ. (بابرکت ہے وہ ذات جس نے فرقان کو نازل کیا)۔

"تَبَارَكَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب مسند، "الَّذِىْ" اسم موصول برائے واحد مذکر، "نَزَّلَ" فعل ماضی معروف مثبت مسند، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر فاعل مسند الیہ، راجع بہ جانب "الَّذِىْ"، "الْفُرْقَانَ" مفعولِ بہ، "نَزَّلَ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، "الَّذِىْ" اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر فاعل مسند الیہ، "تَبَارَكَ" فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۷) قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَاءَ نَا. (ان لوگوں نے کہا جو اُمید نہیں رکھتے ہماری ملاقات کی)۔

"قَالَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب مسند، "الَّذِيْنَ" اسم موصول برائے جمع مذکر، "لَا يَرْجُوْنَ" فعل مضارع منفی، صیغۂ جمع مذکر غائب، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر غائب فاعل مسند الیہ راجع بجانب "الَّذِيْنَ"، "لِقَاءَ" مضاف، "نَا" ضمیر مجرور متصل برائے جمع متکلم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ، "لَا يَرْجُوْنَ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، "الَّذِيْنَ" اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر فاعل مسند الیہ، "قَالَ" فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۸) جَاءَ الَّذِیْ ضَرَبَ غُلَامَكَ. (وہ شخص آیا جس نے تیرے غلام کو مارا)۔

"جَاءَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب مسند، "الَّذِیْ" اسم موصول برائے واحد مذکر، "ضَرَبَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب مسند، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر غائب فاعل مسند الیہ، راجع بہ جانب "الَّذِیْ"، "غُلَامُ" مضاف، "كَ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر حاضر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ، "ضَرَبَ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، "الَّذِیْ" اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر فاعل مسند الیہ، "جَاءَ" فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۹) إِیَّايَ ضَرَبْتَ. (تو نے مجھے ہی مارا)۔

"إِیَّايَ" ضمیر منصوب منفصل برائے واحد متکلم مفعولِ بہ مقدم، "ضَرَبْتَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر حاضر مسند، "تَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر حاضر فاعل مسند الیہ، "ضَرَبْتَ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۰) لَكُمْ جَمَالٌ. (تمہارے لیے خوب صورتی ہے)۔

"لَ" حرفِ جر، "كُمْ" ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر حاضر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثابت" محذوف کا، "ثابت" محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم مسند، "جَمَالٌ" مبتدا مؤخر مسند الیہ، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲۱) أُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ. (وہی کامیاب ہیں)۔

"أُولٰئِكَ" اسم اشارہ برائے جمع مذکر بعید مبتدا مسند الیہ، "هُمْ" ضمیر فصل (حرف)، "الْمُفْلِحُوْنَ" خبر مسند، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲۲) هٰذَا الرَّجُلُ خَالِیْ. (یہ آدمی میرے ماموں ہیں)۔

"هٰذَا" اسم اشارہ برائے واحد مذکر قریب مبدل منہ، "الرَّجُلُ" مشار الیہ بدل،

مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا مسند الیہ، "خَالُ" مضاف، "يْ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد متکلم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مسند، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲۳) ذَانِكَ الرَّجُلَانِ ذَهَبَا. (وہ دو مرد گئے)۔

"ذَانِكَ" اسم اشارہ برائے تثنیہ مذکر بعید مبدل منہ، "الرَّجُلَانِ" مشار الیہ بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، "ذَهَبَا" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ تثنیہ مذکر غائب، "الف" ضمیر مرفوع متصل برائے تثنیہ مذکر غائب فاعل مسند الیہ، راجع بہ جانب "ذَانِكَ"، "ذَهَبَا" فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲۴) ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا. (ہم نے اپنے آپ پر ظلم کیا)۔

"ظَلَمْنَا" فعل ماضی معروف مثبت از بابِ ضَرَب، صیغۂ جمع متکلم مسند، "نَا" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع متکلم فاعل مسند الیہ، "أَنْفُسَ" مضاف، "نَا" ضمیر مجرور متصل برائے جمع متکلم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ، "ظَلَمْنَا" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۵) أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ. (میں جانتا ہوں وہ بات جو تم نہیں جانتے)۔

"أَعْلَمُ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم مسند، "أَنَا" ضمیر مرفوع متصل مستتر مسند الیہ فاعل، "مَا" اسم موصول، "لَا تَعْلَمُوْنَ" فعل مضارع معروف منفی، صیغۂ جمع مذکر حاضر مسند، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل مسند الیہ، "ہ" ضمیر منصوب متصل برائے واحد مذکر غائب محذوف مفعولِ بہ راجع بہ جانب "مَا"، "لَا تَعْلَمُوْنَ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، "مَا" اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعولِ بہ، "أَعْلَمُ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۶) اُذۡكُرُوا نِعۡمَتِيَ الَّتِيۡ أَنۡعَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ.

(تم یاد کرو میری وہ نعمت جس کے ذریعہ میں نے تم پر انعام کیا)۔

"اُذۡكُرُوا" فعل امر حاضر معروف، صیغۂ جمع مذکر حاضر مسند، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل مسند الیہ، "نِعۡمَةِ" مضاف، "ي" ضمیر مجرور متصل برائے واحد متکلم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف، "الَّتِيۡ" اسم موصول برائے واحد مؤنث، "أَنۡعَمۡتُ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم مسند، "ب" حرفِ جر محذوف، "هَا" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مؤنث غائب محذوف، راجع بہ جانب "الَّتِيۡ"، "ب" حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "أَنۡعَمۡتُ" فعل سے، "أَنۡعَمۡتُ" فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعولِ بہ، "اُذۡكُرُوا" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۲۶) لَكُمۡ مَا سَأَلۡتُمۡ. (تمہارے لیے وہ چیز ہے جو تم نے مانگی)۔

"ل" حرفِ جر، "كُمۡ" ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر حاضر، "ل" حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتٌ" محذوف سے، "ثَابِتٌ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم، "مَا" اسم موصول، "سَأَلۡتُمۡ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ جمع مذکر حاضر مسند، "تُمۡ" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل مسند الیہ، "ہ" ضمیر منصوب متصل برائے واحد مذکر غائب محذوف مفعولِ بہ، راجع بہ جانب "مَا"، "سَأَلۡتُمۡ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، "مَا" اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا مؤخر مسند الیہ، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲۷) إِيَّاهُنَّ نَكَحۡتُ (بوقت نکاح) (میں نے ان عورتوں سے ہی نکاح کیا)۔

"إِيَّاهُنَّ" ضمیر منصوب منفصل برائے جمع مؤنث غائب مفعولِ بہ مقدم، "نَكَحۡتُ"

فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم مسند، "تُ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ مقدم سے مل کر جملہ انشائیہ عقد ہوا۔

(۲۸) عَلِمَ مَا لَمۡ تَعۡلَمُوا. (اس نے جانی وہ چیز جو تم نے نہیں جانی)۔

"عَلِمَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب مسند، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر غائب فاعل مسند الیہ، "مَا" اسم موصول، "لَمۡ تَعۡلَمُوا" فعل مضارع معروف منفی بحد بلم صیغۂ جمع مذکر حاضر مسند، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل مسند الیہ، "ہ" ضمیر منصوب متصل برائے واحد مذکر غائب مفعولِ بہ محذوف، راجع بہ جانب "مَا"، "لَمۡ تَعۡلَمُوا" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعولِ بہ، "عَلِمَ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۹) قَدۡ سَمِعَ اللّٰهُ قَوۡلَ الَّتِيۡ تُجَادِلُكَ.

(تحقیق کہ اللہ تعالیٰ نے سنی اس عورت کی بات جو آپ سے جھگڑ رہی تھی)۔

"قَدۡ" حرفِ تحقیق، "سَمِعَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب مسند، "اللّٰهُ" فاعل مسند الیہ، "قَوۡلَ" مضاف، "الَّتِيۡ" اسم موصول برائے واحد مؤنث، "تُجَادِلُ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مؤنث غائب مسند، "هِيَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مؤنث غائب فاعل مسند الیہ، راجع بہ جانب "الَّتِيۡ"، "كَ" ضمیر منصوب متصل برائے واحد مذکر حاضر مفعولِ بہ، "تُجَادِلُ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مضاف الیہ، "قَوۡلَ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ، "سَمِعَ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳۰) عَلِمَتۡ نَفۡسٌ مَّآ أَحۡضَرَتۡ.

(ہر شخص جان لے گا وہ چیز جو اس نے حاضر کی)۔

"عَـلِـمَتْ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مؤنث غائب مسند، "نَـفْـسٌ" فاعل مسندالیہ، "مَـا" اسم موصول، "أَحْـضَـرَتْ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مؤنث غائب مسند، "هِيَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مؤنث غائب فاعل مسندالیہ، راجع بہ جانب "نَـفْـسٌ"، "ہ" ضمیر منصوب متصل برائے واحد مذکر غائب مفعولِ بہ محذوف، راجع بہ جانب "مَا"، "أَحْضَرَتْ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، "مَا" اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعولِ بہ، "عَـلِـمَتْ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳۱) اِضْرِبُوْهُنَّ. (تم ان عورتوں کو مارو)۔

"اِضْـرِبُوْا" فعل امر حاضر معروف صیغۂ جمع مذکر حاضر مسند، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل مسندالیہ، "هُنَّ" ضمیر منصوب متصل برائے جمع مؤنث غائب مفعولِ بہ، "اِضْرِبُوْا" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۳۲) لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ.

(میں عبادت نہیں کرتا اس چیز کی جس کی تم عبادت کرتے ہو)۔

"لَا أَعْبُدُ" فعل مضارع معروف منفی، صیغۂ واحد متکلم مسند، "أَنَا" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد متکلم فاعل مسندالیہ، "مَـا" اسم موصول، "تَـعْبُدُوْنَ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ جمع مذکر حاضر مسند، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل مسندالیہ، "ہ" ضمیر منصوب متصل برائے واحد مذکر غائب محذوف مفعولِ بہ، "تَـعْبُـدُوْنَ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، "مَـا" اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعولِ بہ، "لَا أَعْبُدُ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳۳) قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا.

(تحقیق کہ کامیاب ہوا وہ شخص جس نے اپنے نفس کو پاک کیا)۔

"قَدْ" حرفِ تحقیق، "أَفْـلَحَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب مسند، "مَنْ" اسم موصول، "زَكّٰى" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب مسند، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر غائب فاعل مسندالیہ، راجع بہ جانب "مَـنْ"، "هَـا" ضمیر منصوب متصل برائے واحد مؤنث غائب مفعولِ بہ، راجع بہ جانب "نَـفْـسٍ"، "زَكّٰى" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر فاعل مسندالیہ، "أَفْـلَحَ" فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳۴) مَا نَدِمَ مَنْ سَكَتَ. (وہ شخص شرمندہ نہیں ہوا جو خاموش رہا)۔

"مَا نَدِمَ" فعل ماضی معروف منفی، صیغۂ واحد مذکر غائب مسند، "مَنْ" اسم موصول، "سَـكَـتَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُـوَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر غائب فاعل مسندالیہ، راجع بہ جانب "مَنْ"، "سَكَتَ" فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، "مَنْ" اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر فاعل مسندالیہ، "مَا نَدِمَ" فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳۵) أَيُّكُمْ ضَرَبَ زَيْدًا؟ (تم میں سے کس نے زید کو مارا؟)

"أَيُّ" اسم استفہام مضاف، "كُـمْ" ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر حاضر مضاف الیہ، "أَيُّ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، "ضَـرَبَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُـوَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر غائب فاعل مسندالیہ، "زَيْـدًا" مفعولِ بہ، "ضَـرَبَ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مسند، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہوا۔

(۳۶) أَيَّةُ امْرَأَةٍ زَوْجَتُكَ؟ (کونسی عورت تمہاری بیوی ہے؟)

"أَيَّةُ" اسم استفہام مضاف، "امْرَأَةٍ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مقدم، "زَوْجَةُ" مضاف، "كَ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر حاضر مضاف الیہ، مضاف

اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہوا۔

مشق: (۸)

(۱) شَتَّانَ بَیْنَ زَیْدٍ وَ عَمْرٍو. (زید اور عمرو کے درمیان بہت جدائی ہوئی)۔

"شَتَّانَ" اسم فعل بمعنیٰ فعل ماضی، "بَیْنَ" مضاف، "زَیْدٍ" معطوف علیہ، "وَ" حرفِ عطف، "عَمْرٍو" معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، "شَتَّانَ" اسم فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معنیً ہوا۔ [۱]

(۲) هَیْهَاتَ یَوْمُ عِیْدٍ. (عید کا دن بہت دور ہوا)۔

"هَیْهَاتَ" اسم فعل بمعنیٰ فعل ماضی، "یَوْمُ" مضاف، "عِیْدٍ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، "هَیْهَاتَ" اسم فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معنیً ہوا۔

(۳) بَلْهَ زَیْدًا. (تو زید کو چھوڑ دے)۔

"بَلْهَ" اسم فعل بمعنیٰ امر حاضر معروف، "أَنْتَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر حاضر فاعل، "زَیْدًا" مفعولِ بہ، اسم فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۴) جِئْتُكَ إِذْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ.

(میں تمہارے پاس آیا جب سورج طلوع ہوا)۔

"جِئْتُ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم مسند، "تُ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل مسند الیہ، "كَ" ضمیر منصوب متصل برائے واحد مذکر حاضر مفعولِ بہ، "إِذْ" مضاف، "طَلَعَتْ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مؤنث غائب مسند، "الشَّمْسُ"

[۱] "بَیْنَ زَیْدٍ وَ عَمْرٍو" فاعل ہونے کے باوجود مرفوع نہیں ہوا، اس لیے کہ وہ اس حالت پر آیا ہے جس پر اس کا آنا غالب ہے، اور وہ حالت نصب ہے، اس لیے کہ وہ دراصل ظرف ہونے کی وجہ سے منصوب ہوتا ہے۔ (شرح شذور الذہب: ۵۳۰)

فاعل مسند الیہ، "طَلَعَتْ" فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ محلاً مجرور، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ محلاً منصوب، "جِئْتُ" فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۵) حَیَّهَلَ الصَّلٰوةَ. (نماز کی طرف متوجہ ہو)۔

"حَیَّهَلَ" اسم فعل بمعنیٰ امر حاضر معروف، "أَنْتَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر حاضر فاعل مسند الیہ، "الصَّلٰوةَ" مفعولِ بہ، "حَیَّهَلَ" اسم فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۶) اٰتِیْكَ إِذَا جَاءَ زَیْدٌ. (میں تمہارے پاس آؤں گا جب زید آئے گا)۔

"اٰتِیْ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم مسند، "أَنَا" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد متکلم فاعل مسند الیہ، "كَ" ضمیر منصوب متصل برائے واحد مذکر حاضر مفعولِ بہ، "إِذَا" مضاف، "جَاءَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "زَیْدٌ" فاعل مسند الیہ، "جَاءَ" فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ، "اٰتِیْ" فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۷) كَیْفَ حَالُكَ؟ (تمہارا حال کیسا ہے؟)

"كَیْفَ" اسم ظرف مفعولِ فیہ مقدم "ثَابِتَةٌ" محذوف کا، "ثَابِتَةٌ" محذوف اپنے مفعولِ فیہ سے مل کر خبر مقدم، "حَالُ" مضاف، "كَ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر حاضر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہوا۔ [۱]

(۸) أَیَّانَ یَوْمُ الدِّیْنِ؟ (بدلہ کا دن کب ہے؟)

[۱] لفظ "حال" مؤنث سماعی ہے، اس لیے "ثَابِتَةٌ" محذوف مانا گیا۔

"اَیَّانَ" اسم ظرف مفعولِ فیہ مقدم "ثَابِتٌ" محذوف کا، "ثَابِتٌ" محذوف اپنے مفعولِ فیہ سے مل کر خبر مقدم، "یَوْمُ" مضاف، "الدِّیْنِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہوا۔

(۹) نَصَرْتُكَ أَمْسِ. (میں نے گذشتہ کل تیری مدد کی)۔

"نَصَرْتُ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم مسند، "تُ"، ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل مسند الیہ محلاً مرفوع، "كَ"، ضمیر منصوب متصل برائے واحد مذکر حاضر مفعولِ بہ محلاً منصوب، "أَمْسِ" اسم ظرف مفعولِ فیہ محلاً منصوب، "نَصَرْتُ"، فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۰) مَا رَأَيْتُ زَيْدًا مُذْ يَوْمُ الْجُمُعَةِ.

(میں نے زید کو نہیں دیکھا جب سے جمعہ کا دن ہوا)۔

"مَا رَأَيْتُ"، فعل ماضی معروف منفی، صیغۂ واحد متکلم مسند، "تُ"، ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل مسند الیہ، "زَيْدًا"، مفعولِ بہ، "مُذْ" اسم ظرف مضاف، "كَانَ"، فعل ماضی تام محذوف، "يَوْمُ" مضاف، "الْجُمُعَةِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل مسند الیہ "كَانَ" محذوف کا، "كَانَ" محذوف اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ، "مُذْ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ، "مَا رَأَيْتُ" فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۱) مَا ضَرَبْتُهُ قَطُّ. (میں نے اسے کبھی نہیں مارا)۔

"مَا ضَرَبْتُ"، فعل ماضی معروف منفی، صیغۂ واحد متکلم مسند، "تُ"، ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل مسند الیہ، "ہ"، ضمیر منصوب متصل برائے واحد مذکر غائب مفعولِ بہ، "قَطُّ" اسم ظرف مفعولِ فیہ، "مَا ضَرَبْتُ" فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۲) يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ. (اللہ تعالیٰ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے)۔

"يَدُ" مضاف، "اللّٰهِ" مضاف الیہ، "يَدُ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، "فَوْقَ" اسم ظرف مضاف، "أَيْدِيْ" مضاف الیہ ہو کر مضاف، "هِمْ"، ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر غائب مضاف الیہ، "أَيْدِيْ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ مجرور بکسرۂ تقدیری، "فَوْقَ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ "ثَابِتَةٌ"، محذوف کا، "ثَابِتَةٌ"، محذوف اپنے مفعولِ فیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۳) اِجْلِسْ حَيْثُ جَلَسَ زَيْدٌ. (تو بیٹھ جہاں زید بیٹھا)۔

"اِجْلِسْ" فعل امر معروف، صیغۂ واحد مذکر حاضر مسند، "أَنْتَ"، ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر حاضر فاعل مسند الیہ، "حَيْثُ" اسم ظرف مضاف، "جَلَسَ"، فعل ماضی معروف مثبت صیغۂ واحد مذکر غائب مسند، "زَيْدٌ" فاعل مسند الیہ، "جَلَسَ"، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ، "حَيْثُ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ، "اِجْلِسْ"، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۱۴) اِمْشِ قُدَّامَ بَكْرٍ. (تو بکر کے آگے چل)۔

"اِمْشِ" فعل امر معروف صیغۂ واحد مذکر حاضر مسند، "أَنْتَ"، ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر حاضر فاعل مسند الیہ، "قُدَّامَ" اسم ظرف مضاف، "بَكْرٍ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ، "اِمْشِ"، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۱۵) ضَعْ هٰذَا فَوْقَ السَّطْحِ. (تو اس کو چھت پر رکھ)۔

"ضَعْ" فعل امر معروف صیغۂ واحد مذکر حاضر مسند، "أَنْتَ"، ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر حاضر فاعل مسند الیہ، "هٰذَا" مفعولِ بہ، "فَوْقَ" اسم ظرف مضاف، "السَّطْحِ" مضاف الیہ، "فَوْقَ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ، "ضَعْ"، فعل اپنے فاعل،

مفعولِ بہ اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۱۶) رَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ. (ہم نے بعض رسولوں کو بعض پر بلند کیا)۔

"رَفَعْنَا" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ جمع متکلم مسند، "نَا" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع متکلم فاعل مسند الیہ، "بَعْضَ" مضاف، "هُمْ" ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر غائب مضاف الیہ، "بَعْضَ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ، "فَوْقَ" اسم ظرف مضاف، "بَعْضٍ" مضاف الیہ، "فَوْقَ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ، "رَفَعْنَا" فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۷) كَمْ دِرْهَمًا عِنْدَكَ؟ (تیرے پاس کتنے درہم ہیں؟)

"كَمْ" اسم استفہام ممیّز، "دِرْهَمًا" تمیز، ممیّز اپنی تمیز سے مل کر مبتدا مسند الیہ، "عِنْدَ" مضاف، "كَ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر حاضر مضاف الیہ، "عِنْدَ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ "ثَابِتٌ" محذوف کا، "ثَابِتٌ" محذوف اپنے مفعولِ فیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہوا۔

(۱۸) مَلَكْتُ كَذَا وَ كَذَا دِرْهَمًا. (میں اِتنے اور اِتنے درہم کا مالک ہوں)۔

"مَلَكْتُ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم مسند، "تُ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل مسند الیہ، "كَذَا" معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "كَذَا" معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ممیّز، "دِرْهَمًا" تمیز، ممیّز اپنی تمیز سے مل کر مفعولِ بہ، "مَلَكْتُ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۹) قُلْتُ لِزَيْدٍ كَيْتَ وَ ذَيْتَ. (میں نے زید سے ایسا ویسا کہا)۔

"قُلْتُ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم مسند، "تُ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل مسند الیہ، "لِ" حرفِ جر، "زَيْدٍ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "قُلْتُ" فعل سے، "كَيْتَ" معطوف علیہ، "وَ" حرفِ عطف، "ذَيْتَ" معطوف،

معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعولِ بہ، "قُلْتُ" فعل اپنے فاعل، متعلق اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۰) لَا أُعْطِيهِ عَوْضُ. (میں اسے کبھی نہیں عطا کروں گا)۔

"لَا أُعْطِي" فعل مضارع معروف منفی مسند، "أَنَا" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد متکلم فاعل مسند الیہ، "ہ" ضمیر منصوب متصل برائے واحد مذکر غائب مفعولِ بہ، "عَوْضُ" مفعولِ فیہ محلاً منصوب، "لَا أُعْطِي" فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۱) إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ. (جب اللہ تعالیٰ کی مدد آجائے)۔

"إِذَا" اسم ظرف مضاف، "جَاءَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب مسند، "نَصْرُ" مضاف، "اللّٰهِ" مضاف الیہ، "نَصْرُ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل مسند الیہ، "جَاءَ" فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ محلاً مجرور، "إِذَا" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکبِ غیر مفید مرکبِ اضافی ہوا۔

(۲۲) إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ. (جب زمین ہلائی جائے گی)۔

"إِذَا" اسم ظرف مضاف، "زُلْزِلَتْ" فعل ماضی مجہول مثبت، صیغۂ واحد مؤنث غائب مسند، "الْأَرْضُ" نائب فاعل مسند الیہ، "زُلْزِلَتْ" فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ، "إِذَا" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب غیر مفید مرکب اضافی ہوا۔

(۲۳) عَرَفْتُ عَمْرًا قَبْلُ. (میں نے عمرو کو پہلے پہچانا)۔

"عَرَفْتُ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم مسند، "تُ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل مسند الیہ، "عَمْرًا" مفعولِ بہ، "قَبْلُ" مفعولِ فیہ محلاً منصوب، "عَرَفْتُ" فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مشق:(۹)

(۱) طَابَ مَنْ وَثِقَ بِاللّٰهِ. (وہ شخص خوش ہوا جس نے اللہ پر بھروسہ کیا)۔

"طَابَ"، فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب مسند، "مَنْ" اسم موصول، "وَثِقَ"، فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب مسند، "هُوَ"، ضمیر مستتر برائے واحد مذکر غائب فاعل، راجع بہ جانب "مَنْ"، "بِ" حرفِ جر، "اللّٰهِ" مجرور، "بِ" حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "وَثِقَ" فعل سے، "وَثِقَ"، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، "مَنْ" اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر فاعل مسند الیہ، "طَابَ"، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲) صَبْرُكَ يُوْرِثُ الْخَيْرَ. (تیرا صبر خیر کا سبب ہوگا)۔

"صَبْرُ" مضاف، "كَ"، ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر حاضر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، "يُوْرِثُ"، فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب مسند، "هُوَ"، ضمیر مستتر برائے واحد مذکر غائب فاعل مسند الیہ، "الْخَيْرَ" مفعولِ بہ، "يُوْرِثُ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳) هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ. (یہ وہ ہے جو تم نے ذخیرہ کیا)۔

"هٰذَا" اسم اشارہ برائے واحد مذکر قریب مبتدا، "مَا" اسم موصول، "كَنَزْتُمْ"، فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ جمع مذکر حاضر مسند، "تُمْ"، ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل مسند الیہ، "ہ"، ضمیر منصوب متصل محذوف برائے واحد مذکر غائب مفعولِ بہ، راجع بہ جانب "مَا"، "كَنَزْتُمْ"، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، "مَا" اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۴) الزَّكٰوةُ تُزَكِّي الْمَالَ. (زکوٰۃ مال کو پاک کرتی ہے)۔

"الزَّكٰوةُ" مبتدا، "تُزَكِّي"، فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مؤنث غائب مسند، "هِيَ"، ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مؤنث غائب فاعل مسند الیہ، راجع بہ جانب "الزَّكٰوة"، "الْمَالَ" مفعولِ بہ، "تُزَكِّي"، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۵) وَ لَذِكْرُ اللّٰهِ أَكْبَرُ. (اور البتہ اللہ تعالیٰ کا ذکر سب سے بڑا ہے)۔

"وَ" حرفِ عطف، "لَ" حرفِ تاکید، "ذِكْرُ" مضاف، "اللّٰهِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، "أَكْبَرُ"، خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۶) اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ. (اللہ وہ کام جانتا ہے جو تم کرتے ہو)۔

"اللّٰهُ" مبتدا، "يَعْلَمُ"، فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب فاعل، راجع بہ جانب "اللّٰهُ"، "مَا" اسم موصول، "تَصْنَعُوْنَ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ جمع مذکر حاضر، "و"، ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل، "ہ"، ضمیر محذوف مفعول، راجع بہ جانب "مَا"، "تَصْنَعُوْنَ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، "مَا" اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعولِ بہ، "يَعْلَمُ"، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۷) ذٰلِكُمُ الشَّيْطَانُ يُخَوِّفُ أَوْلِيَاءَهٗ. (وہ شیطان اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے)۔

"ذٰلِكُمْ" اسم اشارہ برائے واحد مذکر بعید مبدل منہ، "الشَّيْطَانُ" بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، "يُخَوِّفُ"، فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب فاعل، راجع بہ جانب "ذٰلِكُمُ الشَّيْطَانُ"، "أَوْلِيَاءَ" مضاف، "ہ"، ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر غائب مضاف الیہ، مضاف اپنے

مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۸) الشَّمْسُ تُكَوَّرُ. (سورج لپیٹا جائے گا)۔

"الشَّمْسُ" مبتدا مسند الیہ، "تُكَوَّرُ"، فعل مضارع مجہول، صیغۂ واحد مؤنث غائب مسند، "هِيَ"، ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مؤنث غائب نائب فاعل مسند الیہ، "تُكَوَّرُ" فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مسند، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۹) هَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ. (ہم نے اسے دو راستے دکھائے)۔

"هَدَيْنَا" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ جمع متکلم مسند، "نَا"، ضمیر مرفوع متصل برائے جمع متکلم فاعل، "هُ"، ضمیر منصوب متصل مفعولِ بہ اوّل، "النَّجْدَيْنِ" مفعولِ بہ ثانی، "هَدَيْنَا" فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اوّل اور مفعولِ بہ ثانی سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مشق: (۱۲)

(۱) اِنْكِحُوا مُسْلِمَاتٍ. (تم مسلمان عورتوں سے نکاح کرو)۔

"اِنْكِحُوا" فعل امر معروف صیغۂ جمع مذکر حاضر، "و"، ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل، "مُسْلِمَاتٍ" مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۲) يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْآيَاتِ. (اللہ تعالیٰ تمہارے لیے آیتیں بیان کرتے ہیں)۔

"يُبَيِّنُ"، فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "اللّٰهُ" فاعل، "لَ"، حرف جر، "كُمْ"، ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر حاضر مجرور، "لَ" حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "يُبَيِّنُ"، فعل سے، "الْآيَاتِ"، مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور متعلق سے

مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳) لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ. (یقیناً میں یوسف کی بو پاتا ہوں)۔

"لَ" حرفِ تاکید، "أَجِدُ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم، "أَنَا" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل، "رِيحَ" مضاف، "يُوسُفَ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ، "أَجِدُ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۴) أَحْسَنُ الْقَصَصِ هٰذَا الْقُرْآنُ. (بہترین بیان یہ قرآن ہی ہے)۔

"أَحْسَنُ" مضاف، "الْقَصَصِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مقدم، (اس لیے کہ اضافت لفظیہ کی وجہ سے یہ نکرہ ہے)۔ "هٰذَا" اسم اشارہ مبدل منہ، "الْقُرْآنُ" مشار الیہ بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۵) الْأَهِلَّةُ مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ.

(چاند لوگوں کے لیے وقت معلوم کرنے کے آلے ہیں)۔

"الْأَهِلَّةُ" مبتدا، "مَوَاقِيتُ" اسم آلہ موصوف، "لِ" حرف جر، "النَّاسِ" مجرور، "ل" حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتَةٌ" محذوف سے، "ثَابِتَةٌ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۶) إِذْ يَرْفَعُ إِبْرٰهِيمُ الْقَوَاعِدَ.

(تم یاد کرو اس وقت کو جب حضرت ابراہیم علیہ السلام بنیادیں اٹھا رہے تھے)۔

"اُذْكُرْ" فعل امر محذوف صیغۂ واحد مذکر حاضر، "أَنْتَ"، ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر حاضر فاعل، "إِذْ" اسم ظرف مضاف، "يَرْفَعُ" فعل مضارع مرفوع صیغۂ واحد مذکر غائب، "إِبْرٰهِيمُ" فاعل، "الْقَوَاعِدَ" مفعولِ بہ، "يَرْفَعُ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ

بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ، "اُذْکُرْ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۷) حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهٰتُكُمْ وَ بَنٰتُكُمْ وَ أَخَوٰتُكُمْ وَ عَمّٰتُكُمْ.

(تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں حرام کر دی گئیں)۔

"حُرِّمَتْ" فعل ماضی مجہول صیغۂ واحد مؤنث غائب، "عَلیٰ" حرفِ جر، "کُمْ" ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر حاضر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "حُرِّمَتْ" فعل سے، "أُمَّهٰتُ" مضاف، "کُمْ" ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر حاضر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ، "وَ" حرفِ عطف، "بَنٰتُ" مضاف، "کُمْ" ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر حاضر مضاف الیہ، "بَنٰتُ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف اوّل، "وَ" حرفِ عطف، "أَخَوٰتُ" مضاف، "کُمْ" ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر حاضر مضاف الیہ، "أَخَوٰتُ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوفِ ثانی، "وَ" حرفِ عطف، "عَمّٰتُ" مضاف، "کُمْ" ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر حاضر مضاف الیہ، "عَمّٰتُ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوفِ ثالث، معطوف علیہ اپنے معطوفِ اوّل، معطوفِ ثانی اور معطوفِ ثالث سے مل کر نائب فاعل، "حُرِّمَتْ"، فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۸) أَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ ﷺ.

(بہترین طریقہ محمد ﷺ کا ہی کا طریقہ ہے)۔

"أَحْسَنُ" مضاف، "الْهَدْيِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مقدم، "هَدْيُ" مضاف، "مُحَمَّدٍ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق: (۱۳)

(۹) اِجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ. (تو ہمیں فرماں بردار بنا)۔

"اِجْعَلْ" فعل امر معروف صیغۂ واحد مذکر حاضر، "أَنْتَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر حاضر فاعل، "نَا" ضمیر منصوب متصل برائے جمع متکلم مفعولِ بہ اوّل، "مُسْلِمَيْنِ" مفعولِ بہ ثانی، منصوب بیاءِ لفظی، "اِجْعَلْ" فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اوّل اور مفعولِ بہ ثانی سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۱۰) اِضْرِبْ لَهُمْ مَثَلَ الرَّجُلَيْنِ. (تم ان کے سامنے دو مردوں کی مثال بیان کرو)۔

"اِضْرِبْ" فعل امر معروف صیغۂ واحد مذکر حاضر، "أَنْتَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر حاضر فاعل، "ل" حرفِ جر، "هُمْ" ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر غائب مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "اِضْرِبْ" فعل سے، "مَثَلَ" مضاف، "الرَّجُلَيْنِ" مضاف الیہ، مجرور بیاءِ ماقبل مفتوح، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور متعلق سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۱۱) دَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيَانِ. (آپ کے ساتھ جیل میں دو جوان داخل ہوئے)۔

"دَخَلَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "مَعَ" مضاف، "ہٗ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر غائب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ، "السِّجْنَ" مفعولِ بہ، "فَتَيَانِ" فاعل مؤخر، مرفوع بالف، "دَخَلَ"، فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۲) أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ. (ہم نے ان کے پاس دو کو بھیجا)۔

"أَرْسَلْنَا" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ جمع متکلم، "نَا" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع متکلم فاعل، "إِلیٰ" حرفِ جر، "هُمْ" ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر غائب مجرور، حرفِ جر

اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا"أَرْسَلْنَا" فعل سے، "اِثْنَيْنِ" مفعولِ بہ، منصوب بہ یاءِ ماقبل مفتوح، "أَرْسَلْنَا" فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

(۱۳) أَخُوكَ مَنْ وَاسَاكَ. (تیرا بھائی وہ ہے جس نے تیری ہمدردی کی)۔

"أَخُوْ" مضاف، "كَ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر حاضر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا مرفوع بواوِ لفظی، "مَنْ" اسم موصول، "وَاسٰى" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر غائب فاعل، راجع بہ جانب "مَنْ"، "كَ" ضمیر منصوب متصل برائے واحد مذکر حاضر مفعولِ بہ، "وَاسٰى" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر صلہ، "مَنْ" اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

(۱۴) أُطْرُدْ هَاتَيْنِ الْكَلْبَتَيْنِ. (تو اِن دو کتیوں کو نکال دے)۔

"أُطْرُدْ" فعل امر معروف، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "أَنْتَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر حاضر فاعل، "هَاتَيْنِ" اسم اشارہ برائے تثنیہ مؤنث قریب مبدل منہ، "الْكَلْبَتَيْنِ" مشار الیہ بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مفعولِ بہ، "أُطْرُدْ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۱۵) فِيهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ. (ان دونوں میں دو اُبلتے ہوئے چشمے ہیں)۔

"فِيْ" حرفِ جر، "هِمَا" ضمیر مجرور، "فِيْ" حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتَتَانِ" محذوف سے، "ثَابِتَتَانِ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم، "عَيْنَانِ" موصوف، مرفوع بالف، "نَضَّاخَتَانِ" صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

(۱۶) رَأَيْتُ رَجُلاً ذَا فَهْمٍ. (میں نے ایک سمجھ والے مرد کو دیکھا)۔

"رَأَيْتُ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم، "تُ" ضمیر مرفوع متصل برائے

واحد متکلم فاعل، "رَجُلاً" موصوف، "ذَا" مضاف، "فَهْمٍ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صفت منصوب بالف، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

(۱۷) فُوْهُ أَجْمَلُ مِنْ فِيْ زَيْدٍ. (اس کا منہ زید کے منہ سے زیادہ خوب صورت ہے)۔

"فُوْ" مضاف، "هُ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر غائب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، "أَجْمَلُ" اسم تفضیل صیغۂ صفت، "مِنْ" حرفِ جر، "فِيْ" مضاف، "زَيْدٍ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "أَجْمَلُ" صیغۂ صفت سے، "أَجْمَلُ" صیغۂ صفت اپنے متعلق سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

(۱۸) حَمُوْكِ عَالِمٌ. (تیرا دیور عالم ہے)۔

"حَمُوْ" مضاف، "كِ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مؤنث حاضر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، "عَالِمٌ" خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

(۱۹) حَضَرَنِيْ الرَّجُلاَنِ كِلاَهُمَا. (دونوں مرد میرے پاس حاضر ہوئے)۔

"حَضَرَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "نِ" نونِ وقایہ، "ي" ضمیر منصوب متصل برائے واحد متکلم مفعولِ بہ مقدم، "الرَّجُلاَنِ" مؤکد، "كِلاَ" مضاف، "هُمَا" ضمیر مجرور متصل برائے تثنیہ مذکر غائب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر تاکید، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر فاعل مؤخر مرفوع بالف، "حَضَرَ" فعل اپنے فاعل مؤخر اور مفعولِ بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

(۲۰) بِعْتُ ثَوْبِيْ بِدِيْنَارَيْنِ. (میں نے دو دینار میں اپنا کپڑا بیچا)۔

"بِعْتُ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم، "تُ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل، "ثَوْبِ" مضاف، "ي" ضمیر مجرور متصل برائے واحد متکلم مضاف

الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ منصوب بفتحۂ تقدیری، "بِ" حرفِ جر، "دِیْنَارَیْنِ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "بِعْتُ" فعل کا، "بِعْتُ" فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ (جب کہ یہ جملہ بیع مکمل ہونے کے بعد بہ طورِ خبر بولا گیا ہو، اور اگر بوقت بیع بولا جائے تو یہ جملہ انشائیہ عقد ہوگا)۔

(۲۱) لَیُوْسُفُ وَ أَخُوْهُ أَحَبُّ إِلیٰ أَبِیْنَا.

(البتہ یوسف اور اس کا بھائی ہمارے والد کو بہت زیادہ محبوب ہیں)۔

"لَ" حرفِ تاکید، "یُوْسُفُ" معطوف علیہ، "وَ" حرفِ عطف، "أَخُوْ" مضاف، "هُ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر غائب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مبتدا، "أَحَبُّ" صیغۂ صفت اسم تفضیل، "إِلیٰ" حرفِ جر، "أَبِیْ" مضاف، "نَا" ضمیر مجرور متصل برائے جمع متکلم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "أَحَبُّ" صیغۂ صفت سے، "أَحَبُّ" صیغۂ صفت اپنے متعلق سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق: (۱۴)

(۱) إِنَّمَا یَتَذَکَّرُ أُوْلُوْ الْأَلْبَابِ. (یقیناً عقل والے ہی نصیحت حاصل کرتے ہیں)۔

"إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل غیر عامل، "مَا" کافہ، "یَتَذَکَّرُ" فعل مضارع مرفوع صیغۂ واحد مذکر غائب، "أُوْلُوْ" مضاف، "الْأَلْبَابِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل مرفوع بہ واوِ تقدیری، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲) رَحْمَتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَيْءٍ. (میری رحمت ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے)۔

"رَحْمَةِ" مضاف، "ي" ضمیر مجرور متصل برائے واحد متکلم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا مرفوع بضمۂ تقدیری، "وَسِعَتْ" فعل ماضی معروف مثبت،

صیغۂ واحد مؤنث غائب، "هِيَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مؤنث غائب فاعل، راجع بہ جانب "رَحْمَتِیْ"، "کُلَّ" مضاف، "شَيْءٍ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳) أُولٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ. (وہی لوگ مومن ہیں)۔

"أُولٰئِكَ" اسم اشارہ برائے جمع مذکر بعید مبتدا، "هُمُ" ضمیر فصل حرف، "الْمُؤْمِنُوْنَ" خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۴) مَرَرْتُ بِسَبْعِیْنَ رَجُلاً. (میں ستر مردوں کے پاس سے گزرا)۔

"مَرَرْتُ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم، "تُ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل، "ب" حرفِ جر، "سَبْعِیْنَ" ممیّز، "رَجُلاً" تمیز، ممیّز اپنی تمیز سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "مَرَرْتُ" فعل سے، "مَرَرْتُ" فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۵) بَلَغَ الْعُلیٰ بِکَمَالِهِ. (وہ اپنے کمال کے ذریعہ بلندیوں پر پہنچے)۔

"بَلَغَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر غائب فاعل، "الْعُلیٰ" مفعولِ بہ منصوب بفتحۂ تقدیری، "ب" حرفِ جر، "کَمَالِ" مضاف، "ہ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر غائب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "بَلَغَ" فعل سے، "بَلَغَ" فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۶) کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِهِ.

(انھوں نے اپنے جمال کے ذریعہ تاریکیوں کو ہٹایا)۔

"کَشَفَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر مرفوع

متصل برائے واحد مذکر غائب فاعل، "الدُّجٰى"، مفعولِ بہ منصوب بہ فتحۂ تقدیری، "ب" حرفِ جر، "جَمَالِ" مضاف، "ہ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر غائب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "کَشَفَ" فعل سے، "کَشَفَ"، فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۷) مَالَ قَلْبِیْ. (میرا دل مائل ہوا)۔

"مَالَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "قَلْب" مضاف، "ي" ضمیر مجرور متصل برائے واحد متکلم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل مرفوع بہ ضمۂ تقدیری، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۸) وٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً.

(ہم نے موسیٰ علیہ السلام سے تیس راتوں کا وعدہ کیا)۔

"وٰعَدْنَا" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ جمع متکلم، "نَا" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع متکلم فاعل، "مُوْسٰى" مفعولِ بہ اوّل منصوب بہ فتحۂ تقدیری، "ثَلٰثِيْنَ" ممیّز، "لَيْلَةً" تمیز، ممیّز اپنی تمیز سے مل کر مفعولِ بہ ثانی، "وٰعَدْنَا" فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اوّل اور مفعولِ بہ ثانی سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۹) اُدْخُلِيْ جَنَّتِيْ. (تو میری جنت میں داخل ہو)۔

"اُدْخُلِيْ" فعل امر معروف، صیغۂ واحد مؤنث حاضر، "ي" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مؤنث حاضر فاعل، "جَنَّة" مضاف، "ي" ضمیر مجرور متصل برائے واحد متکلم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ، "اُدْخُلِيْ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۱۰) لَا تَقْصُصْ رُؤْيَاكَ عَلٰى إِخْوَتِكَ.

(تم اپنا خواب اپنے بھائیوں کے سامنے مت بیان کرو)۔

"لَا تَقْصُصْ" فعل نہی معروف، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "أَنْتَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر حاضر فاعل، "رُؤْيَا" مضاف، "كَ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر حاضر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ منصوب بہ فتحۂ تقدیری، "عَلٰى" حرفِ جر، "إِخْوَةِ" مضاف، "كَ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر حاضر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "لَا تَقْصُصْ" فعل سے، "لَا تَقْصُصْ" فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور متعلق سے مل کر جملہ انشائیہ نہی ہوا۔

مشق: (۱۵)

(۱) اِقْضِ مَا أَنْتَ قَاضٍ. (تو جو فیصلہ کرنے والا ہے وہ فیصلہ کر)۔

"اِقْضِ" فعل امر معروف، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "أَنْتَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر حاضر فاعل، "مَا" اسم موصول، "أَنْتَ" مبتدا، "قَاضٍ" خبر مرفوع بہ ضمۂ تقدیری، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعولِ بہ، "اِقْضِ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۲) لَقِيْتُ مُكْرِمِيَّ. (میں اپنے اِکرام کرنے والوں سے ملا)۔

"لَقِيْتُ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم، "تُ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل، "مُكْرِمِيْ" مضاف، "ي" ضمیر مجرور متصل برائے واحد متکلم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ منصوب بیا ماقبل مکسور لفظی، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳) تَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ.

(فرعون نے روگردانی کی پھر اس نے اپنی تدبیریں جمع کیں)۔

"تَوَلّٰى" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "فِرْعَوْنُ" فاعل مرفوع

بہ ضمۂ لفظی، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ، "ف" حرفِ عطف، "جَمَعَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر غائب فاعل، "كَيْدَ" مضاف، "ہ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر غائب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ منصوب بہ فتحۂ لفظی، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

(۴) هُوَ رَاضٍ عَنْكَ. (وہ تجھ سے راضی ہے)۔

"هُوَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب مبتدا، "رَاضٍ" اسم فاعل صیغۂ صفت، "عَنْ" حرفِ جر، "كَ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر حاضر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "رَاضٍ" صیغۂ صفت سے، صیغۂ صفت اپنے متعلق سے مل کر خبر مرفوع بہ ضمۂ تقدیری، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۵) قَالَ الْمَسِيْحُ اعْبُدُوا اللّٰهَ.

(حضرت مسیح علیہ السلام نے فرمایا کہ تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو)۔

"قَالَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "الْمَسِيْحُ" فاعل مرفوع بہ ضمۂ لفظی، "اُعْبُدُوْا" فعل امر معروف، صیغۂ جمع مذکر حاضر، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل، "اللّٰهَ" مفعولِ بہ منصوب بہ فتحۂ لفظی، "اُعْبُدُوْا" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوکر مقولہ، "قَالَ" فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۶) يَسْأَلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ.

(وہ آپ سے ذوالقرنین کے بارے میں پوچھتے ہیں)۔

"يَسْأَلُوْنَ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ جمع مذکر غائب، "و" ضمیر مرفوع متصل فاعل، "كَ" ضمیر منصوب متصل برائے واحد مذکر حاضر مفعولِ بہ، "عَنْ" حرفِ جر،

"ذِيْ" مضاف، "الْقَرْنَيْنِ" مضاف الیہ مجرور بیا ماقبل مفتوح، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور بیاءِ تقدیری، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "يَسْأَلُوْنَ" فعل سے، فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۷) الْمَجَالِسُ بِالْأَمَانَةِ. (مجلسیں امانت کے ساتھ ہیں)۔

"الْمَجَالِسُ" مبتدا مرفوع بہ ضمۂ لفظی، "ب" حرفِ جر، "الْأَمَانَةِ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "كَائِنَةٌ" محذوف سے، "كَائِنَةٌ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۸) اَلْمَالُ وَ الْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا.

(مال اور بیٹے دنیوی زندگی کی زینت ہیں)۔

"الْمَالُ" معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "الْبَنُوْنَ" معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مبتدا مرفوع بہ ضمۂ لفظی، "زِيْنَةُ" مضاف، "الْحَيٰوةِ" موصوف، "الدُّنْيَا" صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۹) عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ. (ان پر رحمتیں ہیں)۔

"عَلٰى" حرفِ جر، "هم" ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر غائب مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتَةٌ" محذوف سے، "ثَابِتَةٌ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم، "صَلَوٰتٌ" مبتدا مؤخر مرفوع بہ فتحۂ لفظی، مبتدا مؤخر اپنے خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۰) عِنْدِيْ سِتُّوْنَ رَجُلًا. (میرے پاس ساٹھ مرد ہیں)۔

"عِنْدَ" مضاف، "ي" ضمیر مجرور متصل برائے واحد متکلم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ "مَوْجُوْدُوْنَ" محذوف کا، "مَوْجُوْدُوْنَ" محذوف اپنے

مفعولِ فیہ سے مل کر خبر مقدم، "سِتُّـوْنَ" ممیّز، "رَجُلاً" تمیز، ممیّز اپنی تمیز سے مل کر مبتدا موٴخر، مبتدا موٴخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق: (۱۶)

(۱) لَآ أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ.

(میں اس چیز کی عبادت نہیں کروں گا جس کی تم عبادت کرتے ہو)۔

"لَآ أَعْبُدُ" **فعل مضارع معروف منفی**، صیغۂ واحد متکلم، "أَنَـا" **ضمیر مرفوع متصل** برائے واحد متکلم فاعل، "مَا" اسم موصول، "تَعْبُدُوْنَ" **فعل مضارع معروف مثبت**، صیغۂ جمع مذکر حاضر، "و" **ضمیر مرفوع متصل** برائے جمع مذکر حاضر فاعل، **فعل** اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعولِ بہ، "لَآ أَعْبُدُ" **فعل** اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲) لَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى.

(آپ کا رب ضرور آپ کو عطا کرے گا، چنانچہ آپ خوش ہوجائیں گے)۔

"ل" حرفِ ابتدا، "سَوْفَ" حرفِ استقبال، "يُـعْـطِـيْ" **فعل مضارع معروف** مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "كَ" **ضمیر منصوب متصل** برائے واحد مذکر حاضر مفعولِ بہ مقدم، "رَبُّ" مضاف، "كَ" **ضمیر مجرور متصل** برائے واحد مذکر حاضر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل موٴخر، **فعل** اپنے فاعل موٴخر اور مفعولِ بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ، "ف" حرفِ عطف، "تَـرْضٰـى" **فعل مضارع معروف مثبت**، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "أَنْـتَ" **ضمیر مرفوع متصل مستتر** برائے واحد مذکر حاضر فاعل، **فعل** اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

(۳) يُرِيْدَانِ أَنْ يُّخْرِجَاكُمْ. (وہ دو چاہتے ہیں کہ وہ دونوں تمہیں نکال دیں)۔

"يُرِيْدَانِ" **فعل مضارع معروف مثبت**، صیغۂ تثنیہ مذکر غائب، "الف" **ضمیر مرفوع**

متصل برائے تثنیہ مذکر غائب فاعل، "أَنْ" حرفِ مصدری، "يُخْرِجَا" **فعل مضارع منصوب**، صیغۂ تثنیہ مذکر غائب، "الف" **ضمیر مرفوع متصل** برائے تثنیہ مذکر غائب فاعل، "كُـمْ" **ضمیر منصوب متصل** برائے جمع مذکر حاضر مفعولِ بہ، "يُخْرِجَا" **فعل** اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، "أَنْ" حرفِ مصدری اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مصدر مفعولِ بہ، "يُرِيْدَانِ" **فعل** اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۴) أُوْلٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِيْ الْخَيْرٰتِ. (وہ بھلائیوں میں جلدی کرتے ہیں)۔

"أُوْلٰٓئِكَ" اسم اشارہ مبتدا، "يُسٰرِعُوْنَ" **فعل مضارع معروف مثبت**، صیغۂ جمع مذکر غائب، "واو" **ضمیر مرفوع متصل** برائے جمع مذکر غائب فاعل، "فِيْ" حرفِ جر، "الْـخَيْرٰتِ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "يُسٰرِعُوْنَ" **فعل** سے، "يُسٰرِعُوْنَ" **فعل** اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۵) لَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ. (میں آج ہرگز بات نہیں کروں گا یا نہیں کروں گی)۔

"لَنْ" حرفِ ناصب، "أُكَلِّمَ" **فعل مضارع منصوب**، "أَنَا" **ضمیر مرفوع متصل مستتر** برائے واحد متکلم فاعل، "الْيَوْمَ" مفعولِ فیہ، **فعل** اپنے فاعل اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۶) أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ. (کیا تو نے نہیں دیکھا کہ تیرے رب نے کیسے کیا؟)

"أَ" حرفِ استفہام، "لَـمْ تَـرَ" **فعل مضارع معروف منفی بلم**، "أَنْـتَ" **ضمیر مرفوع متصل** برائے واحد مذکر حاضر فاعل، "كَيْفَ" مفعولِ فیہ مقدم "ثَـابِتًـا" محذوف کا، "ثَـابِتًـا" محذوف اپنے مفعولِ فیہ مقدم سے مل کر حالِ مقدم، "فَـعَـلَ" **فعل ماضی معروف مثبت**، صیغۂ واحد مذکر غائب، "رَبُّ" مضاف، "كَ" **ضمیر مجرور متصل** برائے واحد مذکر حاضر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ذوالحال، ذوالحال اپنے حالِ مقدم سے مل کر فاعل، "فَعَلَ" **فعل** اپنے فاعل مقدم سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہوکر مفعولِ بہ، "لَمْ تَرَ" **فعل** اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہوا۔

(۷) لَا تَحزَنِیُ. (تو ایک عورت غم نہ کر)۔

"لَا تَحُزَنِیُ" فعل نہی معروف، صیغۂ واحد مؤنث حاضر، "ي" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مؤنث حاضر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ انشائیہ نہی ہوا۔

(۸) لَمُ یَجُعَلُنِیُ جَبَّارًا. (اس نے مجھے سرکش نہیں بنایا)۔

"لَمُ یَجُعَلُ" فعل مضارع معروف منفی بلم، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر غائب فاعل، "ن" نونِ وقایہ، "ي" ضمیر منصوب متصل برائے واحد متکلم مفعولِ بہ اوّل، "جَبَّارًا" مفعولِ بہ ثانی، "لَمُ یَجُعَلُ" فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اوّل اور مفعولِ بہ ثانی سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۹) یَهُدِیُ مَنُ یَشَآءُ. (وہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے)۔

"یَهُدِیُ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر غائب فاعل، "مَنُ" اسم موصول، "یَشَاءُ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر غائب فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، "مَنُ" اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۰) لَا تُلُهِیُهِمُ تِجَارَةٌ. (کوئی تجارت انہیں غافل نہیں کرے گی)۔

"لَا تُلُهِیُ" فعل مضارع معروف منفی، صیغۂ واحد مؤنث غائب، "هم" ضمیر منصوب متصل برائے جمع مذکر غائب مفعولِ بہ مقدم، "تِجَارَةٌ" فاعل مؤخر، فعل اپنے فاعل مؤخر اور مفعولِ بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۱) نَبُلُوکُمُ بِالشَّرِّ وَ الُخَیُرِ.

(ہم تمہیں بھلائی اور برائی سے آزمائیں گے)۔

"نَبُلُوُ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ جمع متکلم، "نَحُنُ" ضمیر مرفوع متصل

مستتر برائے جمع متکلم فاعل، "کُمُ" ضمیر منصوب متصل برائے جمع مذکر حاضر مفعولِ بہ، "ب" حرفِ جر، "الشَّرِّ" معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "الُخَیُرِ" معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "نَبُلُوُ" فعل سے، "نَبُلُوُ" فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مشق: (۱۷)

(۱) مِنَ النَّاسِ مَنُ یَّقُوُلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ.

(لوگوں میں سے بعض وہ ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لائے)۔

"مِنُ" حرفِ جر، "النَّاسِ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتٌ" محذوف سے، "ثَابِتٌ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم، "مَنُ" اسم موصول، "یَقُوُلُ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر غائب فاعل راجع بہ جانب "مَنُ"، "اٰمَنَّا" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ جمع متکلم، "نَا" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع متکلم فاعل، "ب" حرفِ جر، "اللّٰهِ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "اٰمَنَّا" فعل سے، "اٰمَنَّا" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مقولہ، "یَقُوُلُ" فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲) أَرُسَلُنَآ إِلَیُهِمُ. (ہم نے ان کی طرف بھیجا)۔

"أَرُسَلُنَا" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ جمع متکلم، "نَا" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع متکلم فاعل، "إِلیٰ" حرفِ جر، "هم" ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر غائب مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "أَرُسَلُنَا" فعل سے، "أَرُسَلُنَا" فعل اپنے فاعل اور متعلق سے

مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ. (تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں)۔

"اَلْحَمْدُ" مبتدا، "لِ" حرفِ جر، "اللّٰهِ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتٌ" محذوف سے، "ثَابِتٌ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۴) تَاللّٰهِ لَأَكِيْدَنَّ أَصْنَامَكُمْ.

(اللہ کی قسم میں تمہارے بتوں کا ضرور بالضرور علاج کروں گا)۔

اس کی تقدیر "أُقْسِمُ بِاللّٰهِ" ہے۔

"أُقْسِمُ" فعل مضارع معروف مثبت محذوف، صیغۂ واحد متکلم، "أَنَا" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل، "ب" حرفِ جر، "اللّٰهِ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "أُقْسِمُ" فعل سے، "أُقْسِمُ" فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ انشائیہ قسم ہوا۔

"لَأَكِيْدَنَّ أَصْنَامَكُمْ" جملہ فعلیہ خبریہ جوابِ قسم ہے۔

(۵) وَجْهُ زَيْدٍ كَالْقَمَرِ. (زید کا چہرہ چاند کی طرح ہے)۔

"وَجْهُ" مضاف، "زَيْدٍ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، "كَ" حرفِ جر، "الْقَمَرِ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتٌ" محذوف سے، "ثَابِتٌ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۶) عَلَيْكُمْ وَقَارٌ. (تم پر سنجیدگی ہے)۔

"عَلٰى" حرفِ جر، "كُمْ" ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر حاضر مجرور، "عَلٰى" حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتٌ" محذوف سے، "ثَابِتٌ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم، "وَقَارٌ" مبتدا مؤخر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۷) لَهُمْ حُكُوْمَةٌ. (ان کے لیے حکومت ہے)۔

"ل" حرفِ جر، "هُمْ" ضمیر مجرور، "ل" حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتَةٌ" محذوف سے، "ثَابِتَةٌ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم، "حُكُوْمَةٌ" مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۸) أَدَبُ الْمَرْءِ خَيْرٌ مِنْ ذَهَبِهِ. (انسان کا ادب اس کے سونے سے بہتر ہے)۔

"أَدَبُ" مضاف، "الْمَرْءِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، "خَيْرٌ" صیغۂ صفت، "مِنْ" حرفِ جر، "ذَهَبِ" مضاف، "ہ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر غائب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "خَيْرٌ" صیغۂ صفت سے، "خَيْرٌ" صیغۂ صفت اپنے متعلق سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۹) اِسْتِرَاحَةُ النَّفْسِ فِي الْيَأْسِ. (نفس کی راحت نا اُمیدی میں ہے)۔

"اِسْتِرَاحَةُ" مضاف، "النَّفْسِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، "فِيْ" حرفِ جر، "الْيَأْسِ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتَةٌ" محذوف سے، "ثَابِتَةٌ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۰) اَلْإِنْسَانُ مِنَ اللِّسَانِ. (انسان زبان سے ہے)۔

"اَلْإِنْسَانُ" مبتدا، "مِنْ" حرفِ جر، "اللِّسَانِ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتٌ" محذوف سے، "ثَابِتٌ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۱) خَيْرُ الْمَالِ مَا أُنْفِقَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ.

(بہترین مال وہ ہے جو اللہ کے راستے میں خرچ کیا گیا ہو)۔

"خَيْرُ" مضاف، "الْمَالِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مقدم، (اس لیے کہ یہ نکرہ ہے اِضافت لفظیہ کی وجہ سے) "مَا" اسم موصول، "أُنْفِقَ" فعل

ماضی مجہول، "هُـــوَ"، ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب نائب فاعل راجع بہ جانب "مَا"، "فِیْ" حرفِ جر، "سَبِیْلِ" مضاف، "اللّٰهِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "أُنْفِقَ" فعل مجہول سے، "أُنْفِقَ" فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۲) سُرُوْرُكَ بِالدُّنْيَا غُرُوْرٌ. (تیرا دنیا سے خوش ہونا دھوکہ ہے)۔

"سُرُوْرُ" مصدر مضاف، "كَ" مفعولِ بہ مضاف الیہ، "بِ" حرفِ جر، "الدُّنْيَا" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "سُرُوْرُ" مصدر سے، "سُرُوْرُ" مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مبتدا، "غُرُوْرٌ" خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۳) رَأَيْتُ طَلَبَةَ الْعِلْمِ خَلَا زَيْدٍ. (میں نے زید کے علاوہ طالب علموں کو دیکھا)۔

"رَأَيْتُ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم، "تُ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل، "طَلَبَةَ" مضاف، "الْعِلْمِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ، "خَلَا" حرفِ جر، "زَيْدٍ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "رَأَيْتُ" فعل سے، "رَأَيْتُ" فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۴) مَا رَأَيْتُهٗ مُذْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ. (میں نے اسے جمعہ کے دن سے نہیں دیکھا)۔

"مَا رَأَيْتُ" فعل ماضی معروف منفی، صیغۂ واحد متکلم، "تُ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل، "ہٗ" ضمیر منصوب متصل برائے واحد مذکر غائب مفعولِ بہ، "مُذْ" حرفِ جر، "يَوْمِ" مضاف، "الْجُمُعَةِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "مَا رَأَيْتُ" فعل سے، "مَا رَأَيْتُ" فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۵) لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ. (اُسی کی مملوک ہیں وہ چیزیں جو آسمانوں میں ہیں)۔

"لِ" حرفِ جر، "ہٗ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر غائب مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتٌ" محذوف سے، "ثَابِتٌ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم، "مَا" اسم موصول، "فِيْ" حرفِ جر، "السَّمٰوٰتِ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَبَتَ" فعل سے، "هُوَ" ضمیر مستتر در "ثَبَتَ" فاعل، "ثَبَتَ" فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۶) لَهُمْ فِيْهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ. (ان میں ان کے لیے پاک کی ہوئی بیویاں ہیں)۔

"لِ" حرفِ جر، "هُمْ" ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر غائب مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتَةٌ" محذوف سے، "ثَابِتَةٌ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم، "فِيْ" حرفِ جر، "هَا" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مؤنث غائب مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتَةً" محذوف سے، "ثَابِتَةً" محذوف اپنے متعلق سے مل کر حالِ مقدم، "أَزْوَاجٌ" موصوف، "مُطَهَّرَةٌ" صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر ذو الحال مؤخر، ذو الحال مؤخر اپنے حالِ مقدم سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۷) إِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْأُمُوْرُ. (اللہ ہی کی طرف تمام امور لوٹائے جائیں گے)۔

"إِلٰى" حرفِ جر، "اللّٰهِ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق مقدم ہوا "تُرْجَعُ" فعل سے، "تُرْجَعُ" فعل مضارع مجہول مثبت، صیغۂ واحد مؤنث غائب، "الْأُمُوْرُ" نائب فاعل، "تُرْجَعُ" فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۸) لَا تَدْخُلْ بَيْتًا حَتّٰى تَسْتَأْذِنَ.

(تو کسی گھر میں داخل مت ہو، یہاں تک کہ تو اجازت چاہے)۔

"لَا تَدْخُلْ" فعل نہی معروف، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "أَنْتَ" ضمیر مرفوع متصل

مستتر برائے واحد مذکر حاضر فاعل، "بُیُوْتًا"، مفعولِ بہ، "حَتّٰی" حرفِ جر، "تَسْتَأْذِنَ"، فعل مضارع منصوب مثبت، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "أَنْتَ"، ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر حاضر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر "أَنْ" مقدرہ کا صلہ، "أَنْ" مقدرہ اپنے صلہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "لَا تَدْخُلُ"، فعل سے، "لَا تَدْخُلُ"، فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور متعلق سے مل کر جملہ انشائیہ نہی ہوا۔

(۱۹) رُبَّ عَالِمٍ لَقِيْتُ. (میں بہت کم عالم شخصوں سے ملا)۔

"رُبَّ" حرفِ جر شبیہ بالزائد، "عَالِمٍ" صفت، "رَجُلٍ" موصوف محذوف، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعولِ بہ مقدم، "لَقِيْتُ"، فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم، "تُ"، ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل، "لَقِيْتُ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ مقدم سے مل کر (ایک قول کے مطابق) جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ (اور دوسرے قول کے مطابق جملہ انشائیہ عقد ہوا)۔

مشق: (۱۸)

(۱) إِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ.

(یقیناً اللہ تعالیٰ خوب سننے والے اور خوب دیکھنے والے ہیں)۔

"إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل، "اللّٰهَ" إِنَّ کا اسم، "سَمِيْعٌ" إِنَّ کی خبر اوّل، "بَصِيْرٌ" إِنَّ کی خبر ثانی، "إِنَّ"، حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور دو خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲) إِنِّیْٓ أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ.

(بے شک میں آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں جانتا ہوں)۔

"إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل، "يْ"، ضمیر منصوب متصل برائے واحد متکلم "إِنَّ" کا اسم، "أَعْلَمُ" فعل مضارع معروف مثبت، "أَنَا"، ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل،

"غَيْبَ" مضاف، "السَّمٰوٰتِ" معطوف علیہ، "وَ" حرفِ عطف، "الْأَرْضِ"، معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ، "أَعْلَمُ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر "إِنَّ" کی خبر، "إِنَّ"، حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳) عَلِمْتُ أَنَّ زَيْدًا ذَاهِبٌ. (میں نے جانا کہ یقیناً زید جانے والا ہے)۔

"عَلِمْتُ"، فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم، "تُ"، ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل، "أَنَّ"، حرفِ مشبہ بالفعل، "زَيْدًا" أَنَّ کا اسم، "ذَاهِبٌ" أَنَّ کی خبر، "أَنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر بتاویل مصدر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۴) اِعْلَمُوْٓا أَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَ أَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ.

(تم جان لو کہ یقیناً اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والا ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا اور نہایت رحم والا ہے)۔

"اِعْلَمُوْا" فعل امر معروف، صیغۂ جمع مذکر حاضر، "و"، ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل، "أَنَّ"، حرفِ مشبہ بالفعل، "اللّٰهَ" أَنَّ کا اسم، "شَدِيْدُ" مضاف، "الْعِقَابِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر "أَنَّ" کی خبر، "أَنَّ" اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "أَنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل، "اللّٰهَ" أَنَّ کا اسم، "غَفُوْرٌ" أَنَّ کی خبر اوّل، "رَحِيْمٌ" أَنَّ کی خبر ثانی، "أَنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۵) لَعَلَّ اللّٰهَ يَرْزُقُنِيْ صَلَاحًا. (اُمید ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے نیکی دے)۔

"لَعَلَّ"، حرفِ مشبہ بالفعل، "اللّٰهَ" لَعَلَّ کا اسم، "يَرْزُقُ"، فعل مضارع معروف

مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "ھُــوَ"، ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب فاعل، "ن" نونِ وقایہ، "ي"، ضمیر منصوب متصل برائے واحد متکلم مفعولِ بہ اوّل، "صَلاحًا" مفعولِ بہ ثانی، فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اوّل اور مفعولِ بہ ثانی سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر "لَـعَـلَّ" کی خبر، "لَعَلَّ" حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ انشائیہ ترجی ہوا۔

(٦) لَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرَابًا. (کاش کہ میں مٹی ہوتا)۔

"لَيتَ" حرفِ مشبہ بالفعل، "ن"، نونِ وقایہ، "ي"، ضمیر منصوب متصل برائے واحد متکلم "لَيتَ" کا اسم، "كُنتُ"، فعل ناقص، "تُ"، ضمیر فعل ناقص کا اسم، "تُـرَابًا"، فعل ناقص کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر "لَيتَ" کی خبر، "لَيتَ" حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ انشائیہ تمنی ہوا۔

(٧) اِعْلَمُوْآ أَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا.

(تم جانو کہ یقیناً اللہ تعالیٰ زمین کو زندہ کرتا ہے اس کے مرنے کے بعد)۔

"اِعْـلَـمُـوْا" فعل امر معروف، "و"، ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل، "أَنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل، "اللّٰهَ" أَنَّ کا اسم، "يُحْيِ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب فاعل، راجع بہ جانب "اللّٰهَ"، "الْأَرْضَ" مفعولِ بہ، "بَعْدَ" مضاف، "مَوْتِ" مضاف الیہ ہوکر مضاف، "هَا"، ضمیر مجرور متصل برائے واحد مؤنث غائب مضاف الیہ، "مَوْتِ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ، "بَعْدَ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ، "يُحْيِ" فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر "أَنَّ" کی خبر، "أَنَّ" اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مفعولِ بہ، "اِعْـلَـمُـوْا" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(٨) يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ.

(اے کاش میں نے اپنی زندگی میں نیک اعمال آگے بھیجے ہوتے)۔

"يَا" بمعنی "يَاقَوْمِيْ"، یا بمعنی "أَدْعُوْ"، فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم، "أَنَا"، ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل، "قَوْمِ" مضاف، "ي"، ضمیر مجرور متصل برائے واحد متکلم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ، "أَدْعُوْ"، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ ندا ہوا، "لَيْتَ" حرفِ مشبہ بالفعل، "ن" نونِ وقایہ، "ي" ضمیر منصوب متصل برائے واحد متکلم "لَيْتَ" کا اسم، "قَدَّمْتُ"، فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم، "تُ"، ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل، "ل" حرفِ جر، "حَيَاةِ" مضاف، "ي"، ضمیر مجرور متصل برائے واحد متکلم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "قَدَّمْتُ" فعل سے، "قَدَّمْتُ" فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، "لَيْتَ" حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ انشائیہ تمنی جوابِ ندا ہوا۔

(٩) إِنَّ أَبَانَا لَفِيْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ. (یقیناً ہمارے والد واضح غلطی میں ہیں)۔

"إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل، "أَبَا" مضاف، "نَا"، ضمیر مجرور متصل برائے جمع متکلم مضاف الیہ، "أَبَا" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر "إِنَّ" کا اسم، "ل" حرفِ تاکید غیر عامل، "فِيْ" حرفِ جر، "ضَلَالٍ" موصوف، "مُبِيْنٍ" صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتٌ" محذوف سے، "ثَابِتٌ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر "إِنَّ" کی خبر، "إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(١٠) إِنَّ أَخَوَيْ زَيْدٍ حَاضِرَانِ. (یقیناً زید کے دو بھائی حاضر ہیں)۔

"إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل، "أَخَوَيْ" مضاف، "زَيْدٍ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر "إِنَّ" کا اسم، "حَاضِرَانِ" إِنَّ کی خبر، "إِنَّ"، حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم

اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۱) لَيْتَ بَنِيُ زَيْدٍ يَنْصُرُوْنَ. (کاش کہ زید کے بیٹے مدد کریں)۔

"لَيْتَ" حرفِ مشبہ بالفعل، "بَنِيُ" مضاف، "زَيْدٍ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر "لَيْتَ" کا اسم، "يَنْصُرُوْنَ"، فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ جمع مذکر غائب، "و"، ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر غائب فاعل، "يَنْصُرُوْنَ" فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر "لَيْتَ" کی خبر، "لَيْتَ" حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ انشائیہ تمنی ہوا۔

(۱۲) إِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ.

(یقیناً متقی لوگ باغات اور چشموں میں ہوں گے)۔

"إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل، "الْمُتَّقِيْنَ" إِنَّ کا اسم، "فِيْ" حرف جر، "جَنّٰتٍ" معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "عُيُوْنٍ" معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتُوْنَ" محذوف سے، "ثَابِتُوْنَ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر "إِنَّ" کی خبر، "إِنَّ" اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق: (۱۹)

(۱) مَا هٰذَا بَشَرًا. (یہ انسان نہیں ہے)۔

"مَا" مشابہ بلیس، "هٰذَا" ما کا اسم، "بَشَرًا" ما کی خبر، "مَا" مشابہ بلیس اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲) لَا عَقْلَ لَهٗ. (اس کے کوئی عقل نہیں)۔

"لَا" لائے نفی جنس، "عَقْلَ" لائے نفی جنس کا اسم، "ل" حرفِ جر، "ہ"، ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر غائب مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتٌ" محذوف

سے، "ثَابِتٌ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر "لَا" کی خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳) لَا دِيْنَارَ وَ لَا دِرْهَمَ لِزَيْدٍ. (نہ کوئی دینار ہے اور نہ کوئی درہم ہے زید کے پاس)

"لَا" لائے نفی جنس، "دِيْنَارَ" لائے نفی جنس کا اسم، لائے نفی جنس کی خبر "لِزَيْدٍ" محذوف، لائے نفی جنس اپنے اسم اور خبر محذوف سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "لَا" لائے نفی جنس، "دِرْهَمَ" لائے نفی جنس کا اسم، "ل" حرفِ جر، "زَيْدٍ" مجرور، "ل" حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتٌ" محذوف سے، "ثَابِتٌ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

(۴) لَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِيْ. (تمہارے لیے میرے پاس غلہ کا کوئی پیمانہ نہیں)۔

"لَا" لائے نفی جنس، "كَيْلَ" لائے نفی جنس کا اسم، "ل" حرفِ جر، "كُمْ"، ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر حاضر مجرور، "عِنْدَ" مضاف، "ي"، ضمیر مجرور متصل برائے واحد متکلم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا "لَكُمْ" جار مجرور کا، حرفِ جر اپنے مجرور اور مفعول فیہ سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتٌ" محذوف کا، "ثَابِتٌ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر لائے نفی جنس کی خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(۵) مَا أَنْتَ بِمُؤْمِنٍ. (تو ہرگز مومن نہیں ہے)۔

"مَا" مشابہ بلیس، "أَنْتَ" ما کا اسم، "ب" حرفِ جر زائد، "مُؤْمِنٍ" لفظاً مجرور معنیً منصوب "مَا" کی خبر، "مَا" اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۶) مَا لَكُمْ عِنْدِيْ زَادٌ وَ لَا رَاحِلَةٌ.

(تمہارے لیے میرے پاس نہ کوئی توشہ ہے اور نہ کوئی سواری)۔

---

[1] جار مجرور بھی فعل کا عمل کرتا ہے۔ تفصیل کے لیے دیکھیں: "شرح شذور الذهب": باب الأسماء التي تعمل عمل الفعل/ الصفحة: ٤١٦.

"مَا" مشابہ بلیس غیر عامل، "ل" حرفِ جر، "کُمْ" ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر حاضر، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتٌ" محذوف سے، "ثَابِتٌ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم، "عِنْدَ" مضاف، "ي" ضمیر مجرور متصل برائے واحد متکلم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ "ثَابِتًا" محذوف کا، "ثَابِتًا" محذوف اپنے مفعولِ فیہ سے مل کر حالِ مقدم، "زَادٌ" معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "لَا" زائدہ برائے تاکید، "رَاحِلَةٌ" معطوف، "زَادٌ" معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ذوالحال، ذوالحالِ مؤخر اپنے حالِ مقدم سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(۷) لَا إِيْمَانَ لِمَنْ لَا مُرُوْءَ ةَ لَهٗ.

(اس شخص کے لیے کوئی ایمان نہیں جس میں کوئی انسانیت نہیں)۔

"لَا" لائے نفی جنس، "إِيْمَانَ" لائے نفی جنس کا اسم، "ل" حرفِ جر، "مَنْ" اسم موصول، "لَا" لائے نفی جنس، "مُرُوْءَ ةَ" لائے نفی جنس کا اسم، "ل" حرفِ جر، "ہ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر غائب، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتَةٌ" محذوف سے، "ثَابِتَةٌ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر لائے نفی جنس کی خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ، "مَنْ" اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتٌ" محذوف سے، "ثَابِتٌ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر "لَا" کی خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۸) مَا هُنَّ أُمَّهٰتِهِمْ. (وہ ان کی مائیں نہیں ہیں)۔

"مَا" مشابہ بلیس، "هُنَّ" ضمیر مرفوع منفصل برائے جمع مؤنث غائب "مَا" کا اسم، "أُمَّهٰتِ" مضاف، "هِمْ" ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر حاضر مضاف الیہ، مضاف

[1] اس مثال میں ما مشابہ بہ لیس کے عمل کی شروطِ ثلاثہ میں سے ایک شرط (خبر کا مؤخر ہونا) نہ پائے جانے کی وجہ سے ما غیر عامل ہے۔

اپنے مضاف الیہ سے مل کر "مَا" کی خبر، "مَا" مشابہ بلیس اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۹) يَوْمُ الْقِيَامَةِ يَوْمٌ لَا بَيْعٌ فِيْهِ وَ لَا خُلَّةٌ وَ لَا شَفَاعَةٌ.

(قیامت کا دِن ایسا دن ہوگا جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی اور نہ دوستی اور نہ سفارش)۔

"يَوْمُ" مضاف، "الْقِيَامَةِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، "يَوْمٌ" موصوف، "لَا" ملغیٰ، "بَيْعٌ" مبتدا، "فِيْ" حرفِ جر، "ہ" ضمیر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتٌ" محذوف سے، "ثَابِتٌ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "لَا" ملغیٰ، "خُلَّةٌ" مبتدا، "فِيْهِ" خبر محذوف، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوفِ اوّل، "و" حرفِ عطف، "لَا" ملغیٰ، "شَفَاعَةٌ" مبتدا، "فِيْهِ" خبر محذوف، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوفِ ثانی، معطوف علیہ اپنے معطوفِ اوّل و ثانی سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(۱۰) مَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ. (وہ ہرگز جہنم سے نہیں نکلیں گے)۔

"مَا" مشابہ بلیس، "هُمْ" ضمیر مرفوع منفصل برائے جمع مذکر غائب، "ب" زائدہ، "خٰرِجِيْنَ" صیغۂ صفت، "مِنْ" حرفِ جر، "النَّارِ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "خٰرِجِيْنَ" صیغۂ صفت سے، صیغۂ صفت اپنے متعلق سے مل کر "مَا" کی خبر، "مَا" اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

[1] اس مثال میں "لَا" کو غیر عامل اور عامل (لا مشابہ بہ لیس) دونوں مان سکتے ہیں، ہم نے غیر عامل مان کر ترکیب کی ہے، اگر اس کو عامل مانیں گے تو "فِيْهِ" "ثَابِتًا" محذوف سے متعلق ہو کر لا مشابہ بہ لیس کی خبر اور "بَيْعٌ" اس کا اسم ہوگا۔ تفصیل کے لیے دیکھیں: إملاء ما منّ به الرحمٰن للعكبري، آیت کریمہ: فَلَا رَفَثَ وَ لَا فُسُوْقَ وَ لَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ، سورۂ بقرہ، آیت نمبر: ۱۹۷ کا اعراب۔

مشق:(٢٠)

(١) يٰيَحيٰ خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ. (اے یحیٰ! تم کتاب مضبوطی کے ساتھ پکڑو)۔

"يَـا" حرفِ ندا بمعنیٰ "أَدْعُـوْ"، فعل، "أَدْعُـوْ"، فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم، "أَنَا"، ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل، "يَحيٰ"، مفعولِ بہ، "أَدْعُوْ"، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ ندا ہوا، "خُذْ"، فعل امر معروف، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "أَنْتَ"، ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر حاضر فاعل، "الْكِتٰبَ"، مفعولِ بہ، "ب" حرفِ جر، "قُوَّةٍ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "خُذْ" فعل سے، "خُذْ"، فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور متعلق سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہو کر جوابِ ندا ہوا۔

(٢) يُوْسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هٰذَا. (اے یوسف! تم اس سے اعراض کرو)۔

"يَا" حرفِ ندا محذوف بمعنیٰ "أَدْعُوْ"، فعل، "أَدْعُوْ"، فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم، "أَنَـا"، ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل، "يُـوْسُفُ" مفعولِ بہ، "أَدْعُوْ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ ندا ہوا، "أَعْرِضْ"، فعل امر معروف، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "أَنْتَ"، ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر حاضر فاعل، "عَنْ" حرفِ جر، "هٰذَا" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "أَعْرِضْ" فعل سے، "أَعْرِضْ" فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہو کر جوابِ ندا ہوا۔

(٣) يٰأَيُّهَا الإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ.

(اے انسان! تجھے کس چیز نے دھوکہ میں ڈال رکھا ہے تیرے ربِ کریم سے؟)

"يَا"، بمعنیٰ "أَدْعُوْ"، فعل مضارع، "أَدْعُوْ"، فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم، "أَنَا"، ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل، "أَيُّ" اسم مبہم موصوف، "هَا" زائدہ، "الإِنْسَانُ" صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے

مل کر جملہ انشائیہ ندا ہوا، "مَا" اسم استفہام مبتدا، "غَرَّ"، فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُـوَ"، ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب فاعل، راجع بہ جانب "مَـا" مبتدا، "كَ"، ضمیر منصوب متصل برائے واحد مذکر حاضر مفعولِ بہ، "ب" حرفِ جر، "رَبِّ" مضاف، "كَ"، ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر حاضر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف، "الكَرِيْمِ" صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "غَـرَّ"، فعل سے، "غَـرَّ"، فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، "مَا" مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہو کر جوابِ ندا ہوا۔

(٤) يَا عَبْدَاللّٰهِ ! أَقِمِ الصَّلٰوةَ. (اے اللہ کے بندے! نماز قائم کر)۔

"يَا" بمعنیٰ "أَدْعُوْ"، فعل، "أَدْعُوْ"، فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم، "أَنَـا" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل، "عَبْدَ" مضاف، "اللّٰهِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ، "أَدْعُوْ"، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ ندا ہوا۔ "أَقِمْ"، فعل امر معروف، "أَنْت"، ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر حاضر فاعل، "الصَّلٰوةَ" مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہو کر جوابِ ندا ہوا۔

(٥) يَا ذَا المَالِ ! أَنْفِقْ مِنْ مَالِكَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ.

(اے مال والے! تو اپنا مال اللہ کے راستے میں خرچ کر)۔

"يَا" حرفِ ندا بمعنیٰ "أَدْعُوْ"، "أَدْعُوْ"، فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "أَنَا"، ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل، "ذَا" مضاف، "المَالِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ ندا ہوا۔ "أَنْفِقْ"، فعل امر معروف، "أَنْتَ"، ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر حاضر فاعل، "مِنْ" حرفِ جر، "مَالِ" مضاف، "كَ"، ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر حاضر مضاف

الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق اوّل "أَنْفِقْ" فعل سے، "فِیْ" حرفِ جر، "سَبِیْلِ" مضاف، "اللّٰہِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثانی "أَنْفِقْ" فعل سے، "أَنْفِقْ" فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلق سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہو کر جوابِ ندا۔

(۶) یٰآدَمُ اسْکُنْ أَنْتَ وَ زَوْجُکَ الجَنَّۃَ.

(اے آدم! تم اور تمہاری بیوی جنت میں رہو)۔

"یَا" بمعنیٰ "أَدْعُوْ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغہ واحد متکلم، "أَنَا" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل، "آدَمُ" مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ ندا ہوا۔ "اُسْکُنْ" فعل امر معروف، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "أَنْتَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر حاضر مؤکَّد، "أَنْتَ" ضمیر مرفوع منفصل تاکید، مؤکَّد اپنی تاکید سے مل کر معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "زَوْجُ" مضاف، "كَ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر حاضر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل، "الجَنَّۃَ" مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہو کر جوابِ ندا ہوا۔

(۷) یَا جَاهِلاً! اجْهَدْ فِیْ طَلَبِ العِلْمِ.

(اے کوئی جاہل! علم کی طلب میں محنت کر)۔

"یَا" بمعنیٰ "أَدْعُوْ"، "أَدْعُوْ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم، "أَنَا" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل، "جَاهِلاً" مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ ندا ہوا۔ "اِجْهَدْ" فعل امر معروف، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "أَنْتَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر حاضر فاعل، "فِیْ" حرفِ جر، "طَلَبِ" مضاف، "العِلْمِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا

"اِجْهَدْ" فعل سے، "اِجْهَدْ" فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہو کر جوابِ ندا ہوا۔

(۸) یٰٓأَیُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ.

(اے لوگو! تم اپنے اس رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں پیدا کیا)۔

"یَا" بمعنیٰ "أَدْعُوْ"، "أَدْعُوْ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغہ واحد متکلم، "أَنَا" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل، "أَیُّ" اسم مبہم موصوف، "هَا" زائدہ، "النَّاسُ" صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعولِ بہ محلاً منصوب، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ ندا ہوا۔ "اُعْبُدُوْا" فعل امر معروف صیغۂ جمع مذکر حاضر، "واو" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل، "رَبَّ" مضاف، "کُمْ" ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر حاضر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف، "الَّذِیْ" اسم موصول، "خَلَقَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب فاعل، "کُمْ" ضمیر منصوب متصل برائے جمع مذکر حاضر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہو کر جوابِ ندا ہوا۔

(۹) فَإِنَّ القَنَاعَةَ کَنْزٌ لَا یَفْنیٰ.

(اس لیے کہ یقیناً قناعت ایسا خزانہ ہے جو ختم نہیں ہوتا)۔

"ف" حرفِ تعلیل، "إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل، "القَنَاعَةَ" إِنَّ کا اسم، "کَنْزٌ" موصوف، "لَا یَفْنیٰ" فعل مضارع معروف منفی، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر مستتر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، "إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معلّلہ ہوا۔

(۱۰) تُوْبُوْا إِلَى اللّٰهِ أَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ. (تم اللہ کے حضور توبہ کرواے مومنو!)۔

"تُوْبُوْا" فعل امر معروف، صیغۂ جمع مذکر حاضر، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل، "إِلٰى" حرفِ جر، "اللّٰهِ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "تُوْبُوْا" فعل سے، "تُوْبُوْا" فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہو کر دلیل جوابِ ندا ہوا۔ "يَا" حرفِ ندا محذوف بمعنی "أَدْعُوْ"، "أَدْعُوْ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم، "أَنَا" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل، "أَيُّ" موصوف، "هَا" زائدہ، "الْمُؤْمِنُوْنَ" صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ ندا ہوا۔

مشق: (۲۱)

(۱) يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ. (اللہ تعالیٰ چاہتے ہیں کہ وہ تمہارے لیے بیان کریں)۔

"يُرِيْدُ" فعل مضارع معروف مثبت، "اللّٰهُ" فاعل، "ل" حرفِ جر زائد، "يُبَيِّنَ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر غائب فاعل، "ل" حرفِ جر، "كُمْ" ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر حاضر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "يُبَيِّنَ" فعل سے، "يُبَيِّنَ" فعل مضارع اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر "أَنْ" مقدرہ مصدریہ کا صلہ، "أَنْ" مقدرہ مصدریہ اپنے صلہ سے مل کر مفعولِ بہ، "يُرِيْدُ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲) يُرِيْدُوْنَ أَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ. (وہ چاہیں گے کہ وہ جہنم سے نکلیں)۔

"يُرِيْدُوْنَ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ جمع مذکر غائب، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر غائب فاعل، "أَنْ" مصدریہ، "يَخْرُجُوْا" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ جمع مذکر غائب، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر غائب فاعل، "مِنْ" حرفِ جر، "النَّارِ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "يَخْرُجُوْا" فعل سے، "يَخْرُجُوْا" فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، "أَنْ" مصدریہ اپنے صلہ سے مل کر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳) مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ. (اللہ تعالیٰ ہرگز ان کو عذاب دینے والے نہیں ہیں)۔

"مَا كَانَ" فعل ناقص منفی، "اللّٰهُ" فعل ناقص کا اسم، "ل" حرفِ جر لامِ جحد، "يُعَذِّبَ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب فاعل، "هُمْ" ضمیر منصوب متصل برائے جمع مذکر غائب مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر "أَنْ" مقدرہ کا صلہ، "أَنْ" مقدرہ اپنے صلہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتًا" محذوف سے، "ثَابِتًا" محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر، "مَا كَانَ" فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۴) أَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ. (یہ کہ تم روزہ رکھو یہ تمہارے لیے بہتر ہے)۔

"أَنْ" مصدریہ، "تَصُوْمُوْا" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ جمع مذکر حاضر، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر حاضر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر "أَنْ" کا صلہ، "أَنْ" اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مصدر مبتدا، "خَيْرٌ" صیغۂ صفت، "ل" حرفِ جر، "كُمْ" ضمیر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "خَيْرٌ" صیغۂ صفت سے، "خَيْرٌ" صیغۂ صفت اپنے متعلق سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۵) لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ كِبْرٌ.

(وہ شخص ہرگز جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کے دل میں کچھ کبر ہو)۔

"لَنْ يَّدْخُلَ" فعل مضارع معروف منفی مؤکد بہ "لَنْ"، "الْجَنَّةَ" مفعولِ بہ مقدم، "مَنْ" اسم موصول، "كَانَ" فعل ناقص، "فِيْ" حرفِ جر، "قَلْبِ" مضاف، "ہ" مضاف الیہ،

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتًا" محذوف سے، "ثَابِتًا" محذوف اپنے متعلق سے مل کر "كَانَ" کی خبر مقدم، "كِبْرٌ" كَانَ کا اسم مؤخر، "كَانَ" فعل ناقص اپنے اسم مؤخر اور خبر مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر فاعل مؤخر، فعل اپنے فاعل مؤخر اور مفعولِ بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۶) زُرْنِيْ فَأُكْرِمَكَ. (تو میری زیارت کر کہ میں تیرا اکرام کروں)۔

تقدیر: لِتَكُنْ مِنْكَ زِيَارَةٌ لِيْ، فَأُكْرِمَكَ.

"لِتَكُنْ" فعل تام امر، صیغۂ واحد مؤنث غائب، "مِنْكَ" متعلق ہوا "ثَابِتَةً" محذوف سے، "ثَابِتَةً" محذوف اپنے متعلق سے مل کر حالِ مقدم، "زِيَارَةٌ" مصدر، "لِيْ" متعلق، "زِيَارَةٌ" مصدر اپنے متعلق سے مل کر ذوالحال مؤخر، "زِيَارَةٌ" ذوالحال اپنے حال سے مل کر معطوف علیہ، "ف" حرفِ عطف، "أُكْرِمَ" فعل مضارع، صیغۂ واحد متکلم، "أَنَا" فاعل، "كَ" مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ "أَنْ" مقدرہ کا، "أَنْ" مقدرہ اپنے صلہ سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۷) أَقِمِ الصَّلٰوةَ فَتَدْخُلَ الْجَنَّةَ. (تو نماز قائم کر، پس تو جنت میں داخل ہو)۔

تقدیر: لِتَكُنْ مِنْكَ إِقَامَةُ الصَّلٰوةِ فَتَدْخُلَ الْجَنَّةَ.

"لِتَكُنْ" فعل تام امر، صیغۂ واحد مؤنث غائب، "مِنْكَ" متعلق ہوا "ثَابِتَةً" محذوف سے، "ثَابِتَةً" اپنے متعلق سے مل کر حالِ مقدم، "إِقَامَةُ الصَّلٰوةِ" ذوالحالِ مؤخر، ذوالحال اپنے حال سے مل کر معطوف علیہ، "ف" حرفِ عطف، "تَدْخُلَ"، فعل مضارع، "أَنْتَ" فاعل، "الْجَنَّةَ" مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ "أَنْ" مقدرہ کا، "أَنْ" مقدرہ اپنے صلہ سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے

مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۸) لَا تَعْصِ اللّٰهَ فَتُعَذَّبَ.

(تو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی مت کر کہ تجھے سزا دی جائے)۔

تقدیر: لَا يَكُنْ مِنْكَ عِصْيَانُ اللّٰهِ فَتُعَذَّبَ.

"لَا يَكُنْ" فعل تام نہی، "مِنْكَ" متعلق "ثَابِتًا" محذوف سے، "ثَابِتًا" اپنے متعلق سے مل کر حالِ مقدم، "عِصْيَانُ اللّٰهِ" ذوالحالِ مؤخر، ذوالحال اپنے حال سے مل کر معطوف علیہ، "ف" حرفِ عطف، "تُعَذَّبَ" فعل مضارع، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "أَنْتَ" نائب فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ "أَنْ" مقدرہ کا، "أَنْ" مقدرہ اپنے صلہ سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ انشائیہ نہی ہوا۔

(۹) لَيْتَ لِيْ مَالًا فَأُنْفِقَ مِنْهُ.

(کاش میرے پاس کچھ مال ہو کہ میں اس میں سے خرچ کروں)۔

تقدیر: لَيْتَ لِيْ وُجُوْدَ مَالٍ فَأُنْفِقَ مِنْهُ.

"لَيْتَ" حرفِ مشبہ بالفعل، "لِيْ" متعلق ہوا "ثَابِتٌ" محذوف سے، "ثَابِتٌ" اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم، "وُجُوْدَ مَالٍ" معطوف علیہ، "ف" حرفِ عطف، "أُنْفِقَ" فعل مضارع، صیغۂ واحد متکلم، "أَنَا" فاعل، "مِنْهُ" متعلق، "ہ" ضمیر راجع بہ جانب "مَالًا"، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، "أَنْ" مقدرہ اپنے صلہ سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر اسم مؤخر، "لَيْتَ" اپنے اسم مؤخر اور خبر مقدم سے مل کر جملہ انشائیہ تمنی ہوا۔

(۱۰) أَلَا تَنْزِلُ بِنَا فَتُصِيْبَ خَيْرًا.

(آپ ہمارے پاس کیوں نہیں آتے کہ آپ کوئی بھلائی پائیں)۔

تقدیر: أَ لَا یَکُوْنُ مِنْکَ نُزُوْلٌ بِنَا فَتُصِیْبَ خَیْرًا.

(کیا آپ کی طرف سے ہمارے پاس ٹھہرنا نہیں ہوگا کہ آپ کوئی بھلائی پائیں)۔

"أَ"، حرفِ استفہام برائے عرض، "یَکُوْنُ" فعل مضارع تام، "مِنْکَ" متعلق ہوا "ثَابِتًا" سے، "ثَابِتًا" اپنے متعلق سے مل کر حالِ مقدم، "نُزُوْلٌ" مصدر، "بِنَا" متعلق ہوا "نُزُوْلٌ" سے، "نُزُوْلٌ" اپنے متعلق سے مل کر ذوالحالِ مؤخر، ذوالحالِ مؤخر اپنے حالِ مقدم سے مل کر معطوف علیہ، "ف" حرفِ عطف، "تُصِیْبَ" فعل بافاعل، "خَیْرًا" مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر "أَنْ" مقدرہ کا صلہ، "أَنْ" مقدرہ اپنے صلہ سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ انشائیہ عرض ہوا۔

(۱۱) لَا تَنْهَ عَنْ خُلُقٍ وَ تَأْتِيَ مِثْلَهٗ.

(تو مت روک برے اَخلاق سے ساتھ اس کے کہ تو ان کے مانند کو کر رہا ہو)۔

تقدیر: لَا یَکُنْ مِنْکَ نَهْيٌ عَنْ خُلُقٍ وَ تَأْتِيَ مِثْلَهٗ.

(چاہیے کہ تیری طرف سے برے اَخلاق سے روکنا نہ ہو ساتھ اس کے کہ تو ان کے مانند کو کر رہا ہو)۔

"لَا یَکُنْ" فعل نہی، "مِنْکَ" متعلق ہوا "ثَابِتًا" سے، "ثَابِتًا" اپنے متعلق سے مل کر حالِ مقدم، "نَهْيٌ" مصدر، "عَنْ خُلُقٍ" متعلق ہوا مصدر سے، "نَهْيٌ" اپنے متعلق سے مل کر ذوالحالِ مؤخر، ذوالحالِ مؤخر اپنے حالِ مقدم سے مل کر فاعل، "و" بمعنیٰ "مَعَ"، "تَأْتِيَ" فعل بافاعل، "مِثْلَهٗ" مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر "أَنْ" مقدرہ کا صلہ، "أَنْ" اپنے صلہ سے مل کر مفعولِ معہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ معہ سے مل کر جملہ انشائیہ نہی ہوا۔

(۱۲) لَأَجْتَهِدَنَّ فِیْ طَلَبِ الْعِلْمِ أَوْ أَفُوْزَ.

(میں ضرور بالضرور علم کی طلب میں محنت کروں گا یہاں تک کہ میں کامیاب ہو جاؤں)۔

اس کی تقدیر: "لَیَکُوْنَنَّ مِنِّیْ اجْتِهَادٌ فِیْ طَلَبِ الْعِلْمِ أَوْ أَفُوْزَ." ہے۔

(ضرور بالضرور میری طرف سے طلب علم میں محنت ہوگی یا میرا کامیاب ہونا)۔

"لَیَکُوْنَنَّ" فعل مضارع تام بالام تاکید ونون تاکید ثقیلہ، "مِنِّیْ" ثَابِتًا سے مل کر حالِ مقدم، "اِجْتِهَادٌ" مصدر، "فِیْ طَلَبِ الْعِلْمِ" متعلق، "اِجْتِهَادٌ" مصدر اپنے متعلق سے مل کر ذوالحالِ مؤخر، "اِجْتِهَادٌ فِیْ طَلَبِ الْعِلْمِ" ذوالحال اپنے حالِ مقدم سے مل کر معطوف علیہ، "أَوْ" حرفِ عطف، "أَفُوْزَ"، فعل مضارع، "أَنَا" ضمیر مستتر فاعل، "أَفُوْزَ"، فعل اپنے فاعل سے مل کر صلہ "أَنْ" مقدرہ کا، "أَنْ" مقدرہ اپنے صلہ سے مل کر معطوف، "اِجْتِهَادٌ......الخ" معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل، "لَیَکُوْنَنَّ" فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ [1]

(۱۳) مَا تَأْتِیْنَا فَتُحَدِّثَنَا.

(آپ ہمارے پاس نہیں آتے کہ آپ ہم سے باتیں کریں)۔

تقدیر: مَا یَکُوْنُ مِنْکَ إِتْیَانٌ إِلَیْنَا فَتُحَدِّثَنَا.

(آپ کی طرف سے ہمارے پاس آنا نہیں ہوتا کہ آپ ہم سے باتیں کریں)۔

"مَا یَکُوْنُ" فعل مضارع تام، "مِنْکَ" "ثَابِتًا" سے مل کر حالِ مقدم، "إِتْیَانٌ" مصدر، "إِلَیْنَا" متعلق ہوا مصدر سے، "إِتْیَانٌ" اپنے متعلق سے مل کر ذوالحالِ مؤخر، ذوالحالِ

[1] و اعلم أن تأويل "أَوْ" بـ"إلىٰ" أو "إلَّا" إنما هو تقدير يُلاحظ فيه المعنى، دون الإعراب، أما التقدير الإعرابي باعتبار التركيب فهو أن يُؤوّل الفعل قبل "أَوْ" بمصدر يُعطف عليه المصدر المسبوك بعدها بـ"أَنْ" المضمرة، كما رأيت. و إنما أُوّل ما قبل "أَوْ" بمصدر، لئلا يلزم عطف الاسم (و هو المصدر المسبوك بـ"أَنْ" المقدرة) على الفعل، و ذلك ممنوع.
(جامع الدروس العربية/ الباب السادس/ ۲/ ۱۲۶)

مؤخر اپنے حالِ مقدم سے مل کر معطوف علیہ، "تُحَدِّثَنَا" **فعل** با فاعل ومفعولِ بہ، **فعل** اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، "أَنْ" مقدرہ اپنے صلہ سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل، **فعل** اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۴) لَأَلزَمَنَّكَ أَوْ تُعْطِيَنِيْ حَقِّيْ.

(میں تجھے ضرور بالضرور لازم پکڑوں گا مگر یہ کہ تو مجھے میرا حق دے دے)۔

تقدیر: لَيَكُوْنَنَّ مِنِّيْ لُزُوْمٌ لَكَ أَوْ إِعْطَاؤُكَ حَقِّيْ.

(میری طرف سے تجھے ضرور بالضرور لازم پکڑنا ہوگا یا تجھے میرا حق دینا ہوگا)۔

"لَيَكُوْنَنَّ" **فعل** مضارع تام بالام تاکید ونون تاکید، "مِنِّيْ" حالِ مقدم، "لُزُوْمٌ" مصدر، "لَكَ" **متعلق** مصدر سے، مصدر اپنے **متعلق** سے مل کر ذوالحالِ مؤخر، ذوالحالِ مؤخر اپنے حالِ مقدم سے مل کر معطوف علیہ، "أَوْ" حرفِ عطف، "إِعْطَاءُ" مصدر مضاف، "كَ" فاعل مضاف الیہ، "حَقِّيْ" مفعولِ بہ، "إِعْطَاءُ" مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور مفعولِ بہ سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل، **فعل** اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ: یہاں پہلے والی ترکیب بھی ہوسکتی ہے کہ "تُعْطِيَنِيْ حَقِّيْ" کو "أَنْ" کا صلہ بنایا جائے۔ واللہ اعلم۔

(۱۵) أَيْنَ المَاءُ فَأَشْرَبَهٗ؟ (پانی کہاں ہے کہ میں اُسے پیوں؟)

تقدیر: هَلْ يُمْكِنُ لِيْ مَعْرِفَةُ مَكَانِ المَاءِ فَأَشْرَبَهٗ ؟

"هَلْ" حرفِ استفہام، "يُمْكِنُ" **فعل**، "لِيْ" **متعلق** ہوا "يُمْكِنُ" **فعل** سے، "مَعْرِفَةُ مَكَانِ المَاءِ" معطوف علیہ، "ف" حرفِ عطف، "أَشْرَبَهٗ" **فعل** با فاعل ومفعولِ بہ، **فعل** اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، "أَنْ" مقدرہ اپنے صلہ سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل، "يُمْكِنُ" **فعل** اپنے فاعل سے مل کر

جملہ انشائیہ استفہام ہوا۔

مشق: (۲۲)

(۱) إِنْ تُؤْمِنُوْا وَ تَتَّقُوْا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيْمٌ.

(اگر تم ایمان لاؤ گے اور تقویٰ اختیار کروگے تو تمہارے لیے بڑا اجر ہوگا)۔

"إِنْ" حرفِ شرط جازم، "تُؤْمِنُوْا" **فعل** مضارع معروف مثبت، صیغۂ جمع مذکر حاضر، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل، **فعل** اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "تَتَّقُوْا" **فعل** مضارع معروف مثبت، صیغۂ جمع مذکر حاضر، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل، **فعل** اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر شرط، "ف" جزائیہ، "ل" حرفِ جر، "كُمْ" ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر حاضر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر **متعلق** ہوا "ثَابِتٌ" محذوف سے، "ثَابِتٌ" محذوف اپنے **متعلق** سے مل کر خبر مقدم، "أَجْرٌ" موصوف، "عَظِيْمٌ" صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر جزاء، شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

(۲) إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَ إِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ.

(اگر آپ انہیں عذاب دیں گے تو یقیناً وہ آپ کے بندے ہیں اور اگر آپ ان کی مغفرت کردیں گے تو یقیناً آپ ہی زبردست اور حکمت والے ہیں)۔

"إِنْ" حرفِ شرط جازم، "تُعَذِّبْ" **فعل** مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "أَنْتَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر حاضر فاعل، "هُمْ" ضمیر منصوب متصل برائے جمع مذکر غائب مفعولِ بہ، **فعل** اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط، "ف" جزائیہ، "إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل، "هُمْ" ضمیر منصوب متصل برائے جمع مذکر غائب "إِنَّ" کا اسم، "عِبَادُ" مضاف، "كَ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر حاضر مضاف

الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر “إِنَّ” کی خبر، “إِنَّ” حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر معطوف علیہ، “و” حرفِ عطف، “إِنْ” حرفِ شرط جازم، “تَغْفِرْ” فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر حاضر، “أَنْتَ” ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر حاضر فاعل، “ل” حرفِ جر، “هُمْ” ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر غائب مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا “تَغْفِرْ” فعل سے، “تَغْفِرْ” فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، “ف” جزائیہ، “إِنَّ” حرفِ مشبہ بالفعل، “كَ” ضمیر منصوب متصل برائے واحد مذکر حاضر “إِنَّ” کا اسم، “أَنْتَ” ضمیر فصل حرف، “الْعَزِيْزُ” إِنَّ کی خبر اوّل، “الْحَكِيْمُ” إِنَّ کی خبر ثانی، “إِنَّ” حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔

(۳) لَمَّا يَدْخُلِ الْإِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ.
(تمہارے دلوں میں اب تک ایمان داخل نہیں ہوا)۔

“لَمَّا يَدْخُلْ” فعل مضارع معروف منفی بہ “لَمَّا”، “الْإِيْمَانُ” فاعل، “فِيْ” حرفِ جر، “قُلُوْبِ” مضاف، “كُمْ” مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، “فِيْ” حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا “لَمَّا يَدْخُلْ” فعل سے، “لَمَّا يَدْخُلْ” فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۴) أُولٰئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا. (وہ ایمان نہیں لائے)۔

“أُولٰئِكَ” مبتدا، “لَمْ يُؤْمِنُوْا” فعل مضارع معروف منفی بہ “لَمْ”، صیغۂ جمع مذکر غائب، “و” ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر غائب فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۵) إِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ. (اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا)۔

“إِنْ” حرفِ شرط جازم، “تَنْصُرُوْا” فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ جمع مذکر

حاضر، “و” ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل، “اللّٰهُ” مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، “يَنْصُرْ” فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، “هُوَ” ضمیر مستتر فاعل، “كُمْ” ضمیر منصوب متصل برائے جمع مذکر حاضر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

(۶) لَا تَكْفُرْ، تَدْخُلِ الْجَنَّةَ. (تو کفر مت کر، تو جنت میں داخل ہوگا)۔

“لَا تَكْفُرْ” فعل نہی معروف، صیغۂ واحد مذکر حاضر، “أَنْتَ” ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر حاضر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ انشائیہ نہی ہوا۔

“تَدْخُلِ الْجَنَّةَ” کی تقدیری عبارت “إِنْ لَا تَكْفُرْ تَدْخُلِ الْجَنَّةَ” ہے۔ (اگر تو کفر نہیں کرے گا تو جنت میں داخل ہو جائے گا)۔

“إِنْ” حرفِ شرط جازم، “لَا تَكْفُرْ” فعل مضارع معروف منفی، صیغۂ واحد مذکر حاضر، “أَنْتَ” ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر حاضر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، “تَدْخُلْ” فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر حاضر، “أَنْتَ” ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر حاضر فاعل، “الْجَنَّةَ” مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جوابِ نہی ہوا۔

(۷) إِنْ تَكْفُرُوْا فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ وَ إِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ.
(اگر تم ناشکری کرو گے تو یقیناً اللہ تم سے بے نیاز ہے، اور اگر تم شکر کرو گے تو وہ اسے تمہارے لیے پسند کرے گا)۔

“إِنْ” حرفِ شرط جازم، “تَكْفُرُوْا” فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ جمع مذکر حاضر، “و” ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، “ف” جزائیہ، “إِنَّ” حرفِ مشبہ بالفعل، “اللّٰهَ” إِن کا اسم، “غَنِيٌّ” صیغۂ

صفت،"عَنْ" حرفِ جر،"كُمْ" ضمیر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا"غَنِيٌّ" سے، "غَنِيٌّ" صیغۂ صفت اپنے متعلق سے مل کر"إِنَّ" کی خبر،"إِنَّ" اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزاء، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر معطوف علیہ،"و" حرفِ عطف، "إِنْ" حرفِ شرط جازم،"تَشْكُرُوْا" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ جمع مذکر حاضر،"و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل،"يَرْضَ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب،"هُوَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب فاعل،"ہ" مفعولِ بہ،"ل" حرفِ جر،"كُمْ" ضمیر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا"يَرْضَ" فعل سے، "يَرْضَ" فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔

(۸) خَالِفْ نَفْسَكَ تَسْتَرِحْ. (تو اپنے نفس کی مخالفت کر، تو آرام پائے گا)۔

"خَالِفْ" فعل امر،"أَنْتَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر حاضر فاعل، "نَفْسَ" مضاف،"كَ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

"تَسْتَرِحْ" کی تقدیری عبارت"إِنْ تُخَالِفْ نَفْسَكَ تَسْتَرِحْ" ہے۔ (اگر تو اپنے نفس کی مخالفت کرے گا تو آرام پائے گا)۔

"إِنْ" حرفِ شرط جازم،"تُخَالِفْ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر حاضر،"أَنْتَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر فاعل،"نَفْسَ" مضاف،"كَ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط،"تَسْتَرِحْ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر حاضر،"أَنْتَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر حاضر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جواب امر ہوا۔

(۹) فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَ لَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوْا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ ج أُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ.

(اور اگر تم یہ کام نہ کر سکو اور قیامت تک بھی نہ کر سکو گے تو پھر ذرا بچتے رہو اس دوزخ سے جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں اس حال میں کہ تیار رکھی ہوئی ہے کافروں کے واسطے)۔

"ف" حرفِ تفریع،"إِنْ" حرفِ شرط جازم،"لَمْ تَفْعَلُوْا" فعل مضارع معروف منفی بہ"لَمْ"، صیغۂ جمع مذکر حاضر،"و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط،"و" اعتراضیہ،"لَنْ تَفْعَلُوْا" فعل مضارع معروف منفی بہ"لَنْ"،"و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معترضہ ہوا،"ف" جزائیہ،"اِتَّقُوْا" فعل امر معروف، صیغۂ جمع مذکر حاضر،"و" ضمیر مرفوع متصل فاعل،"النَّارَ" موصوف،"الَّتِيْ" اسم موصول،"وَقُوْدُ" مضاف،"هَا" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا،"النَّاسُ" معطوف علیہ،"و" حرفِ عطف،"الْحِجَارَةُ" معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر ذو الحال،"أُعِدَّتْ" فعل ماضی مجہول،"هِيَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مؤنث غائب نائب فاعل،"ل" حرفِ جر،"الْكٰفِرِيْنَ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "أُعِدَّتْ" فعل سے،"أُعِدَّتْ" فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال، ذو الحال اپنے حال سے مل کر مفعولِ بہ،"اِتَّقُوْا" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہو کر جزاء، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

مشق: (۲۳)

(۱) اُذْكُرُوْا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا. (تم اللہ تعالیٰ کو بہت زیادہ یاد کرو)۔

"اُذْکُــرُوْا" فعل امر، صیغۂ جمع مذکر حاضر، "و "ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل، "اللّٰہَ" مفعولِ بہ، "ذِکْرًا" مصدر موصوف، "کَثِیْرًا" صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعولِ مطلق برائے بیانِ نوع، فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور مفعولِ مطلق سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۲) اِتَّقُوْا اللّٰہَ حَقَّ تُقَاتِہٖ. (تم اللہ تعالیٰ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے)۔

"اِتَّقُوْا" فعل امر، صیغۂ جمع مذکر حاضر، "و "ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل، "اللّٰہَ" مفعولِ بہ، "حَقَّ" مضاف، "تُقَاةِ" مضاف الیہ ہوکر مضاف، "ہ "ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ، "حَقَّ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب مفعولِ مطلق، "اِتَّــقُوْا" فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور نائب مفعولِ مطلق سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۳) بَشِّرْ نَفْسَكَ بِالظَّفَرِ بَعْدَ الصَّبْرِ.

(تو اپنے آپ کو خوش خبری دے صبر کے بعد کامیابی کی)۔

"بَشِّرْ" فعل امر، "أَنْتَ "ضمیر مستتر فاعل، "نَفْسَ" مضاف، "ك "ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ، "ب" حرفِ جر، "الـظَّـفَـرِ" مصدر، "بَـعْـدَ" مضاف، "الصَّبْرِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر "الظَّفَرِ" مصدر کا مفعولِ فیہ، "الـظَّـفَـرِ" مصدر اپنے مفعولِ فیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "بَشِّرْ" فعل سے، "بَشِّرْ" فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور متعلق سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۴) اُذْکُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ. (تم اللہ تعالیٰ کی وہ نعمت یاد کرو جو تم پر ہوئی)۔

"اُذْکُرُوْا" فعل امر، "و "ضمیر فاعل، "نِعْمَةَ" مضاف اسم مصدر، "اللّٰہِ" مضاف الیہ، "عَلٰی" حرفِ جر، "کُمْ "ضمیر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "نِعْمَةَ" اسم مصدر سے، "نِعْمَةَ" اسم مصدر اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل

اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۵) سَبِّحُوْہُ بُکْرَةً وَّ أَصِیْلًا. (تم اس کی صبح وشام پاکی بیان کرو)۔

"سَبِّحُوْا" فعل امر، "و "ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل، "ہ "ضمیر مفعولِ بہ، "بُکْـرَةً" معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "أَصِیْلًا" معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعولِ فیہ، فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(٦) اِعْلَمُوْا أَنَّ فِیْکُمْ رَسُوْلَ اللّٰہِ. (تم جانو کہ یقیناً تم میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہے)۔

"اِعْـلَـمُـوْا" فعل امر، صیغۂ جمع مذکر حاضر، "و "ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل، "أَنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل، "فِیْ" حرفِ جر، "کُمْ" ضمیر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَـابِتٌ" محذوف سے، "ثَـابِتٌ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر "أَنَّ" کی خبر مقدم، "رَسُوْلَ" مضاف، "اللّٰہِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر "أَنَّ" کا اسم مؤخر، "أَنَّ" اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۷) طَلِّقْ دُنْیَاكَ؛ فَإِنَّهَا زَانِیَةٌ.

(تو اپنی دنیا کو چھوڑ دے، اس لیے کہ یقیناً وہ بدکار ہے)۔

"طَـلِّـقْ" فعل امر، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "أَنْـتَ "ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر حاضر فاعل، "دُنْـیَـا" مضاف، "ك "ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

"ف" تعلیلیہ، "إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل، "ھَـــا "ضمیر منصوب متصل اس کا اسم، "زَانِیَةٌ" إِنَّ کی خبر، "إِنَّ" اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معلّلہ ہوا۔

(۸) سِیْقَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا رَبَّھُمْ إِلَی الْجَنَّةِ زُمَرًا.

(ان لوگوں کو جو اپنے رب سے ڈرے جوق در جوق جنت کی طرف لایا جائے گا)۔

"سِیُقَ" فعل ماضی مجہول، "الَّذِیۡنَ" اسم موصول، "اِتَّقَوۡا" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ جمع مذکر غائب، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر غائب فاعل، راجع بہ جانب "الَّذِیۡنَ"، "رَبَّ" مضاف، "هُمۡ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ، "اِتَّقَوۡا" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر ذو الحال، "إِلیٰ" حرفِ جر، "الجَنَّةِ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "سِیُقَ" فعل سے، "زُمَرًا" حال، ذو الحال اپنے حال سے مل کر نائب فاعل، فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۹) مِنَ النَّاسِ مَنۡ یَّشۡرِیۡ نَفۡسَهُ ابۡتِغَآءَ مَرۡضَاتِ اللّٰهِ.

(لوگوں میں سے بعض وہ ہیں جو خرید لیتے ہیں اپنے آپ کو اللہ کی رضا کے لیے)۔

"مِنۡ" حرفِ جر، "النَّاسِ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتٌ" محذوف سے، "ثَابِتٌ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم، "مَنۡ" اسم موصول، "یَشۡرِیۡ" فعل مضارع معروف مثبت، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب فاعل، راجع بہ جانب "مَنۡ"، "نَفۡسَ" مضاف، "ہ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ، "اِبۡتِغَاءَ" مضاف، "مَرۡضَاتِ" مضاف الیہ ہوکر مضاف، "اللّٰهِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ، "اِبۡتِغَاءَ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ لہٗ، فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور مفعولِ لہٗ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۰) أَنَا أَکۡثَرُ مِنۡكَ مَالاً. (میں تجھ سے مال کے اعتبار سے بڑھا ہوا ہوں)۔

"أَنَا" ضمیر مرفوع منفصل برائے واحد متکلم مبتدا، "أَکۡثَرُ" صیغۂ صفت اسم تفضیل، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب فاعل، راجع بہ جانب "رَجُلٌ" محذوف، "مِنۡ" حرفِ جر، "كَ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر حاضر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے

مل کر متعلق ہوا "أَکۡثَرُ" صیغۂ صفت سے، "مَالاً" تمیز، "أَکۡثَرُ" صیغۂ صفت اپنے فاعل، متعلق اور تمیز سے مل کر شبہِ جملہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۱) هُمۡ أَحۡیَآءٌ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ یُرۡزَقُوۡنَ فَرِحِیۡنَ.

(وہ زندہ ہیں، اپنے رب کے پاس ہیں، روزی دیے جاتے ہیں اس حال میں کہ وہ خوش ہیں)۔

"هُمۡ" ضمیر مرفوع منفصل برائے جمع مذکر غائب مبتدا، "أَحۡیَآءٌ" خبر اوّل، "عِنۡدَ" مضاف، "رَبِّ" مضاف الیہ ہوکر مضاف، "هِمۡ" ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر غائب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ، "عِنۡدَ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ "ثَابِتُوۡنَ" محذوف کا، "ثَابِتُوۡنَ" محذوف اپنے مفعولِ فیہ سے مل کر خبر ثانی، "یُرۡزَقُوۡنَ" فعل مجہول، صیغۂ جمع مذکر غائب، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر غائب ذو الحال، "فَرِحِیۡنَ" حال، ذو الحال اپنے حال سے مل کر نائب فاعل، فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ثالث، مبتدا اپنی تینوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۲) إِنِّیۡ رَأَیۡتُ أَحَدَ عَشَرَ کَوۡکَبًا. (یقیناً میں نے گیارہ ستارے دیکھے)۔

"إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل، "ي" ضمیر منصوب متصل برائے واحد متکلم "إِنَّ" کا اسم، "رَأَیۡتُ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم، "تُ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل، "أَحَدَعَشَرَ" ممیّز، "کَوۡکَبًا" تمیز، ممیّز اپنی تمیز سے مل کر مفعولِ بہ، "رَأَیۡتُ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر "إِنَّ" کی خبر، "إِنَّ" اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۳) أَرۡسِلۡهُ مَعَنَا غَدًا. (آپ اسے آئندہ کل ہمارے ساتھ بھیجئے)۔

"أَرۡسِلۡ" فعل امر، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "أَنۡتَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر حاضر فاعل، "ہ" ضمیر منصوب متصل برائے واحد مذکر غائب مفعولِ بہ، "مَعَ" مضاف، "نَا" ضمیر مجرور متصل برائے جمع متکلم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ

فیہ اوّل،"غَدًا" مفعولِ فیہ ثانی،فعل اپنے فاعل،مفعولِ بہ اور دونوں مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۱۴) جَآءُوْٓا أَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ.

(وہ اپنے والد کے پاس عشاء کے وقت روتے ہوئے آئے)۔

"جَآءُوْا" فعل ماضی معروف مثبت،صیغۂ جمع مذکر غائب،"و"،ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر غائب ذوالحال،"أَبَا" مضاف،"هُمْ"،ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر غائب مضاف الیہ،مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ،"عِشَآءً" مفعولِ فیہ،"يَبْكُوْنَ" فعل مضارع معروف مثبت،صیغۂ جمع مذکر غائب،"و"،ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر غائب فاعل،فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال،ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل،فعل اپنے فاعل،مفعولِ بہ اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۵) يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ أَفْوَاجًا.

(وہ اللہ کے دین میں فوج در فوج داخل ہوتے ہیں)۔

"يَدْخُلُوْنَ" فعل مضارع،صیغۂ جمع مذکر غائب،"و"،ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر غائب ذوالحال،"فِيْ" حرفِ جر،"دِيْنِ" مضاف،"اللّٰهِ" مضاف الیہ،مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا"يَدْخُلُوْنَ" فعل سے،"أَفْوَاجًا" حال،ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل،فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۶) جِئْتُهٗ يَوْمًا لِزِيَارَتِهٖ. (میں ایک دن اس کی زیارت کے لیے اس کے پاس آیا)۔

"جِئْتُ" فعل ماضی،"تُ"،ضمیر فاعل،"ہ"،ضمیر مفعولِ بہ،"يَوْمًا"،مفعولِ فیہ،"ل" حرفِ جر،"زِيَارَةِ" مضاف،"ہ"،ضمیر مضاف الیہ،مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور،حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا"جِئْتُ" فعل سے،"جِئْتُ"،فعل اپنے فاعل،

مفعولِ بہ،مفعولِ فیہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۷) سَارَ بَكْرٌ سَيْرَ الْبَرِيْدِ. (بکر ڈاک کی طرح (تیز) چلا)۔

"سَارَ" فعل ماضی،صیغۂ واحد مذکر غائب،"بَكْرٌ" فاعل،"سَيْرَ" مضاف،"الْبَرِيْدِ" مضاف الیہ،مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ مطلق برائے بیانِ نوع،فعل اپنے فاعل اور مفعولِ مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۸) تَجَنَّبَ زَيْدٌ عَنْ عَمْرٍو مُعْرِضًا عَنْهُ.

(زید نے عمرو سے پہلوتہی کی اس سے اعراض کرتے ہوئے)۔

"تَجَنَّبَ" فعل ماضی،صیغۂ واحد مذکر غائب،"زَيْدٌ" ذوالحال،"عَنْ" حرفِ جر،"عَمْرٍو" مجرور،حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا"تَجَنَّبَ" فعل سے،"مُعْرِضًا" صیغۂ صفت اسم فاعل،"عَنْ" حرفِ جر،"ہ"،ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر غائب مجرور،راجع بہ جانب"عَمْرٍو"، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا صیغۂ صفت سے،صیغۂ صفت اپنے متعلق سے مل کر حال،ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل،فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مشق:(۲۴)

(۱) قَالَ نِسْوَةٌ. (کچھ عورتوں نے کہا)۔

"قَالَ" فعل ماضی معروف مثبت،صیغۂ واحد مذکر غائب،"نِسْوَةٌ" فاعل مظہر،فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲) ضَاقَتِ الْأَرْضُ. (زمین تنگ ہوئی)۔

"ضَاقَتْ" فعل ماضی،صیغۂ واحد مؤنث غائب،"الْأَرْضُ" فاعل مظہر،فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳) یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الصِّیَامُ.

(اے ایمان والو! تم پر روزہ فرض کیا گیا)۔

"یَا" حرفِ ندا بمعنیٰ "اَدْعُوْ"، فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم، "اَنَا" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد متکلم فاعل مضمر، "اَیُّ"، موصوف، "هَا" زائد، "اَلَّذِیْنَ" اسم موصول، "اٰمَنُوْا"، فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ جمع مذکر غائب، "و"، ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر غائب فاعل مضمر، راجع بہ جانب "اَلَّذِیْنَ"، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ ندا ہوا، "كُتِبَ"، فعل مجہول، "عَلٰی" حرفِ جر، "كُمْ"، ضمیر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "كُتِبَ" فعل سے، "الصِّیَامُ" نائب فاعل مفعول مالم یسمّ فاعلہٗ، فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جوابِ ندا ہوا۔

(۴) اُحِلَّ لَكُمْ لَیْلَةَ الصِّیَامِ الرَّفَثُ.

(تمہارے لیے روزے کی حالت میں جماع حلال کیا گیا)۔

"اُحِلَّ" فعل مجہول فعل مالم یسمّ فاعلہٗ، "ل"، حرفِ جر، "كُمْ"، ضمیر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "اُحِلَّ" فعل سے، "لَیْلَةَ" مضاف، "الصِّیَامِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ "الرَّفَثُ" مصدرِ مقدر کا، "الرَّفَثُ" مصدرِ مقدر اپنے مفعولِ فیہ سے مل کر معطوف علیہ، "الرَّفَثُ" مذکور عطف بیان، معطوف علیہ اپنے عطف بیان سے مل کر نائب فاعل مفعول مالم یسمّ فاعلہٗ، فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔[1]

[1] چونکہ مصدر معمولِ مقدم میں عمل نہیں کرتا، اس لیے "لَیْلَةَ الصِّیَامِ" کو "الرَّفَث" مقدر کا مفعولِ فیہ قرار دیا گیا۔ واللہ اعلم۔

(۵) ضُرِبَ ابْنُ مَرْیَمَ مَثَلًا. (ابن مریم کی مثال دی گئی)۔

"ضُرِبَ" فعل ماضی مجہول، "اِبْنُ" مضاف، "مَرْیَمَ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب فاعل مفعول مالم یسمّ فاعلہٗ، "مَثَلًا"، مفعولِ بہ، فعل اپنے نائب فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مشق: (۲۵)

(۱) لَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا یَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ.

(تو ہرگز اللہ کو غافل گمان مت کر اُن کاموں سے جو ظالم کرتے ہیں)۔

"لَا تَحْسَبَنَّ"، فعل نہی، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "اَنْتَ"، ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر حاضر فاعل، "اللّٰهَ"، مفعول بہ اوّل، "غَافِلًا" صیغۂ صفت، "عَنْ" حرفِ جر، "مَا" اسم موصول، "یَعْمَلُ"، فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "ہ"، ضمیر منصوب متصل محذوف برائے واحد مذکر غائب مفعولِ بہ، راجع بہ جانب "مَا"، "الظّٰلِمُوْنَ" فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "غَافِلًا" صیغۂ صفت سے، "غَافِلًا" صیغۂ صفت اپنے متعلق سے مل کر مفعولِ بہ ثانی، "لَا تَحْسَبَنَّ"، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ نہی ہوا۔

(۲) وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا.

(ہم نے حق پایا وہ وعدہ جو ہمارے رب نے ہم سے کیا)۔

"وَجَدْنَا"، فعل ماضی معروف، صیغۂ جمع متکلم، "نَا"، ضمیر مرفوع متصل فاعل، "مَا" اسم موصول، "وَعَدَ"، فعل ماضی معروف، صیغۂ واحد مذکر غائب، "نَا"، ضمیر منصوب متصل برائے جمع متکلم مفعولِ بہ مقدم، "ہ"، ضمیر منصوب محذوف مفعولِ بہ ثانی، "رَبُّ" مضاف، "نَا"

ضمیر مجرور مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، "وَعَدَ"، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعولِ بہ اوّل، "حَقًّا"، مفعولِ بہ ثانی، "وَجَدْنَا"، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳) رَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ أَفْوَاجًا.

(جب آپ لوگوں کو دیکھیں فوج در فوج اللہ کے دین میں داخل ہوتے ہوئے)۔

"رَأَيْتَ" فعل ماضی، "تَ" فاعل، "النَّاسَ" ذو الحال، "يَدْخُلُوْنَ" فعل مضارع معروف، صیغۂ جمع مذکر غائب، "و" ذو الحال، "فِيْ" حرفِ جر، "دِيْنِ" مضاف، "اللّٰهِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "يَدْخُلُوْنَ" فعل سے، "أَفْوَاجًا" حال، ذو الحال اپنے حال سے مل کر فاعل، "يَدْخُلُوْنَ" فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال، ذو الحال اپنے حال سے مل کر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۴) اَللّٰهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ.

(اللہ تعالیٰ جانتے ہیں کہ یقیناً آپ البتہ اس کے رسول ہیں)۔

"اَللّٰهُ" مبتدا، "يَعْلَمُ"، فعل مضارع معروف، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُوَ"، ضمیر مرفوع متصل مستتر فاعل، راجع بہ جانب "اَللّٰهُ"، "إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل، "كَ"، ضمیر منصوب متصل برائے واحد مذکر حاضر "إِنَّ" کا اسم، "ل"، حرفِ تحقیق، "رَسُوْلُ" مضاف، "ہ"، ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر "إِنَّ" کی خبر، "إِنَّ" اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۵) اِتَّخَذَ اللّٰهُ إِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا. (اللہ تعالیٰ نے ابراہیم علیہ السلام کو دوست بنایا)۔

"اِتَّخَذَ" فعل ماضی معروف، صیغۂ واحد مذکر غائب، "اَللّٰهُ" فاعل، "إِبْرٰهِيْمَ"

مفعولِ بہ اوّل، "خَلِيْلًا" مفعولِ بہ ثانی، "اِتَّخَذَ"، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۶) رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّآ إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ.

(ہمارا رب جانتا ہے کہ یقیناً ہم تمہاری طرف بھیجے ہوئے ہیں)۔

"رَبُّ" مضاف، "نَا" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، "يَعْلَمُ" فعل مضارع معروف، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر فاعل، راجع بہ جانب "رَبُّنَا"، "إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل، "نَا" ضمیر منصوب متصل برائے جمع متکلم "إِنَّ" کا اسم، "إِلٰى" حرفِ جر، "كُمْ" ضمیر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "مُرْسَلُوْنَ" صیغۂ صفت سے، "ل" حرفِ تاکید، "مُرْسَلُوْنَ" صیغۂ صفت اسم مفعول، صیغۂ صفت اپنے متعلق سے مل کر "إِنَّ" کی خبر، "إِنَّ" اپنی اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مفعولِ بہ، "يَعْلَمُ"، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۷) لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ أَمْوَاتًا.

(تو ہرگز مردہ گمان مت کر ان لوگوں کو جو اللہ کے راستہ میں شہید کیے گئے)۔

"لَا تَحْسَبَنَّ"، فعل نہی، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "أَنْتَ"، ضمیر فاعل، "الَّذِيْنَ" اسم موصول، "قُتِلُوْا" فعل ماضی مجہول، صیغۂ جمع مذکر غائب، "و"، ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر غائب نائب فاعل، راجع بہ جانب "الَّذِيْنَ"، "فِيْ" حرفِ جر، "سَبِيْلِ" مضاف، "اللّٰهِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "قُتِلُوْا" فعل سے، "قُتِلُوْا"، فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعولِ بہ اوّل، "أَمْوَاتًا" مفعولِ بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ نہی ہوا۔

(۸) يَحْسَبُوْنَ الْأَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا.

(وہ گروہوں کو گمان کرتے ہیں کہ وہ نہیں گئے)۔

"یَحْسَبُوْنَ" فعل مضارع معروف، صیغۂ جمع مذکر غائب، "و" ضمیر فاعل، "الْأَحْزَابَ" مفعولِ بہ اوّل، "لَمْ یَذْهَبُوْا" فعل مضارع منفی بہ لم، صیغۂ جمع مذکر غائب، "و" ضمیر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مفعولِ بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۹) یُرِیْهِمُ اللّٰهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ.

(اللہ تعالیٰ انہیں ان کے اعمال حسرت بنا کر دکھائیں گے)۔

"یُرِیْ" فعل مضارع معروف، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُمْ" ضمیر منصوب متصل برائے جمع مذکر غائب مفعولِ بہ اوّل مقدم، "اللّٰهُ" فاعل، "أَعْمَالَ" مضاف، "هُمْ" ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر غائب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ ثانی، "حَسَرَاتٍ" مفعولِ بہ ثالث، فعل اپنے فاعل اور تینوں مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۰) أَرَاكَ صَائِمًا. (میں تجھے روزہ دار یقین کرتا ہوں)۔

"أَرٰی" فعل مضارع معروف، صیغۂ واحد متکلم، "أَنَا" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل، "كَ" ضمیر مفعولِ بہ اوّل، "صَائِمًا" مفعولِ بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۱) أَخَالُ أَنَّكَ مَرِیْضٌ. (میں گمان کرتا ہوں کہ تو مریض ہے)۔

"أَخَالُ" فعل مضارع معروف، صیغۂ واحد متکلم، "أَنَا" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل، "أَنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل، "كَ" ضمیر منصوب متصل "أَنَّ" کا اسم، "مَرِیْضٌ" أَنَّ کی خبر، "أَنَّ" اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مفعولِ بہ (دو مفعولِ بہ کے قائم مقام)، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۲) لَا تَحْسَبُوْنِیْ كَاذِبًا. (تم مجھے جھوٹا گمان مت کرو)۔

"لَا تَحْسَبُوْا" فعل نہی، صیغۂ جمع مذکر حاضر، "و" ضمیر فاعل، "ن" نونِ وقایہ، "ي" ضمیر منصوب متصل مفعولِ بہ اوّل، "كَاذِبًا" مفعولِ بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ نہی ہوا۔

(۱۳) أُوْتِيَ مُوْسَى الْكِتٰبَ. (موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی گئی)۔

"أُوْتِيَ" فعل ماضی مجہول، صیغۂ واحد مذکر غائب، "مُوْسٰی" نائب فاعل، "الْكِتَابَ" مفعولِ بہ، فعل اپنے نائب فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۴) وَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا.

(انہوں نے حاضر یقین کیا اُن کاموں کو جو انہوں نے کیے)۔

"وَجَدُوْا" فعل ماضی معروف، صیغۂ جمع مذکر غائب، "و" ضمیر فاعل، "مَا" اسم موصول، "عَمِلُوْا" فعل ماضی معروف، "و" ضمیر فاعل، "ہ" ضمیر محذوف مفعولِ بہ، راجع بہ جانب "مَا"، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، "مَا" اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعولِ بہ اوّل، "حَاضِرًا" مفعولِ بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مشق: (۲۶)

(۱) كَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَكِیْمًا.

(اللہ تعالیٰ خوب جاننے والے اور خوب حکمت والے ہیں)۔

"كَانَ" فعل ماضی ناقص مثبت، "اللّٰهُ" کان کا اسم، "عَلِیْمًا" کان کی خبر اوّل، "حَكِیْمًا" کان کی خبر ثانی، "كَانَ" فعل ناقص اپنے اسم اور دونوں خبروں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲) أَصْبَحَ زَیْدٌ ذَاكِرًا. (زید صبح کے وقت ذکر کرنے والا تھا)۔

"أَصۡبَحَ" فعل ناقص ماضی مثبت، "زَیۡدٌ" أَصۡبَحَ کا اسم، "ذَاکِرًا" أَصۡبَحَ کی خبر، "أَصۡبَحَ" فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳) مَا کَادُوۡا یَفۡعَلُوۡنَ. (قریب نہیں تھا کہ وہ کریں)۔

"مَا کَادُوۡا" فعل مقاربہ ماضی منفی، صیغۂ جمع مذکر غائب، "و" ضمیر مَا کَادُوۡا کا اسم، "یَفۡعَلُوۡنَ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ جمع مذکر غائب، "و" ضمیر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر ما کادوا کی خبر، "مَا کَادُوۡا" اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۴) وَ إِنۡ لَمۡ تَغۡفِرۡ لَنَا وَ تَرۡحَمۡنَا لَنَکُوۡنَنَّ مِنَ الۡخٰسِرِیۡنَ.

(اور اگر آپ ہماری مغفرت نہیں کریں گے اور ہم پر رحم نہیں کریں گے تو البتہ ضرور بالضرور ہم نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہوں گے)۔

"و" حسب ماقبل، "إِنۡ" حرف شرط جازم، "لَمۡ تَغۡفِرۡ" فعل مضارع معروف منفی بہ لم، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "أَنۡتَ" ضمیر فاعل، "ل" حرف جر، "نَا" ضمیر مجرور، حرف جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "لَمۡ" تَغۡفِرۡ" فعل سے، "لَمۡ تَغۡفِرۡ" فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، "و" حرف عطف، "تَرۡحَمۡ" فعل مضارع، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "أَنۡتَ" ضمیر فاعل، "نَا" ضمیر منصوب مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر شرط، "ل" حرف تاکید، "نَکُوۡنَنَّ" فعل ناقص مضارع معروف بالام تاکید ونون تاکید ثقیلہ، صیغۂ جمع متکلم، "نَحۡنُ" ضمیر "نَکُوۡنَنَّ" کا اسم، "مِنۡ" حرف جر، "الۡخَاسِرِیۡنَ" مجرور، حرف جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتِیۡنَ" محذوف سے، "ثَابِتِیۡنَ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر، "نَکُوۡنَنَّ" فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

(۵) کُوۡنُوۡا عِبَادَ اللّٰهِ إِخۡوَانًا. (اے اللہ کے بندو! تم بھائی بھائی ہو جاؤ)۔

"کُوۡنُوۡا" فعل ناقص امر، "و" ضمیر کونوا کا اسم، "یَا" حرف ندا محذوف بمعنیٰ "أَدۡعُوۡ"، "أَدۡعُوۡ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم، "أَنَا" ضمیر فاعل، "عِبَادَ" مضاف، "اللّٰهِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ انشائیہ ندا معترضہ ہوا، "إِخۡوَانًا" کونوا کی خبر، "کُوۡنُوۡا" فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۶) لَا تَکُنۡ مِنَ الۡقَانِطِیۡنَ. (تو مایوس لوگوں میں سے مت ہو)۔

"لَا تَکُنۡ" فعل ناقص نہی، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "أَنۡتَ" ضمیر اسم، "مِنۡ" حرف جر، "الۡقَانِطِیۡنَ" مجرور، حرف جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتًا" محذوف سے، "ثَابِتًا" محذوف اپنے متعلق سے مل کر "لَا تَکُنۡ" کی خبر، "لَا تَکُنۡ" فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ انشائیہ نہی ہوا۔

(۷) عَسٰۤی أَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا.

(اُمید ہے کہ آپ کا رب آپ کو اُٹھائے اس حال میں کہ آپ مقام محمود میں ہوں)۔

"عَسٰی" فعل مقاربہ تام ماضی، صیغۂ واحد مذکر غائب، "أَنۡ" مصدریہ، "یَبۡعَثَ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "ك" ضمیر منصوب ذوالحال، "رَبُّ" مضاف، "ك" ضمیر مجرور مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، "مَقَامًا" موصوف، "مَحۡمُوۡدًا" صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر حال بہ حذف مضاف "ذَا"، أي: ذَا مَقَامٍ مَحۡمُوۡدٍ" (مقام محمود والا) ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر "أَنۡ" مصدریہ کا صلہ، "أَنۡ" مصدریہ اپنے صلہ سے مل کر فاعل، "عَسٰی" فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۸) أَصۡبَحُوۡا نَادِمِیۡنَ. (وہ صبح کے وقت شرمندہ تھے)۔

"أَصۡبَحُوۡا" فعل ناقص ماضی مثبت، صیغۂ جمع مذکر غائب، "و" أَصۡبَحُوۡا کا اسم،

"نَادِمِیْنَ" أَصْبَحُوْا کی خبر، "أَصْبَحُوْا" فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۹) لَیْسَ عَلَی الْأَعْمٰی حَرَجٌ. (اندھے پر کوئی حرج نہیں)۔

"لَیْسَ" فعل ناقص ماضی، "عَلیٰ" حرفِ جر، "الْأَعْمٰی" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتًا" محذوف سے، "ثَابِتًا" محذوف اپنے متعلق سے مل کر "لَیْسَ" کی خبر مقدم، "حَرَجٌ" لیس کا اسم مؤخر، "لَیْسَ" اپنے اسم مؤخر اور خبر مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۰) لَسْتُمْ بِآخِذِیْهِ. (تم ہرگز اس کو لینے والے نہیں ہو)۔

"لَسْتُمْ" فعل ناقص ماضی، صیغۂ جمع مذکر حاضر، "تُمْ" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر اسم، "ب" حرفِ جر زائد، "آخِذِیْ" مضاف، "ہ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، "لَسْتُمْ" اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۱) لَسْتَ عَلَیْهِمْ بِمُصَیْطِرٍ. (تو ہرگز ان پر مسلط نہیں کیا گیا)۔

"لَسْتَ" فعل ناقص ماضی، "ت" ضمیر اسم، "عَلیٰ" حرفِ جر، "هُمْ" ضمیر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق مقدم ہوا "مُصَیْطِرٍ" سے، "ب" حرفِ جر زائد، "مُصَیْطِرٍ" صیغۂ صفت، صیغۂ صفت اپنے متعلق سے مل کر "لَسْتَ" کی خبر، "لَسْتَ" اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۲) أَصْبَحْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِیْنَ. (تم نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہوگئے)۔

"أَصْبَحْتُمْ" فعل ناقص ماضی، صیغۂ جمع مذکر حاضر، "تُمْ" ضمیر فعل ناقص کا اسم، "مِنْ" حرفِ جر، "الْخَاسِرِیْنَ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتِیْنَ" محذوف سے، "ثَابِتِیْنَ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر، "أَصْبَحْتُمْ" فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۳) عَسٰی أَنْ یَّكُوْنُوْا خَیْرًا مِّنْهُمْ. (اُمید ہے کہ وہ اُن سے بہتر ہوں)۔

"عَسٰی" فعل مقاربہ تام، "أَنْ" مصدریہ، "یَكُوْنُوْا" فعل مضارع معروف ناقص، صیغۂ جمع مذکر، "و" فعل ناقص کا اسم، "خَیْرًا" صیغۂ صفت، "مِنْ" حرفِ جر، "هُمْ" ضمیر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "خَیْرًا" سے، "خَیْرًا" اپنے متعلق سے مل کر فعل ناقص کی خبر، "یَكُوْنُوْا" فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، "أَنْ" مصدریہ اپنے صلہ سے مل کر "عَسٰی" کا فاعل، "عَسٰی" اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۴) لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا.

(تم مت بنو اُن لوگوں کی طرح جنہوں نے کفر کیا)۔

"لَا تَكُوْنُوْا" فعل ناقص نہی، "و" ضمیر اس کا اسم، "كَ" حرفِ جر، "الَّذِیْنَ" اسم موصول، "كَفَرُوْا" فعل ماضی معروف، صیغۂ جمع مذکر غائب، "و" ضمیر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتِیْنَ" سے، "ثَابِتِیْنَ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر، "لَا تَكُوْنُوْا" فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ انشائیہ نہی ہوا۔

(۱۵) أَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖ إِخْوَانًا. (تم اس کی نعمت سے بھائی بھائی ہوگئے)۔

"أَصْبَحْتُمْ" فعل ناقص، صیغۂ جمع مذکر حاضر، "تُمْ" ضمیر اس کا اسم، "ب" حرفِ جر، "نِعْمَةِ" مضاف، "ہ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "أَصْبَحْتُمْ" سے، "إِخْوَانًا" فعل ناقص کی خبر، "أَصْبَحْتُمْ" فعل ناقص اپنے اسم وخبر اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۶) لَنْ أَبْرَحَ الْأَرْضَ. (میں ہرگز زمین سے نہیں ہٹوں گا)۔

"لَنْ أَبْرَحَ" فعل تام مضارع منفی بہ لن، "أَنَا" ضمیر فاعل، "الْأَرْضَ" مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۷) یَبِیْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا. (ترکیب: ۱)

(وہ اپنے رب کے سامنے سجدہ کرتے ہوئے رات گزارتے ہیں)۔

"یَبِیۡتُوۡنَ" فعل مضارع تام، صیغۂ جمع مذکر غائب، "و" ضمیر ذوالحال، "ل" حرفِ جر، "رَبِّ" مضاف، "ھِمۡ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر متعلق مقدم ہوا "سُجَّدًا" سے، "سُجَّدًا" صیغۂ صفت، صیغۂ صفت اپنے متعلق سے مل کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۸) یَبِیۡتُوۡنَ لِرَبِّهِمۡ سُجَّدًا. (ترکیب:۲)

(وہ رات بھر رہتے ہیں اپنے رب کو سجدہ کرنے والے)۔

"یَبِیۡتُوۡنَ" فعل ناقص مضارع، "و" اس کا اسم، "ل" حرفِ جر، "رَبِّ" مضاف، "ھِمۡ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "سُجَّدًا" سے، "سُجَّدًا" صیغۂ صفت، "سُجَّدًا" صیغۂ صفت اپنے متعلق سے مل کر فعل ناقص کی خبر، "یَبِیۡتُوۡنَ" فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۹) ظَلَّتۡ أَعۡنَاقُهُمۡ لَهَا خَاضِعِيۡنَ.

(ان کی گردنیں ان (آیات) کے سامنے جھکنے والی ہوگئیں)۔

"ظَلَّتۡ" فعل ناقص، "أَعۡنَاقُ" مضاف، "هُمۡ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر "ظَلَّتۡ" کا اسم، "ل" حرفِ جر، "هَا" ضمیر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "خَاضِعِيۡنَ" سے، "خَاضِعِيۡنَ" صیغۂ صفت اپنے متعلق سے مل کر "ظَلَّتۡ" کی خبر، "ظَلَّتۡ" اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۰) لَمۡ یَکُنۡ لَّهٗ کُفُوًا أَحَدٌ. (کوئی اس کا ہمسر نہیں)۔

"لَمۡ یَکُنۡ" فعل ناقص مضارع، صیغۂ واحد مذکر غائب، "ل" حرفِ جر، "ہ" ضمیر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "کُفُوًا" صیغۂ صفت سے، "کُفُوًا" صیغۂ صفت اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم، "أَحَدٌ" فعل ناقص کا اسم مؤخر، "لَمۡ یَکُنۡ" اپنے اسم

مؤخر اور خبر مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۱) یَکَادُ زَیۡدٌ أَنۡ یَجِیۡئَ. (قریب ہے کہ زید آئے)۔

"یَکَادُ" فعل مقاربہ مضارع، "زَیۡدٌ" اس کا اسم، "أَنۡ" مصدریہ، "یَجِیۡئَ" فعل مضارع، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، "أَنۡ" مصدریہ اپنے صلہ سے مل کر فعل مقاربہ کی خبر، "یَکَادُ" اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۲) طَفِقَا یَخۡصِفَانِ عَلَیۡهِمَا مِنۡ وَّرَقِ الۡجَنَّةِ.

(وہ دونوں (آدم وحوا علیہما السلام) اپنے اوپر جنت کے پتے چپکانے لگے)۔

"طَفِقَا" فعل شروع، صیغۂ تثنیہ مذکر غائب، الف ضمیر "طَفِقَا" کا اسم، "یَخۡصِفَانِ" فعل مضارع معروف، صیغۂ تثنیہ مذکر غائب، الف ضمیر مرفوع متصل فاعل، "عَلٰی" حرفِ جر، "هِمَا" ضمیر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "یَخۡصِفَانِ" فعل سے، "مِنۡ" حرفِ جر، "وَرَقِ" مضاف، "الۡجَنَّةِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتًا" محذوف سے، "ثَابِتًا" محذوف اپنے متعلق سے مل کر صفت "شَيۡئًا" موصوف محذوف کی، "شَيۡئًا" موصوفِ محذوف اپنی صفت سے مل کر مفعولِ بہ، "یَخۡصِفَانِ" فعل اپنے فاعل، متعلق اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر "طَفِقَا" کی خبر، "طَفِقَا" اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۳) یُوۡشِكُ زَیۡدٌ أَنۡ یَدۡخُلَ الۡجَنَّةَ. (اُمید ہے کہ زید جنت میں داخل ہو)۔

"یُوۡشِكُ" فعل مقاربہ مضارع، "زَیۡدٌ" اس کا اسم، "أَنۡ" مصدریہ، "یَدۡخُلُ" فعل مضارع، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر فاعل، "الۡجَنَّةَ" مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، "أَنۡ" مصدریہ اپنے صلہ سے مل کر "یُوۡشِكُ" کی خبر، "یُوۡشِكُ" فعل مقاربہ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۴) مَا زَالَ عَمْرٌو فَاضِلًا. (عمرو برابر فاضل رہا)۔

"مَازَالَ" فعل ناقص، صیغۂ واحد مذکر غائب، "عَمْرٌو" اس کا اسم، "فَاضِلًا" اس کی خبر، "مَازَالَ" اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۵) اِجْلِسْ مَادَامَ زَيْدٌ قَائِمًا. (تو بیٹھ جب تک زید کھڑا ہے)۔

"اِجْلِسْ" فعل امر معروف، "أَنْتَ" ضمیر فاعل، "مَا" مصدریہ ظرفیہ، "دَامَ" فعل ناقص ماضی، "زَيْدٌ" اس کا اسم، "قَائِمًا" اس کی خبر، "دَامَ" اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، "مَا" مصدریہ اپنے صلہ سے مل کر مفعولِ فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۲۶) مَا انفَكَّ غُلَامُ بَكْرٍ مُطِيْعًا. (بکر کا لڑکا ہمیشہ فرماں بردار رہا)۔

"مَا انفَكَّ" فعل ناقص ماضی، "غُلَامُ" مضاف، "بَكْرٍ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر "مَا انفَكَّ" کا اسم، "مُطِيْعًا" اس کی خبر، "مَا انفَكَّ" اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۷) لَا تَفْتَؤُ ذَاكِرًا. (تو ہمیشہ یاد کرنے والا رہے گا)۔

"لَا تَفْتَؤُ" فعل ناقص مضارع، "أَنْتَ" ضمیر مستتر "لَا تَفْتَؤُ" کا اسم، "ذَاكِرًا" اس کی خبر، "لَا تَفْتَؤُ" اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مشق: (۲۷)

(۱) نِعْمَ الْعَبْدُ أَيُّوْبُ. (ایوب اچھا بندہ ہے)۔ ترکیب: (۱)

"نِعْمَ" فعل مدح، "الْعَبْدُ" فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ انشائیہ مدح عقد ہو کر خبر مقدم، "أَيُّوْبُ" مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱) نِعْمَ الْعَبْدُ أَيُّوْبُ. (بندہ اچھا ہے وہ (ممدوح) ایوب ہے)۔ ترکیب: (۲)

"نِعْمَ" فعل مدح، "الْعَبْدُ" فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ انشائیہ مدح عقد ہوا، "أَيُّوْبُ" خبر، "هُوَ" ضمیر مبتدا محذوف راجع بہ جانب "الممدوح" معنیٰ مذکور، مبتدا محذوف اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہوا۔

(۱) نِعْمَ الْعَبْدُ أَيُّوْبُ. (اچھا بندہ ہے ایوب وہ (ممدوح) ہے)۔ ترکیب: (۳)

"نِعْمَ الْعَبْدُ" جملہ انشائیہ مدح عقد ہوا، "أَيُّوْبُ" مبتدا، "هُوَ" خبر محذوف راجع بہ جانب "ممدوح" معنیٰ مذکور، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہوا۔

(۲) نِعْمَتِ الصَّلٰوةُ هٰذِهٖ. (یہ اچھی نماز ہے)۔ ترکیب: (۱)

"نِعْمَتُ" فعل مدح، "الصَّلٰوةُ" فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ انشائیہ مدح عقد ہو کر خبر مقدم، "هٰذِهٖ" مبتدا مؤخر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲) نِعْمَتِ الصَّلٰوةُ هٰذِهٖ. (نماز اچھی ہے وہ (ممدوح) یہ ہے)۔ ترکیب: (۲)

"نِعْمَتِ الصَّلٰوةُ" جملہ انشائیہ مدح عقد ہوا، "هٰذِهٖ" خبر، "هِيَ" مبتدا محذوف راجع بہ جانب "الممدوحة" معنیٰ مذکور، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲) نِعْمَتِ الصَّلٰوةُ هٰذِهٖ. (نماز اچھی ہے، یہ وہ (ممدوح) ہے)۔ ترکیب: (۳)

"نِعْمَتِ الصَّلٰوةُ" جملہ انشائیہ مدح عقد ہوا، "هٰذِهٖ" مبتدا، "هِيَ" ضمیر محذوف خبر، راجع بہ جانب "ممدوحة" معنیٰ مذکور، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳) بِئْسَ الْمِهَادُ جَهَنَّمُ. (جہنم برا ٹھکانا ہے)۔ ترکیب: (۱)

"بِئْسَ" فعل ذم، "الْمِهَادُ" فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ انشائیہ ذم عقد ہو کر خبر مقدم، "جَهَنَّمُ" مبتدا مؤخر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳) بِئْسَ الْمِهَادُ جَهَنَّمُ. (برا ٹھکانا ہے، وہ (مذموم) جہنم ہے) ترکیب: (۲)

"بِئْسَ الْمِهَادُ" جملہ انشائیہ ذم عقد ہوا، "جَهَنَّمُ" خبر، "هِيَ" ضمیر محذوف مبتدا، راجع بہ جانب "الْمَمْدُوْحَةُ" معنیٰ مذکور، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳) بِئسَ المِهَادُ جَهَنَّمُ. (برا ٹھکانا ہے، جہنم وہ (مذموم) ہے) ترکیب: (۳)

"بِئسَ المِهَادُ" جملہ انشائیہ ذم عقد ہوا، "جَهَنَّمُ" مبتدا، "هِيَ" ضمیر محذوف خبر، راجع بہ جانب "مَذْمُوْمَةٌ" معنیٰ مذکور، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ: "سَاءَ" کی ترکیب مثل "بِئسَ" ہے۔

(۴) أَبْصِرْ بِهٖ وَ أَسْمِعْ. (وہ کس قدر دیکھنے والا اور سننے والا ہے)۔

"أَبْصِرْ" فعل امر بمعنیٰ "أَبْصَرَ" فعل ماضی، "ب" زائدہ، "ہ" ضمیر فاعل، "أَبْصِرْ" بمعنیٰ "أَبْصَرَ" اپنے فاعل سے مل کر جملہ انشائیہ تعجب ہوکر معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "أَسْمِعْ" بمعنیٰ "أَسْمَعَ"، "ب" زائدہ محذوف، "ہ" ضمیر محذوف فاعل، "أَسْمِعْ" بمعنیٰ "أَسْمَعَ" اپنے فاعل محذوف سے مل کر جملہ انشائیہ تعجب معطوفہ ہوا۔

(۵) مَآ أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ. (وہ کس قدر آگ پر صبر کرنے والے ہیں)۔

"مَا" اسم استفہام مبتدا، "أَصْبَرَ" فعل ماضی، "هُوَ" ضمیر راجع بہ جانب "مَا" فاعل، "هُمْ" ضمیر مفعولِ بہ، "عَلیٰ" حرفِ جر، "النَّارِ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "أَصْبَرَ" فعل سے، "أَصْبَرَ" فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ انشائیہ تعجب ہوا۔

(۶) مَا أَحْسَنَ الدِّيْنَ وَ الدُّنْيَا إِذَا اجْتَمَعَا.

(کیا اچھے ہیں دین اور دنیا جب کہ دونوں جمع ہوں)۔

"مَا" اسم استفہام مبتدا، "أَحْسَنَ" فعل ماضی، "هُوَ" ضمیر راجع بہ جانب "مَا" فاعل، "الدِّيْنُ" معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "الدُّنْيَا" معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعولِ بہ، "إِذَا" اسم ظرف مضاف، "اِجْتَمَعَا" فعل ماضی، صیغۂ تثنیہ مذکر غائب، الف ضمیر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ، فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ

51

فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ انشائیہ تعجب ہوا۔

(۷) بِئسَ العَبْدُ عَبْدٌ طَغیٰ. (برا ہے وہ بندہ جس نے سرکشی کی)۔ ترکیب: (۱)

"بِئسَ" فعل ذم، "العَبْدُ" فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ انشائیہ عقد ہوکر خبر مقدم، "عَبْدٌ" موصوف، "طَغیٰ" فعل ماضی، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۷) بِئسَ العَبْدُ عَبْدٌ طَغیٰ. ترکیب: (۲)

(برا بندہ ہے، وہ (مذموم) ایسا بندہ ہے جس نے سرکشی کی)۔

"بِئسَ العَبْدُ" جملہ انشائیہ ذم عقد ہوا، "عَبْدٌ طَغیٰ" خبر، "هُوَ" مبتدا محذوف، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ [1]

(۸) حَبَّذَا زَيْدٌ رَاكِبًا. (زید سوار ہونے کی حالت میں اچھا ہے)۔

"حَبَّ" فعل مدح، "ذَا" ذوالحال، "رَاكِبًا" حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ انشائیہ مدح عقد ہوکر خبر مقدم، "زَيْدٌ" مبتدا مؤخر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۹) مَا أَحْلَمَ زَيْدًا. (زید کس قدر بردبار ہے)۔

"مَا" اسم استفہام مبتدا، "أَحْلَمَ" فعل، "هُوَ" ضمیر فاعل، "زَيْدًا" مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ انشائیہ تعجب ہوا۔

(۱۰) بِئسَ العَالِمُ غَيْرُ عَامِلٍ بِعِلْمِهٖ.

---

[1] اس جملہ میں تیسری ترکیب ناجائز ہے، اس لیے کہ یہاں "عَبْدٌ طَغیٰ" نکرہ ہے اور "هُوَ" معرفہ، اور یہ جائز نہیں ہے کہ مبتدا نکرہ ہو اور خبر معرفہ۔ واللہ اعلم بالصواب۔

(وہ عالم برا ہے جو اپنے علم پر عمل کرنے والا نہ ہو)۔

"بِئْسَ" فعل ذم، "العَالِمُ" فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ انشائیہ ذم عقد ہو کر خبر مقدم، "غَیْرُ" مضاف، "عَامِلٍ" اسم فاعل صیغۂ صفت، "ھُوَ" ضمیر محذوف فاعل، راجع بہ جانب "رَجُلٌ" محذوف، "ب" حرفِ جر، "عِلْمِ" مضاف، "ہ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا صیغۂ صفت سے، صیغۂ صفت اپنے متعلق سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

مشق: (۲۸)

(۱) مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰہَ.

(جو شخص رسول کی اطاعت کرے گا تو تحقیق کہ اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی)۔

"مَنْ" اسم شرط مبتدا، "یُطِعُ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "ھُوَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب راجع بہ جانب "مَنْ" فاعل، "الرَّسُوْلَ" مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، "ف" جزائیہ، "قَدْ" حرفِ تحقیق، "أَطَاعَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "ھُوَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب راجع بہ جانب "مَنْ" فاعل، "اللّٰہَ" مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا، "یُطِعِ الرَّسُوْلَ" شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲) مَنْ یُؤْتَ الْحِکْمَۃَ فَقَدْ أُوْتِيَ خَیْرًا کَثِیْرًا.

(وہ شخص جس کو حکمت دی جائے تو تحقیق کہ اسے بڑی خیر دی گئی)۔

[1] اس جملہ میں دوسری ترکیب جائز ہے، نہ کہ تیسری، جیسا کہ ابھی گزرا۔

"مَنْ" اسم شرط مبتدا، "یُؤْتَ" فعل مضارع مجہول مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "ھُوَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب راجع بہ جانب "مَنْ" نائب فاعل، "الحِکْمَۃَ" مفعولِ بہ، فعل اپنے نائب فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، "ف" جزائیہ، "قَدْ" حرفِ تحقیق، "أُوْتِيَ" فعل مضارع مجہول مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "ھُوَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب راجع بہ جانب "مَنْ" نائب فاعل، "خَیْرًا" موصوف، "کَثِیْرًا" صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعولِ بہ، فعل اپنے نائب فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳) مَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَیْرٍ فَلِأَنْفُسِکُمْ.

(تم جو کچھ مال خرچ کرو گے تو وہ تمہاری ذات کے لیے ہوگا)۔

"مَا" اسم شرط مبتدا، "تُنْفِقُوْا" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ جمع مذکر حاضر، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل، "مِنْ" حرفِ جر زائد (بقول امام اخفشؒ) "خَیْرٍ" مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، "ف" جزائیہ، "ل" حرفِ جر، "أَنْفُسِ" مضاف، "کُمْ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتٌ" محذوف سے، "ثَابِتٌ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر، "ھُوَ" مبتدا محذوف راجع بہ جانب "مَا"، "ھُوَ" مبتدا محذوف اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(۴) مَتٰی تَعْصِ اللّٰہَ یَسْوَدَّ قَلْبُكَ.

[1] جمہور کے نزدیک "مِنْ" حرفِ جر بیانیہ "ثَابِتًا" محذوف سے مل کر حال، "ہ" ضمیر منصوب متصل محذوف ذو الحال، جو "تُنْفِقُوْا" کا مفعولِ بہ ہے، تقدیر عبارت: "مَا تُنْفِقُوْهُ ثَابِتًا مِنْ خَیْرٍ".

(جب تو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرے گا تو تیرا دل سیاہ ہو جائے گا)۔

"مَتٰی" اسم شرط مفعول فیہ مقدم، "تَعْصِ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "اَنْتَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر حاضر فاعل، "اللّٰہَ" مفعول بہ، "تَعْصِ" فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، "یَسْوَدَّ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "قَلْبُ" مضاف، "كَ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، "یَسْوَدَّ" فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

(۵) اَیْنَمَا تَكُوْنُوْا یَأْتِ بِكُمُ اللّٰهُ.

(تم جہاں کہیں بھی ہوں گے تو اللہ تعالیٰ تمہیں لے آئے گا)۔

"اَیْنَ" اسم شرط مفعول فیہ مقدم، "مَا" زائدہ، "تَكُوْنُوْا" فعل مضارع معروف مثبت تام، صیغۂ جمع مذکر حاضر، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، "یَأْتِ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "ب" حرف جر، "كُمْ" ضمیر مجرور، حرف جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "یَأْتِ" فعل سے، "اللّٰهُ" فاعل مؤخر، "یَأْتِ" فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

(۶) حَیْثُمَا تَذْهَبُوْا یَعْلَمْكُمُ اللّٰهُ.

(تم جہاں کہیں جاؤ گے، اللہ تعالیٰ تمہیں جان لے گا)۔

"حَیْثُ" اسم شرط مفعول فیہ مقدم، "مَا" زائدہ، "تَذْهَبُوْا" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ جمع مذکر حاضر، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، "یَعْلَمْ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "كُمْ" ضمیر منصوب متصل برائے جمع مذکر حاضر مفعول بہ، "اللّٰهُ" فاعل، "یَعْلَمْ"

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

(۷) مَهْمَا تَخْفَوْا یُحْضِرْكُمُ اللّٰهُ.

(جب تم چھپو گے تو اللہ تعالیٰ تمہیں حاضر کریں گے)۔

"مَهْمَا" مفعول فیہ مقدم، "تَخْفَوْا" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ جمع مذکر حاضر، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، "یُحْضِرْ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "كُمْ" ضمیر منصوب متصل برائے جمع مذکر حاضر مفعول بہ مقدم، "اللّٰهُ" فاعل مؤخر، "یُحْضِرْ" فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

(۸) حَیْثُمَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ.

(تم جہاں کہیں بھی ہو تو اپنا رخ اس (مسجد حرام) کی طرف کرو)۔

"حَیْثُ" اسم شرط مفعول فیہ مقدم، "مَا" زائدہ، "كُنْتُمْ" فعل ماضی معروف مثبت تام، صیغۂ جمع مذکر حاضر، "تُمْ" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل، "كُنْتُمْ" فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، "ف" جزائیہ، "وَلُّوْا" فعل امر، صیغۂ جمع مذکر حاضر، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل، "وُجُوْهَ" مضاف، "كُمْ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، "شَطْرَ" مضاف، "ہ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ، "وَلُّوْا" فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔[1]

(۹) اَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ.

---

[1] "شَطْرَهٗ" کو مفعول بہ ثانی بنانا بھی جائز ہے۔

(جدھر تم رُخ کرو گے اُدھر اللہ تعالیٰ کی ذات ہے)۔

"أَيْنَ" اسم شرط مفعولِ فیہ مقدم، "مَا" زائدہ، "تُوَلُّوا" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ جمع مذکر حاضر، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط، "ف" جزائیہ، "ثَمَّ" مفعولِ فیہ "ثَابِتٌ" محذوف کا، "ثَابِتٌ" محذوف اپنے مفعولِ فیہ سے مل کر خبر مقدم، "وَجْهُ" مضاف، "اللّٰهِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

(۱۰) أَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ؟ (تم کہاں جاتے ہو؟)

"أَيْنَ" مفعولِ فیہ مقدم، "تَذْهَبُوْنَ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ جمع مذکر حاضر، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہوا۔

(۱۱) أَيَّ شَيْءٍ تَشْتَهِيْ؟ (تو کیا چیز چاہتا ہے؟)

"أَيَّ" مضاف، "شَيْءٍ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ مقدم، "تَشْتَهِيْ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "أَنْتَ" ضمیر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہوا۔

(۱۲) أَنّٰى لَكِ هٰذَا ؟ (یہ تیرے لیے کہاں سے ہے؟)

"أَنّٰى" مفعولِ فیہ مقدم "ثَابِتٌ" محذوف کا، "ثَابِتٌ" محذوف اپنے مفعولِ فیہ مقدم سے مل کر خبر مقدم، "ل" حرفِ جر، "كِ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مؤنث حاضر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتًا" محذوف سے، "ثَابِتًا" محذوف اپنے متعلق سے مل کر حالِ مقدم، "هٰذَا" ذوالحالِ مؤخر، ذوالحال اپنے حالِ مقدم سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہوا۔

(۱۳) عَلَيْكَ بِالصَّبْرِ. (تو صبر کو لازم پکڑ)۔

"عَلَيْكَ" اسم فعل بمعنیٰ امر حاضر "اِلْزَمْ"، "أَنْتَ" ضمیر مستتر فاعل، "بَ" حرفِ جر، "الصَّبْرِ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "عَلَيْكَ" اسم فعل سے، "عَلَيْكَ" اسم فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۱۴) شَتَّانَ زَيْدٌ وَ عَمْرٌو. (زید اور عمرو بہت دور ہوئے)۔

"شَتَّانَ" اسم فعل بمعنیٰ فعل ماضی، "زَيْدٌ" معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "عَمْرٌو" معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل، "شَتَّانَ" اسم فعل اپنے فاعل سے مل کر معنًی جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۵) حَيَّهَلَ الصَّلٰوةَ. (تو نماز کی طرف آ)۔

"حَيَّهَلَ" اسم فعل بمعنیٰ امر حاضر، "أَنْتَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر حاضر فاعل، "الصَّلٰوةَ" مفعولِ بہ، "حَيَّهَلَ" اسم فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

مشق: (۲۹)

(۱) كَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ. (ان کا کتا اپنی باہیں پھیلائے ہوئے ہے)۔

"كَلْبُ" مضاف، "هُمْ" ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر غائب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، "بَاسِطٌ" اسم فاعل شبہِ فعل، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب فاعل راجع بہ جانب "كَلْبُ"، "ذِرَاعَيْ" مضاف، "ہ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر غائب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ، "بَاسِطٌ" شبہِ فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر شبہِ جملہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲) إِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيْفَةً.

(یقیناً میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں)۔

"إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل، "ي"، ضمیر منصوب متصل برائے واحد متکلم "إِنَّ" کا اسم، "جَاعِلٌ" اسم فاعل صیغۂ صفت شبہ فعل، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب فاعل، "فِيْ" حرفِ جر، "الْأَرْضِ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "جَاعِلٌ" شبہ فعل سے، "خَلِيْفَةً" مفعولِ بہ، "جَاعِلٌ" شبہ فعل اپنے فاعل، متعلق اور مفعولِ بہ سے مل کر شبہ جملہ ہوکر "إِنَّ" کی خبر، "إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

(۳) أَشْرَفُ الحَدِيْثِ ذِكْرُ اللّٰهِ.

(سب سے زیادہ بزرگی والی بات اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے)۔

"أَشْرَفُ" اسم تفضیل مضاف، "الحَدِيْثِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مقدم، "ذِكْرُ" مصدر مضاف، "اللّٰهِ" مفعولِ بہ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

(۴) خَيْرُ العِلْمِ مَا نَفَعَ. (بہترین علم وہ ہے جو نفع بخش ہو)۔

"خَيْرُ" مضاف، "العِلْمِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مقدم، "مَا" اسم موصول، "نَفَعَ" فعل ماضی، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب راجع بہ جانب "مَا" فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوکر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

(۵) إِنَّ هٰؤُلَاءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَ بٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ.

(یقیناً یہ لوگ تباہ ہونے والی ہے وہ چیز جس میں وہ لگے ہوئے ہیں اور باطل ہے وہ کام جو وہ کرتے ہیں)۔

"إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل، "هٰؤُلَاءِ" اس کا اسم، "مُتَبَّرٌ" اسم مفعول، "مَا" اسم موصول، "هُمْ" ضمیر مرفوع منفصل برائے جمع مذکر غائب مبتدا، "فِيْ" حرفِ جر، "ہ" ضمیر

مجرور متصل برائے واحد مذکر غائب راجع بہ جانب "مَا"، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتُوْنَ" صیغۂ صفت محذوف سے، "ثَابِتُوْنَ" صیغۂ صفت اپنے متعلق سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوکر صلہ، "مَا" اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر نائب فاعل، "مُتَبَّرٌ" اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہوکر معطوف علیہ، "بَاطِلٌ" اسم فاعل صیغۂ صفت، "مَا" اسم موصول، "كَانُوْا" فعل ناقص ماضی معروف مثبت، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر غائب "كَانُوْا" کا اسم، "يَعْمَلُوْنَ" فعل مضارع معروف مثبت صیغۂ جمع مذکر غائب، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر غائب فاعل، "ہ" ضمیر منصوب متصل محذوف برائے واحد مذکر غائب مفعولِ بہ، راجع بہ جانب "مَا"، "يَعْمَلُوْنَ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوکر "كَانُوْا" کی خبر، "كَانُوْا" فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوکر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر فاعل، "بَاطِلٌ" اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر "إِنَّ" کی خبر، "إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

(۶) خَيْرُ الْأَغْنِيَاءِ مُنْفِقٌ مَالَهُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ.

(بہترین مالدار وہ ہے جو اپنا مال اللہ تعالیٰ کے راستہ میں خرچ کرنے والا ہو)۔

"خَيْرُ" مضاف، "الْأَغْنِيَاءِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، "مُنْفِقٌ" اسم فاعل صیغۂ صفت، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب فاعل، "مَالَ" مضاف، "ہ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر غائب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ، "فِيْ" حرفِ جر، "سَبِيْلِ" مضاف، "اللّٰهِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "مُنْفِقٌ" صیغۂ صفت سے، "مُنْفِقٌ" صیغۂ صفت اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

(۷) زَيْدٌ حَسَنٌ أَخُوهُ. (زید کہ اس کا بھائی حسین ہے)۔

"زَيْدٌ" مبتدا، "حَسَنٌ" صفت مشبہ صیغۂ صفت، "أَخُوْ" مضاف، "ہ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر غائب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، "حَسَنٌ" صیغۂ صفت اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۸) زَيْدٌ أَحْسَنُ مِنْ عَمْرٍو. (زید عمرو سے زیادہ حسین ہے)۔

"زَيْدٌ" مبتدا، "أَحْسَنُ" اسم تفضیل صیغۂ صفت، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب فاعل، "مِنْ" حرفِ جر، "عَمْرٍو" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "أَحْسَنُ" صیغۂ صفت سے، "أَحْسَنُ" صیغۂ صفت اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، "زَيْدٌ" مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۹) نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ.

(ہم بیان کرتے ہیں تم پر بہترین انداز میں)۔

"نَحْنُ" مبتدا، "نَقُصُّ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ جمع متکلم، "نَحْنُ" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع متکلم فاعل، "عَلٰى" حرفِ جر، "كَ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر حاضر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "نَقُصُّ" فعل سے، "أَحْسَنَ" مضاف، "الْقَصَصِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب مفعولِ مطلق، "نَقُصُّ" فعل اپنے فاعل، متعلق اور نائب مفعولِ مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۰) أَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ. (بہترین طریقہ محمد ﷺ کا طریقہ ہے)۔

"أَحْسَنُ" مضاف، "الْهَدْيِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مقدم، "هَدْيُ" مضاف، "مُحَمَّدٍ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۱) هٰذَا الْمَسْجِدُ أَرْفَعُ وَ أَطْوَلُ مِنْ ذٰلِكَ.

(یہ مسجد اس سے زیادہ بلند اور لمبی ہے)۔

"هٰذَا" اسم اشارہ مبدل منہ، "الْمَسْجِدُ" بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، "أَرْفَعُ" اسم تفضیل صیغۂ صفت، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب فاعل، "أَرْفَعُ" اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "أَطْوَلُ" اسم تفضیل، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب فاعل، "مِنْ" حرفِ جر، "ذٰلِكَ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "أَطْوَلُ" اسم تفضیل سے، "أَطْوَلُ" اسم تفضیل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۲) أَكْثَرُهُمْ كَافِرُوْنَ. (ان میں اکثر کافر ہیں)۔

"أَكْثَرُ" مضاف، "هُمْ" ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر غائب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، "كَافِرُوْنَ" خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۳) لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ.

(آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنا انسانوں کو پیدا کرنے سے بڑا ہے)۔

"ل" حرفِ ابتدا و تاکید، "خَلْقُ" مصدر مضاف، "السَّمٰوٰتِ" معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "الْأَرْضِ" معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ، "خَلْقُ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، "أَكْبَرُ" اسم تفضیل صیغۂ صفت، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب فاعل، "مِنْ" حرفِ جر، "خَلْقِ" مصدر مضاف، "النَّاسِ" مضاف الیہ، "خَلْقُ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "أَكْبَرُ" اسم تفضیل کا، "أَكْبَرُ" اسم تفضیل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ

ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۴) ذٰلِکُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ. (وہ تمہارے دلوں کے لیے زیادہ پاکی کا سبب ہے)۔

"ذٰلِكُمْ" مبتدا، "أَطْهَرُ" اسم تفضیل، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب فاعل، "ل" حرفِ جر، "قُلُوْبِ" مضاف، "كُمْ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "أَطْهَرُ" اسم تفضیل سے، "أَطْهَرُ" اسم تفضیل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۵) أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلاً. (تم میں سے کون عمل کے اعتبار سے زیادہ اچھا ہے)۔

"أَيُّ" مضاف، "كُمْ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، "أَحْسَنُ" اسم تفضیل صیغۂ صفت، اس میں "هُوَ" ضمیر اس کا فاعل، "عَمَلاً" تمیز، "أَحْسَنُ" اسم تفضیل اپنے فاعل اور تمیز سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہوا۔

(۱۶) تَطْهِيْرُكَ بَدَنَكَ خَيْرٌ. (تیرا اپنے بدن کو پاک کرنا اچھا ہے)۔

"تَطْهِيْرُ" مصدر مضاف، "كَ" ضمیر فاعل مضاف الیہ، "بَدَنَ" مضاف، "كَ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ، "تَطْهِيْرُ" مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور مفعولِ بہ سے مل کر مبتدا، "خَيْرٌ" اسم تفضیل، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب فاعل، اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۷) إِيْذَاؤُكَ أُمَّكَ مَعْصِيَةٌ كَبِيْرَةٌ. (تیرا اپنی والدہ کو ستانا بڑا گناہ ہے)۔

"إِيْذَاءُ" مصدر مضاف، "كَ" ضمیر فاعل مضاف الیہ، "أُمَّ" مضاف، "كَ" ضمیر مضاف الیہ، "أُمَّ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ، "إِيْذَاءُ" مصدر مضاف اپنے فاعل مضاف الیہ اور مفعولِ بہ سے مل کر مبتدا، "مَعْصِيَةٌ" موصوف، "كَبِيْرَةٌ" صفت، موصوف

اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۸) زَيْدٌ جَائِعٌ بَطْنُهُ وَ بَكْرٌ عَارٍ بَدَنُهُ مِنَ الثَّوْبِ.

(زید کہ اس کا پیٹ بھوکا اور بکر کہ اس کا بدن کپڑے سے برہنہ ہے)۔

"زَيْدٌ" مبتدا، "جَائِعٌ" اسم فاعل، "بَطْنُ" مضاف، "ہ" ضمیر مضاف الیہ راجع بہ جانب "زَيْدٌ"، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "بَكْرٌ" مبتدا، "عَارٍ" اسم فاعل، "بَدَنُ" مضاف، "ہ" ضمیر مضاف الیہ راجع بہ جانب "بَكْرٌ"، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، "مِنْ" حرفِ جر، "الثَّوْبِ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "عَارٍ" اسم فاعل سے، "عَارٍ" اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

(۱۹) أَبُوْكَ مُغَطًّى رَأْسُهُ. (تیرے والد کہ ان کا سر ڈھکا ہوا ہے)۔

"أَبُوْ" مضاف، "كَ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، "مُغَطًّى" اسم مفعول، "رَأْسُ" مضاف، "ہ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب فاعل، "مُغَطًّى" اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق: (۳۰)

(۱) مَنْ أَحْسَنُ قَوْلاً مِّمَّنْ دَعَا إِلَى اللّٰهِ.

(کون زیادہ اچھا ہے بات کے اعتبار سے اس سے جس نے اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دی)۔

"مَنْ" اسم استفہام مبتدا، "أَحْسَنُ" اسم تفضیل، "هُوَ" ضمیر فاعل، "قَوْلاً" تمیز،

"مِنْ" حرفِ جر، "مَنْ" اسم موصول، "دَعَا"، فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر فاعل راجع بہ جانب "مَنْ"، "إِلیٰ" حرفِ جر، "اللّٰهِ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "دَعَا" فعل سے، "دَعَا" فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "أَحْسَنُ" اسم تفضیل سے، "أَحْسَنُ" اسم تفضیل اپنے فاعل، تمیز اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہوا۔

(۲) إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ.

(اگر آپ ان کے لیے ستر مرتبہ مغفرت طلب کریں گے تو بھی اللہ تعالیٰ ہرگز ان کی مغفرت نہیں کریں گے)۔

"إِنْ" حرفِ شرط، "تَسْتَغْفِرْ"، فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "أَنْتَ" ضمیر فاعل، "ل" حرفِ جر، "هُمْ" ضمیر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "تَسْتَغْفِرْ" فعل سے، "سَبْعِيْنَ" ممیز، "مَرَّةً" تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر مفعولِ فیہ، "تَسْتَغْفِرْ" فعل اپنے فاعل، متعلق اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، "ف" جزائیہ، "لَنْ يَغْفِرَ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "اللّٰهُ" فاعل، "ل" حرفِ جر، "هُمْ" ضمیر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "لَنْ يَغْفِرَ" فعل سے، "لَنْ يَغْفِرَ" فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

(۳) نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا. (جہنم کی آگ سخت (بہت زیادہ) گرم ہے)۔

"نَارُ" مضاف، "جَهَنَّمَ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، "أَشَدُّ" اسم تفضیل، "هُوَ" ضمیر فاعل راجع بہ جانب "شَيْءٌ" محذوف، "حَرًّا" تمیز، "أَشَدُّ" اسم تفضیل اپنے فاعل اور تمیز سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۴) لَيْسَ عِنْدِيْ قَدْرُ حُفْنَةٍ حِنْطَةً. (میرے پاس مٹھی بھر کر گیہوں نہیں ہیں)۔

"لَيْسَ" فعل ناقص، "عِنْدَ" مضاف، "ي" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ "ثَابِتًا" محذوف کا، "ثَابِتًا" محذوف اپنے مفعولِ فیہ سے مل کر خبر مقدم، "قَدْرُ" مضاف، "حُفْنَةٍ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ممیز، "حِنْطَةً" تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر اسم مؤخر، "لَيْسَ" فعل ناقص اپنے اسم مؤخر اور خبر مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۵) عِنْدِيْ مِلْؤُهٗ عَسَلًا. (میرے پاس وہ بھر کر شہد ہے)۔

"عِنْدَ" مضاف، "ي" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ "ثَابِتٌ" محذوف کا، "ثَابِتٌ" محذوف اپنے مفعولِ فیہ سے مل کر خبر مقدم، "مِلْؤُ" مضاف، "ہ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ممیز، "عَسَلًا" تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر مبتدا، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۶) كَمْ مُصَلٍّ عَنْ صَلٰوتِهٖ غَافِلٌ.

(کتنے مصلی ایسے ہیں جو اپنی نماز سے غافل ہیں)۔

"كَمْ" مضاف، "مُصَلٍّ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، "عَنْ" حرفِ جر، "صَلٰوةِ" مضاف، "ہ"، ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر غائب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق مقدم، "غَافِلٌ" صیغۂ صفت اسم فاعل سے، "غَافِلٌ" اسم فاعل، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب فاعل، "غَافِلٌ" اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق مقدم سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۷) كَمْ صَائِمٍ لَيْسَ لَهٗ عَنْ صِيَامِهٖ نَصِيْبٌ.

(کتنے روزہ دار ایسے ہیں جن کا ان کے روزہ سے کوئی حصہ نہیں)۔

"كَمْ" مضاف، "صَائِمٍ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا،

"لَیْسَ"، فعل ناقص، "ل" حرفِ جر، "ہ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتاً" محذوف سے، "ثَابِتًا" محذوف اپنے متعلق سے مل کر "لَیْسَ" کی خبر مقدم، "مِنْ" حرفِ جر، "صِیَامِ" مضاف، "ہ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتًا" محذوف سے، "ثَابِتًا" محذوف اپنے متعلق سے مل کر حالِ مقدم، "نَصِیْبٌ" ذوالحال، ذوالحال اپنے حالِ مقدم سے مل کر "لَیْسَ" کا اسم مؤخر، "لَیْسَ" اپنے اسم مؤخر اور خبر مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۸) کَمْ مِنْ مَّلَکٍ فِی السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِیْ شَفَاعَتُهُمْ.

(آسمانوں میں کتنے ایسے فرشتے ہیں جن کی سفارش کام نہیں دے گی)۔

"کَمْ" موصوفِ اوّل، "مِنْ" حرفِ جر، "مَلَکٍ" موصوفِ ثانی، "فِیْ" حرفِ جر، "السَّمٰوٰتِ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتٍ" محذوف کا، "ثَابِتٍ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر "مَلَکٍ" کی صفت، "مَلَکٍ" موصوفِ ثانی اپنی صفت سے مل کر مجرور "مِنْ" حرفِ جر کا، "مِنْ" حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتٌ" محذوف کا، "ثَابِتٌ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر "کَمْ" کی صفت، "کَمْ" موصوفِ اوّل اپنی صفت سے مل کر مبتدا، "لَا تُغْنِیْ" فعل مضارع معروف منفی، صیغۂ واحد مؤنث غائب، "شَفَاعَةُ" مضاف، "هُمْ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۹) کَمْ رَکْعَةً صَلَّیْتَ؟ (تو نے کتنی رکعات پڑھیں؟)

"کَمْ" ممیّز، "رَکْعَةً" تمیز، ممیّز اپنی تمیز سے مل کر مفعولِ بہ مقدم، "صَلَّیْتَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "تَ" ضمیر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہوا۔

(۱۰) کَمْ یَوْمًا غِبْتَ عَنِّیْ؟ (تو مجھ سے کتنے دِن غائب رہا؟)

"کَمْ" ممیّز، "یَوْمًا" تمیز، ممیّز اپنی تمیز سے مل کر مفعولِ فیہ مقدم، "غِبْتَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "تَ" ضمیر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ فیہ مقدم سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہوا۔

(۱۱) عِنْدِیْ کَذَا وَ کَذَا. (میرے پاس ایسا ایسا ہے)۔

"عِنْدَ" مضاف، "ي" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ "ثَابِتٌ" محذوف کا، "ثَابِتٌ" محذوف اپنے مفعولِ فیہ سے مل کر خبر مقدم، "کَذَا" معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "کَذَا" معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۲) لَا یُسْئَلُ عَمَّا یَفْعَلُ وَ هُمْ یُسْئَلُوْنَ.

(اُسے نہیں پوچھا جائے گا اُن باتوں کے متعلق جو وہ کرتا ہے، اس حال میں کہ اُنہیں پوچھا جائے گا)۔

"لَا یُسْئَلُ" فعل مضارع مجہول منفی، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب نائب فاعل، راجع بہ جانب "اللّٰهُ"، "عَنْ" حرفِ جر، "مَا" اسم موصول، "یَفْعَلُ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب ذوالحال، "ہ" ضمیر محذوف مفعولِ بہ، راجع بہ جانب "مَا"، "و" حالیہ، "هُمْ" ضمیر مرفوع منفصل برائے جمع مذکر غائب مبتدا، "یُسْئَلُوْنَ" فعل مضارع مجہول مثبت، صیغۂ جمع مذکر غائب، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر غائب نائب فاعل، فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، "یَفْعَلُ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، "مَا" اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے

مل کر متعلق ہوا "لَا یُسْئَلُ"، فعل سے، "لَا یُسْئَلُ"، فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۳) یَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا تَکْتُمُوْنَ.

(وہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو)۔

"یَعْلَمُ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "ھُوَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب فاعل، "مَا" اسم موصول، "تُبْدُوْنَ" فعل مضارع، صیغۂ جمع مذکر حاضر، "و" ضمیر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، "مَا" اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "مَا" اسم موصول، "تَکْتُمُوْنَ" فعل مضارع، صیغۂ جمع مذکر حاضر، "و" ضمیر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۴) کَمْ مِنْ قَرْیَةٍ أَھْلَکْنَاھَا. (کتنے گاؤں ایسے ہیں جن کو ہم نے ہلاک کر دیا)۔

"کَمْ" موصوف، "مِنْ" حرفِ جر، "قَرْیَةٍ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتٌ" محذوف سے، "ثَابِتٌ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، "أَھْلَکْنَا" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ جمع متکلم، "نَا" ضمیر فاعل، "ھَا" ضمیر منصوب مفعولِ بہ، راجع بہ جانب "کَمْ مِنْ قَرْیَةٍ"، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۵) کَأَیِّنْ مِّنْ قَرْیَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّھَا.

(کتنی بستیاں ہیں جنہوں نے سرکشی کی ہے اپنے رب کے حکم سے)۔

"کَأَیِّنْ" موصوف، "مِنْ" حرفِ جر، "قَرْیَةٍ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتٌ" محذوف سے، "ثَابِتٌ" اپنے متعلق سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت

سے مل کر مبتدا، "عَتَتْ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مؤنث غائب، "ھِیَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مؤنث غائب راجع بہ جانب "کَأَیِّنْ" فاعل، "عَنْ" حرفِ جر، "أَمْرِ" مضاف، "رَبِّ" مضاف الیہ ہو کر مضاف، "ھَا" مضاف الیہ، "رَبِّ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ، "أَمْرِ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "عَتَتْ" فعل سے، "عَتَتْ" فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۶) کَأَیِّنْ مِنْ اٰیَةٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ یَمُرُّوْنَ عَلَیْھَا وَ ھُمْ عَنْھَا مُعْرِضُوْنَ.

(آسمانوں اور زمین میں موجود کتنی نشانیاں ایسی ہیں جن پر وہ گزرتے ہیں اس حال میں کہ وہ ان سے اعراض کرنے والے ہیں)۔

"کَأَیِّنْ" موصوفِ اوّل، "مِنْ" حرفِ جر، "اٰیَةٍ" موصوفِ ثانی، "فِیْ" حرفِ جر، "السَّمٰوٰتِ" معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "الْأَرْضِ" معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتَةٍ" محذوف سے، "ثَابِتَةٍ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر صفت، موصوفِ ثانی اپنی صفت سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتٌ" محذوف کا، "ثَابِتٌ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر صفت، "کَأَیِّنْ" موصوفِ اوّل اپنی صفت سے مل کر مبتدا، "یَمُرُّوْنَ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ جمع مذکر غائب، "و" ضمیر ذوالحال، "عَلٰی" حرفِ جر، "ھَا" ضمیر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل سے، "و" حالیہ، "ھُمْ" مبتدا، "عَنْ" حرفِ جر، "ھَا" ضمیر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق مقدم ہوا "مُعْرِضُوْنَ" صیغۂ صفت سے، "مُعْرِضُوْنَ" اسم فاعل، "ھُمْ" ضمیر فاعل، "مُعْرِضُوْنَ" اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل

کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق: (۳۱)

(۱) اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ. (آپ ہمیں سیدھا راستہ بتائیے)۔

"اِهْدِ" امر حاضر معروف، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "أَنْتَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر حاضر فاعل، "نَا" ضمیر مفعول بہ اوّل، "الصِّرَاطَ" موصوف، "الْمُسْتَقِيْمَ" صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعولِ بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۲) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ.

(تمام تعریفیں اُس اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رَب ہے، بڑا مہربان، نہایت رحم والا اور روزِ جزا کا مالک ہے)۔

"اَلْحَمْدُ" مبتدا، "ل" حرفِ جر، "اللّٰهِ" موصوف، "رَبِّ" مضاف، "الْعٰلَمِيْنَ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صفت اوّل، "الرَّحْمٰنِ" صفت ثانی، "الرَّحِيْمِ" صفت ثالث، "مٰلِكِ" مضاف، "يَوْمِ" مضاف الیہ ہو کر مضاف، "الدِّيْنِ" مضاف الیہ، "يَوْمِ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ، "مٰلِكِ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صفت رابع، "اللّٰهِ" موصوف اپنی چاروں صفتوں سے مل کر مجرور، "ل" حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتٌ" صیغۂ صفت محذوف سے، "ثَابِتٌ" اپنے متعلق سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳) اَلْمَلَائِكَةُ عِبَادٌ مُكْرَمُوْنَ. (فرشتے معزز بندے ہیں)۔

"الْمَلَائِكَةُ" مبتدا، "عِبَادٌ" موصوف، "مُكْرَمُوْنَ" صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۴) تُوْبُوْا إِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَصُوْحًا. (تم اللہ تعالیٰ سے خالص توبہ کرو)۔

"تُوْبُوْا" فعل امر معروف، صیغۂ جمع مذکر حاضر، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل، "إِلٰى" حرفِ جر، "اللّٰهِ" مجرور، "إِلٰى" حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "تُوْبُوْا" فعل امر سے، "تَوْبَةً" موصوف، "نَصُوْحًا" صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعولِ مطلق، فعل اپنے فاعل، متعلق اور مفعولِ مطلق سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۵) هٰذَا رَجُلٌ عَالِمٌ أَبُوْهُ. (یہ ایسا مرد ہے کہ اس کے والد عالم ہیں)۔

"هٰذَا" مبتدا، "رَجُلٌ" موصوف، "عَالِمٌ" اسم فاعل، "أَبُوْ" مضاف، "ہ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر "عَالِمٌ" اسم فاعل کا فاعل، "عَالِمٌ" اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۶) سَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُوْنَ. (سارے فرشتوں نے سجدہ کیا)۔

"سَجَدَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "الْمَلَائِكَةُ" مؤکد، "كُلُّ" مضاف، "هُمْ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر تاکید اوّل، "أَجْمَعُوْنَ" تاکید ثانی، مؤکد اپنی دونوں تاکید سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۷) قَالَ مُوْسٰى لِأَخِيْهِ هَارُوْنَ.

(حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے بھائی ہارون سے کہا)۔

"قَالَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "مُوْسٰى" فاعل، "ل" حرفِ جر، "أَخِ" مضاف، "ہ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبدل منہ، "هَارُوْنَ" بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "قَالَ" فعل سے، "قَالَ" فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۸) الصَّلٰوةُ عَلیٰ رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَ آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ أَجْمَعِيْنَ.

(درود نازل ہوان کے رسول محمد ﷺ پراور آپ کی آل اور آپ کے تمام صحابہؓ پر)۔

"الصَّلٰوةُ" مبتدا، "عَلیٰ" حرفِ جر، "رَسُوْلِ" مضاف، "ہ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبدل منہ، "مُحَمَّدٍ" بدلِ کل، مبدل منہ اپنے بدلِ کل سے مل کر معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "آلِ" مضاف، "ہ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوفِ اوّل، "و" حرفِ عطف، "أَصْحَابِ" مضاف، "ہ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مؤکَّد، "أَجْمَعِيْنَ" تاکید، مؤکَّد اپنی تاکید سے مل کر معطوفِ ثانی، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتَةٌ" محذوف سے، "ثَابِتَةٌ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ لفظاً اور جملہ انشائیہ عقد معنیً ہوا۔

(۹) أُخِذَ زَيْدٌ مَالُهٗ. (زید کہ اس کا مال لیا گیا)۔

"أُخِذَ" فعل ماضی مجہول، صیغۂ واحد مذکر غائب، "زَيْدٌ" مبدل منہ، "مَالُ" مضاف، "ہ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر غائب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر بدلِ بعض، مبدل منہ اپنے بدلِ بعض سے مل کر نائب فاعل، "أُخِذَ" فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۰) يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ.

(وہ آپ سے محترم مہینے یعنی اس میں قتال کے بارے میں دریافت کرتے ہیں)۔

"يَسْئَلُوْنَ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ جمع مذکر غائب، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر غائب فاعل، "عَنْ" حرفِ جر، "الشَّهْرِ" موصوف، "الْحَرَامِ" صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبدل منہ، "قِتَالٍ" مصدر، "فِيْ" حرفِ جر، "ہ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر غائب مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "قِتَالٍ" مصدر سے،

"قِتَالٍ" مصدر اپنے متعلق سے مل کر بدلِ اشتمال، مبدل منہ اپنے بدلِ اشتمال سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "يَسْئَلُوْنَ" فعل سے، "يَسْئَلُوْنَ" فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۱) لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَّ أَجْرٌ عَظِيْمٌ. (ان کے لیے بخشش اور بڑا اجر ہے)۔

"ل" حرفِ جر، "هُمْ" ضمیر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتَةٌ" محذوف سے، "ثَابِتَةٌ" اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم، "مَغْفِرَةٌ" معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "أَجْرٌ" موصوف، "عَظِيْمٌ" صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۲) عَبْدُاللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍؓ اِبْنُ عَمِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(حضرت عبداللہ بن عباسؓ رسول اللہ ﷺ کے چچا کے لڑکے ہیں)۔

"عَبْدُ" مضاف، "اللّٰهِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ یا مبدل منہ، "اِبْنُ" مضاف، "عَبَّاسٍ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر عطف بیان یا بدلِ کل، معطوف علیہ یا مبدل منہ اپنے عطف بیان یا بدلِ کل سے مل کر مبتدا، "اِبْنُ" مضاف، "عَمِّ" مضاف الیہ ہو کر مضاف، "رَسُوْلِ" مضاف الیہ ہو کر مضاف، "اللّٰهِ" مضاف الیہ، "رَسُوْلِ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ "عَمِّ" مضاف کا، "عَمِّ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ "اِبْنُ" مضاف کا، "اِبْنُ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۳) وَ اذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْأَيْدِ.

(تو یاد کر ہمارے بندے داود کو جو قوت والے تھے)۔

"و" حسب ماقبل، "اُذْكُرْ" فعل امر، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "أَنْتَ" ضمیر مرفوع فاعل، "عَبْدَ" مضاف، "نَا" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبدل منہ، "دَاوٗدَ"

موصوف، "ذَا" مضاف، "الْأَيْدِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر بدلِ کل، مبدل منہ اپنے بدلِ کل سے مل کر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۱۴) سَيِّدَةُ النِّسَاءِ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ.

(عورتوں کی سردار رسول اللہ ﷺ کی بیٹی فاطمہؓ ہیں)۔

"سَيِّدَةُ" مضاف، "النِّسَاءِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، "فَاطِمَةُ" مبدل منہ، "بِنْتُ" مضاف، "رَسُوْلِ" مضاف الیہ ہو کر مضاف، "اللّٰهِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ "بِنْتُ" مضاف کا، "بِنْتُ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر بدلِ کل، مبدل منہ اپنے بدلِ کل سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۵) كَانَ عُثْمَانُ ذُوالنُّوْرَيْنِ خَتَنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ.

(حضرت عثمان ذوالنورینؓ اللہ کے رسول ﷺ کے داماد تھے)۔

"كَانَ" فعل ناقص، "عُثْمَانُ" موصوف، "ذُوْ" مضاف، "النُّوْرَيْنِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر "كَانَ" کا اسم، "خَتَنَ" مضاف، "رَسُوْلِ" مضاف الیہ ہو کر مضاف، "اللّٰهِ" مضاف الیہ، "رَسُوْلِ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ، "خَتَنَ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، "كَانَ" اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۶) وَ اذْكُرْ عِبٰدَنَآ إِبْرٰهِيْمَ وَ إِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ أُولِي الْأَيْدِيْ وَ الْأَبْصٰرِ.

(اور تم یاد کرو ہمارے بندوں ابراہیم، اسحٰق اور یعقوب کو جو ہاتھوں اور آنکھوں والے تھے)۔

"و" حسب ماقبل، "اُذْكُرْ" فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر، "أَنْتَ" ضمیر فاعل،

"عِبٰدَ" مضاف، "نَا" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبدل منہ، "إِبْرٰهِيْمَ" معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "إِسْحٰقَ" معطوفِ اوّل، "و" حرفِ عطف، "يَعْقُوْبَ" معطوفِ ثانی، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر موصوف، "أُولِيْ" مضاف، "الْأَيْدِيْ" معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "الْأَبْصٰرِ" معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر بدلِ بعض، مبدل منہ اپنے بدلِ بعض سے مل کر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۱۷) فِيْهِ اٰيٰتٌ بَيِّنٰتٌ مَقَامُ إِبْرٰهِيْمَ.

(اس میں واضح نشانیاں ہیں یعنی مقام ابراہیم)۔

"فِيْ" حرفِ جر، "ہ" ضمیر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتَةٌ" محذوف سے، "ثَابِتَةٌ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم، "اٰيٰتٌ" موصوف، "بَيِّنٰتٌ" صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبدل منہ، "مَقَامُ" مضاف، "إِبْرٰهِيْمَ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر بدلِ بعض، مبدل منہ اپنے بدلِ بعض سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق: (۳۲)

(۱) إِنَّ إِبْرٰهِيْمَ كَانَ أُمَّةً. (بے شک حضرت ابراہیم ایک امت تھے)۔

"إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل، "إِبْرٰهِيْمَ" اس کا اسم، "كَانَ"، فعل ناقص، "هُوَ"، ضمیر "كَانَ" کا اسم، "أُمَّةً"، فعل ناقص کی خبر، "كَانَ" اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، "إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲) اِسْمُهٗ أَحْمَدُ. (اس کا نام احمد ہے)۔

"اِسْـمُ" مضاف، "ہ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، "أَحْمَدُ" خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳) هِيَ بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ. (وہ زرد گائے ہے)۔

"هِيَ" مبتدا، "بَقَرَةٌ" موصوف، "صَفْرَآءُ" صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۴) فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ.

(تم نکاح کرواُن عورتوں سے جو تمہیں اچھی لگیں دو دو، تین تین اور چار چار سے)۔

"ف" حسب ماقبل، "اِنْكِحُوا" فعل امر، صیغۂ جمع مذکر حاضر، "و" ضمیر مرفوع متصل فاعل، "مَا" اسم موصول، "طَابَ" فعل ماضی، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر مرفوع مستتر ذوالحال، "ل" حرفِ جر، "كُمْ" ضمیر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "طَابَ" فعل سے، "مِنْ" حرفِ جر، "النِّسَآءِ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتًا" محذوف سے، "ثَابِتًا" محذوف اپنے متعلق سے مل کر حال، "هُوَ" ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مبدل منہ، "مَثْنٰى" معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "ثُلٰثَ" معطوفِ اوّل، "و" حرفِ عطف، "رُبٰعَ" معطوفِ ثانی، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر بدلِ بعض، مبدل منہ اپنے بدلِ بعض سے مل کر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۵) يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَحَارِيْبَ وَ تَمَاثِيْلَ.

(وہ بناتے ہیں آپ کے لیے وہ چیزیں جو آپ چاہتے ہیں یعنی قلعے اور مجسمے)۔

"يَعْمَلُوْنَ" فعل مضارع، صیغۂ جمع مذکر غائب، "و" ضمیر مرفوع فاعل، "ل" حرفِ جر، "ہ" ضمیر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "يَعْمَلُوْنَ" سے، "مَا" اسم

64

موصول، "يَشَآءُ" فعل مضارع، صیغۂ واحد مذکر غائب، "أَنْ يَعْمَلُوْهُ" محذوف، "أَنْ" حرفِ مصدر، "يَعْمَلُوا" فعل، "و" ضمیر فاعل، "ہ" ضمیر ذوالحال، "مِنْ" حرفِ جر، "مَحَارِيْبَ" معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "تَمَاثِيْلَ" معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتًا" محذوف سے، "ثَابِتًا" محذوف اپنے متعلق سے مل کر حال، "ہ" ضمیر ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعولِ بہ، "يَعْمَلُوا" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، "أَنْ" مصدریہ اپنے صلہ سے مل کر "يَشَآءُ" کا مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، "مَا" اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعولِ بہ، "يَعْمَلُوْنَ" فعل با فاعل اپنے مفعولِ بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(٦) جَاءَنِيْ زَيْدٌ عَطْشَانَ. (زید میرے پاس آیا اس حال میں کہ وہ پیاسا تھا)۔

"جَاءَ" فعل ماضی، صیغۂ واحد مذکر غائب، "ن" وقایہ، "ي" ضمیر منصوب مفعولِ بہ، "زَيْدٌ" ذوالحال، "عَطْشَانَ" حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۷) إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا.

(یقیناً سب سے پہلا گھر جو انسانوں کے لیے بنایا گیا البتہ وہ گھر ہے جو مکہ میں ہے اس حال میں کہ وہ برکت والا ہے)۔

"إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل، "أَوَّلَ" مضاف، "بَيْتٍ" موصوف، "وُضِعَ" فعل مجہول، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر مرفوع ذوالحال، "مُبٰرَكًا" حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر نائب فاعل، "ل" حرفِ جر، "النَّاسِ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "وُضِعَ" فعل سے، "وُضِعَ" فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت، "بَيْتٍ" موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل

کر "إِنَّ" کا اسم، "ل" حرفِ تاکید، "الَّذِیْ" اسم موصول، "ب" حرفِ جر، "بَكَّةَ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَبَتَ" فعل محذوف سے، "ثَبَتَ" فعل ماضی معروف، اس میں "هُوَ" ضمیر مرفوع اس کا فاعل، "ثَبَتَ" فعل محذوف اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر، "إِنَّ" اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۹) یَآ أَهْلَ یَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ.

(اے یثرب والو! تمہارے لیے کوئی ٹھہرنے کی جگہ نہیں)۔

"یَا" حرفِ ندا بمعنیٰ "أَدْعُوْ" فعل مضارع، صیغۂ واحد متکلم، "أَنَا" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل، "أَهْلَ" مضاف، "یَثْرِبَ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ ندا ہوا، "لَا" لائے نفی جنس، "مُقَامَ" اس کا اسم، "ل" حرفِ جر، "کُمْ" ضمیر مجرور متصل مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتٌ" محذوف سے، "ثَابِتٌ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جواب ندا ہوا۔

مشق: (۳۳)

(۱) أَلَآ إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ. (یقیناً وہی لوگ بے وقوف ہیں)۔

"أَلَا" حرفِ تنبیہ، "إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل، "هُمْ" ضمیر منصوب "إِنَّ" کا اسم، "هُمْ" ضمیر فصل حرف، "السُّفَهَآءُ" خبر، "إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲) هٰؤُلَاءِ قَوْمُنَا. (یہ ہماری قوم ہے)۔

"هٰؤُلَاءِ" مبتدا، "قَوْمُ" مضاف، "نَا" ضمیر مجرور مضاف الیہ، مضاف اپنے

مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳) أَمَا زَیْدٌ قَائِمٌ. (خبردار! زید کھڑا ہے)۔

"أَمَا" حرفِ تنبیہ، "زَیْدٌ" مبتدا، "قَائِمٌ" خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۴) قَالُوْا نَعَمْ. (انہوں نے کہا: ہاں)۔

"قَالُوْا" فعل ماضی، صیغۂ جمع مذکر غائب، "و" ضمیر مرفوع فاعل، "نَعَمْ" مقولہ، فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۵) أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ. (کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟)

"أَ" حرفِ استفہام، "لَسْتُ" فعل ناقص، "تُ" ضمیر مرفوع "لَسْتُ" کا اسم، "ب" حرفِ جر زائد، "رَبِّ" مضاف، "کُمْ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر "لَسْتُ" کی خبر، "لَسْتُ" فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہوا۔

(۶) قَالُوْا بَلٰی. (انہوں نے کہا: کیوں نہیں؟)

"قَالُوْا" فعل ماضی، صیغۂ جمع مذکر غائب، "و" ضمیر مرفوع فاعل، "بَلٰی" حرفِ ایجاب مقولہ، فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۷) أَجَلْ إِنَّهٗ قَائِمٌ. (جی ہاں، یقیناً وہ کھڑا ہے)۔

"أَجَلْ" حرفِ ایجاب، "إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل، "ہ" ضمیر منصوب "إِنَّ" کا اسم، "قَائِمٌ" خبر، "إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۸) جَاءَنِیْ زَیْدٌ أَیْ أَبُوْبَكْرٍ. (زید یعنی ابوبکر (بکر کا باپ) آیا)۔

"جَاءَ" فعل ماضی، صیغۂ واحد مذکر غائب، "ن" وقایہ، "ي" ضمیر منصوب مفعولِ بہ، "زَیْدٌ" معطوف علیہ، "أَيْ" حرفِ تفسیر، "أَبُوْ" مضاف، "بَكْرٍ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر عطف بیان، معطوف علیہ اپنے عطف بیان سے مل کر فاعل، "جَاءَ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۹) قُلْ إِيْ وَ رَبِّيْ إِنَّهٗ لَحَقٌّ.

(آپ کہہ دیجئے کہ ہاں، میرے رب کی قسم یقیناً وہ البتہ حق ہے)۔

"قُلْ" **فعل امر**، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "أَنْتَ" **ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر حاضر فاعل**، "إِيْ" **حرفِ ایجاب مقولۂ اولیٰ**، "و" **حرفِ قسم** بمعنیٰ "أُقْسِمُ بِرَبِّيْ"، "أُقْسِمُ" **فعل مضارع معروف مثبت**، صیغۂ واحد متکلم، "أَنَا" **ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل**، "ب" **حرفِ جر**، "رَبِّ" **مضاف**، "ي" **ضمیر مجرور متصل برائے واحد متکلم مضاف الیہ**، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "أُقْسِمُ" **فعل** سے، "أُقْسِمُ" **فعل** اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ انشائیہ قسم ہوا، "إِنَّ" **حرفِ مشبہ بالفعل**، "ہ" **ضمیر منصوب متصل برائے واحد مذکر غائب** "إِنَّ" **کا اسم**، "ل" **حرفِ تاکید غیر عامل**، "حَقٌّ" إِنَّ کی خبر، "إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جوابِ قسم ہوا، قسم اپنے جوابِ قسم سے مل کر مقولۂ ثانیہ، **فعل** اپنے فاعل اور دونوں مقولوں سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۱۰) ضَاقَتِ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ. (زمین اپنی وسعت کے باوجود تنگ ہوگئی)۔

"ضَاقَتْ" **فعل ماضی معروف مثبت**، صیغۂ واحد مؤنث غائب، "الْأَرْضُ" **فاعل**، "ب" **حرفِ جر**، "مَا" **مصدریہ**، "رَحُبَتْ" **فعل ماضی معروف مثبت**، صیغۂ واحد مؤنث غائب، "هِيَ" **ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مؤنث غائب فاعل**، **فعل** اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، "مَا" مصدریہ اپنے صلہ سے مل کر مجرور، "ب" حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ضَاقَتْ" **فعل** سے، "ضَاقَتْ" **فعل** اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۱) أَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ. (یہ کہ تم روزہ رکھو یہ تمہارے لیے بہتر ہے)۔

"أَنْ" **حرفِ مصدر**، "تَصُوْمُوْا" **فعل مضارع معروف مثبت**، صیغۂ جمع مذکر حاضر، "و" **ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل**، **فعل** اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، "أَنْ" مصدریہ اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، "خَيْرٌ" **صیغۂ صفت**، "ل" **حرفِ جر**، "كُمْ" **ضمیر مجرور**، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "خَيْرٌ" سے، "خَيْرٌ" صیغۂ صفت اپنے متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۲) أَلَمْ يَعْلَمُوْآ أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَ نَجْوٰهُمْ.

(کیا انہوں نے نہیں جانا کہ کہ اللہ تعالیٰ ان کے بھید اور ان کی سرگوشی کو جانتے ہیں)۔

"أَ" **حرفِ استفہام**، "لَمْ يَعْلَمُوْا" **فعل مضارع معروف منفی بہ لم**، "و" **ضمیر مرفوع فاعل**، "أَنَّ" **حرفِ مشبہ بالفعل مصدریہ**، "اللّٰهَ" اس کا اسم، "يَعْلَمُ" **فعل مضارع معروف مثبت**، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُوَ" **ضمیر مرفوع فاعل**، راجع بہ جانب "اللّٰهَ"، "سِرَّ" **مضاف**، "هُمْ" **ضمیر مجرور مضاف الیہ**، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ، "و" **حرفِ عطف**، "نَجْوٰى" **مضاف**، "هُمْ" **ضمیر مجرور مضاف الیہ**، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعولِ بہ، **فعل** اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، "أَنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مفعولِ بہ، **فعل** اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہوا۔

(۱۳) عَجِبْتُ أَنْ ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًا.

(مجھے تعجب ہوا اس بات سے کہ زید نے عمرو کو مارا)۔

"عَجِبْتُ" **فعل ماضی معروف مثبت**، صیغۂ واحد متکلم، "تُ" **ضمیر مرفوع متصل فاعل**، "أَنْ" **مصدریہ**، "ضَرَبَ" **فعل ماضی**، صیغۂ واحد مذکر غائب، "زَيْدٌ" **فاعل**، "عَمْرًا" **مفعولِ بہ**، **فعل** اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، "أَنْ" مصدریہ اپنے صلہ سے مل کر مجرور "مِنْ" حرف جر محذوف کا، "مِنْ" حرفِ جر محذوف اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "عَجِبْتُ" **فعل** سے، "عَجِبْتُ" **فعل** اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۴) لَوۡلَآ اِذۡ سَمِعۡتُمُوۡهُ قُلۡتُمۡ مَا يَكُوۡنُ لَنَآ اَنۡ نَتَكَلَّمَ بِهٰذَا.

(جب تم نے یہ بات سنی تو کیوں نہیں کہا کہ یہ بات ہمارے لیے زبان پر لانا مناسب نہیں)۔

"لَوۡلَا" حرفِ تحضیض، "اِذۡ" مضاف، "سَمِعۡتُمۡ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ جمع مذکر حاضر، "تُمۡ" ضمیر مرفوع فاعل، "و" واوِ صلہ، "ہ" ضمیر منصوب متصل برائے واحد مذکر غائب مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ، "اِذۡ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ مقدم، "قُلۡتُمۡ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ جمع مذکر حاضر، "تُمۡ" ضمیر مرفوع فاعل، "مَا يَكُوۡنُ" فعل مضارع ناقص منفی، "ل" حرفِ جر، "نَا" ضمیر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتًا" محذوف سے، "ثَابِتًا" محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم، "اَنۡ" مصدریہ، "نَتَكَلَّمَ" فعل مضارع، صیغۂ جمع متکلم، "نَحۡنُ" ضمیر مرفوع فاعل، "ب" حرفِ جر، "هٰذَا" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "نَتَكَلَّمَ" فعل سے، "نَتَكَلَّمَ" فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، "اَنۡ" مصدریہ اپنے صلہ سے مل کر اسم مؤخر، "مَا يَكُوۡنُ" فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مقولہ، "قُلۡتُمۡ" فعل اپنے فاعل، مقولہ اور مفعولِ فیہ مقدم سے مل کر جملہ انشائیہ عقد ہوا۔

(۱۵) هَلَّا تُصَلِّي الصَّلٰوتِ لِوَقۡتِهَا. (کیا تم نمازیں ان کے وقت پر نہیں پڑھتے)۔

"هَلَّا" حرفِ تحضیض، "تُصَلِّيۡ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "اَنۡتَ" ضمیر مرفوع فاعل، "الصَّلٰوتِ" مفعولِ بہ، "ل" حرفِ جر، "وَقۡتِ" مضاف، "هَا" ضمیر مجرور مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "تُصَلِّيۡ" فعل سے، "تُصَلِّيۡ" فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور متعلق سے مل کر جملہ انشائیہ عقد ہوا۔

(۱۶) مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيۡلُ الَّتِيۡٓ اَنۡتُمۡ لَهَا عٰكِفُوۡنَ؟

(کیا ہیں یہ مورتیاں جن پر تم جمے ہوئے ہو؟)

"مَا" اسم استفہام مبتدا، "هٰذِهٖ" مبدل منہ، "التَّمَاثِيۡلُ" موصوف، "الَّتِيۡ" اسم موصول، "اَنۡتُمۡ" مبتدا، "ل" حرفِ جر، "هَا" ضمیر مجرور متصل مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق مقدم ہوا "عٰكِفُوۡنَ" اسم فاعل سے، "عٰكِفُوۡنَ" اسم فاعل صیغۂ صفت اپنے متعلق سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر بدلِ کل، مبدل منہ اپنے بدلِ کل سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہوا۔

(۱۷) اَحَقٌّ هُوَ؟ (کیا وہ حق ہے؟)

"اَ" حرفِ استفہام، "حَقٌّ" خبر مقدم، "هُوَ" مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہوا۔

(۱۸) كَلَّآ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَيَطۡغٰى. (ہرگز نہیں، یقیناً انسان البتہ سرکشی کرتا ہے)۔

"كَلَّا" حرفِ ردع غیر عامل، "اِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل، "الۡاِنۡسَانَ" اس کا اسم، "ل" حرفِ ابتدا برائے تاکید، "يَطۡغٰى" فعل مضارع صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر مرفوع فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر "اِنَّ" کی خبر، "اِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۹) فَلَمَّآ اَنۡ جَآءَ الۡبَشِيۡرُ اَلۡقٰهُ عَلٰى وَجۡهِهٖ.

(سو جب مژدہ رساں آیا تو اس نے وہ آپ کے چہرے پر ڈال دیا)۔

"ف" حسب ماقبل، "لَمَّا" اسم ظرف متضمن معنیٔ شرط، "اَنۡ" حرفِ زیادت، "جَاءَ" فعل ماضی، صیغۂ واحد مذکر غائب، "الۡبَشِيۡرُ" فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط، "اَلۡقٰى" فعل ماضی، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر مرفوع فاعل، "ہ"

ضمیر منصوب متصل مفعولِ بہ، ”عَلیٰ“ حرفِ جر، ”وَجْهِ“ مضاف، ”ہ“ ضمیر مجرور مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ”أَلْقٰی“ فعل سے، ”أَلْقٰی“ فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

(۲۰) إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُفْتَرُوْنَ. (تم نہیں ہو مگر جھوٹ باندھنے والے)۔

”إِنْ“ حرفِ نفی غیر عامل، ”أَنْتُمْ“ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، ”إِلَّا“ حرفِ استثناء لغو، ”مُفْتَرُوْنَ“ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲۱) مَا مَنَعَكَ أَلَّا تَسْجُدَ؟ (کس چیز نے تجھے روک دیا کہ تو سجدہ کرے؟)

”مَا“ اسم استفہام مبتدا، ”مَنَعَ“ فعل ماضی، صیغۂ واحد مذکر غائب، ”هُوَ“ ضمیر مرفوع فاعل، ”كَ“ ضمیر منصوب متصل مفعولِ بہ اوّل، ”أَنْ“ حرفِ مصدریہ، ”لَا“ حرفِ زیادت، ”تَسْجُدَ“ فعل مضارع، صیغۂ واحد مذکر حاضر، ”أَنْتَ“ ضمیر مرفوع فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، ”أَنْ“ مصدریہ اپنے صلہ سے مل کر مفعولِ بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہوا۔

(۲۲) لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ. (اس کے مثل کوئی چیز نہیں)۔

”لَیْسَ“ فعل ناقص، ”كَ“ حرفِ جر زائد، ”مِثْلِ“ مضاف، ”ہ“ ضمیر مجرور مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ”لَیْسَ“ کی خبر مقدم لفظاً مجرور معنًی منصوب، ”شَیْءٌ“ اسم مؤخر ”لَیْسَ“ کا، ”لَیْسَ“ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۳) أَ زَیْدٌ عِنْدَكَ أَمْ عَمْرٌو؟ (کیا زید تیرے پاس ہے یا عمرو؟)

”أَ“ حرفِ استفہام، ”زَیْدٌ“ معطوف علیہ، ”أَمْ“ حرفِ عطف، ”عَمْرٌو“ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مبتدا، ”عِنْدَ“ مضاف، ”كَ“ ضمیر مجرور مضاف الیہ،

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ ”ثَابِتٌ“ محذوف کا، ”ثَابِتٌ“ محذوف اپنے مفعولِ فیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہوا۔

(۲۴) قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ؟ (اس نے کہا: کیا میں نے تم سے نہیں کہا؟)

”قَالَ“ فعل ماضی معروف، صیغۂ واحد مذکر غائب، ”هُوَ“ ضمیر مرفوع فاعل، ”أَ“ حرفِ استفہام، ”لَمْ أَقُلْ“ فعل مضارع منفی بہ لم، ”أَنَا“ ضمیر مرفوع فاعل، ”ل“ حرفِ جر، ”كُمْ“ ضمیر مجرور متصل، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ”لَمْ أَقُلْ“ فعل سے، ”لَمْ أَقُلْ“ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہو کر مقولہ، فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۵) أَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرَاهُ. (بلکہ وہ کہتے ہیں کہ اس نے اسے گھڑ لیا)۔

”أَمْ“ حرفِ عطف، ”یَقُوْلُوْنَ“ فعل مضارع، صیغۂ جمع مذکر غائب، ”و“ ضمیر مرفوع فاعل، ”اِفْتَرٰی“ فعل ماضی، صیغۂ واحد مذکر غائب، ”هُوَ“ ضمیر مرفوع فاعل، ”ہ“ ضمیر منصوب مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مقولہ، ”یَقُوْلُوْنَ“ فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

(۲۶) أَكَلْتُ السَّمَكَةَ حَتّٰی رَأْسَهَا. (میں نے مچھلی کھائی یہاں تک کہ اس کا سر)۔

”أَكَلْتُ“ فعل ماضی، صیغۂ واحد متکلم، ”تُ“ ضمیر مرفوع فاعل، ”السَّمَكَةَ“ معطوف علیہ، ”حَتّٰی“ حرفِ عطف، ”رَأْسَ“ مضاف، ”هَا“ ضمیر مجرور مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۷) مَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ أَنْ هَدَانَا اللّٰهُ.

(اگر اللہ تعالیٰ نے ہمیں ہدایت نہ دی ہوتی تو ہم ہدایت نہیں پا سکتے تھے)۔

”مَا كُنَّا“ فعل ناقص منفی، ”نَا“ ضمیر مرفوع اس کا اسم، ”ل“ حرفِ جر لامِ جحد،

"نَهْتَدِيَ" فعل مضارع، صیغۂ جمع متکلم، "نَحْنُ" ضمیر مرفوع فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ "أَنْ" مصدریہ مقدرہ کا، "أَنْ" مصدریہ مقدرہ اپنے صلہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتِيْنَ" محذوف سے، "ثَابِتِيْنَ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر فعل ناقص کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

"لَوْلَا ......الخ" کی تقدیر "لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللّٰهُ مَا اهْتَدَيْنَا" ہے۔

"لَوْلَا" حرفِ شرط، "أَنْ" مصدریہ غیر عامل، "هَدٰى" فعل ماضی، صیغۂ واحد مذکر غائب، "نَا" ضمیر منصوب مفعولِ بہ مقدم، "اللّٰهُ" فاعل، "هَدٰى" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ "أَنْ" مصدریہ کا، "أَنْ" مصدریہ اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، "ثَابِتٌ" خبر محذوف، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر شرط، "مَا اهْتَدَيْنَا" فعل ماضی، صیغۂ جمع متکلم، "نَا" ضمیر مرفوع فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

(۲۸) لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ إِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا.

(اگر آسمان اور زمین میں اللہ تعالیٰ کے سوا چند معبود ہوتے تو وہ دونوں فاسد ہو جاتے)۔

"لَوْ" حرفِ شرط، "كَانَ" فعل ناقص، "فِيْ" حرفِ جر، "هُمَا" مجرور، "فِيْ" حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتِيْنِ" محذوف سے، "ثَابِتِيْنِ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم، "اٰلِهَةٌ" مبدل منہ، "إِلَّا" حرفِ استثناء لغو، "اللّٰهُ" بدلِ بعض، مبدل منہ اپنے بدلِ بعض سے مل کر اسم مؤخر، "كَانَ" اپنے اسم مؤخر اور خبر مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، "ل" حرفِ تاکید، "فَسَدَتَا" فعل ماضی، صیغۂ تثنیہ مؤنث غائب، الف ضمیر مرفوع فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

69

رہبر اجراء

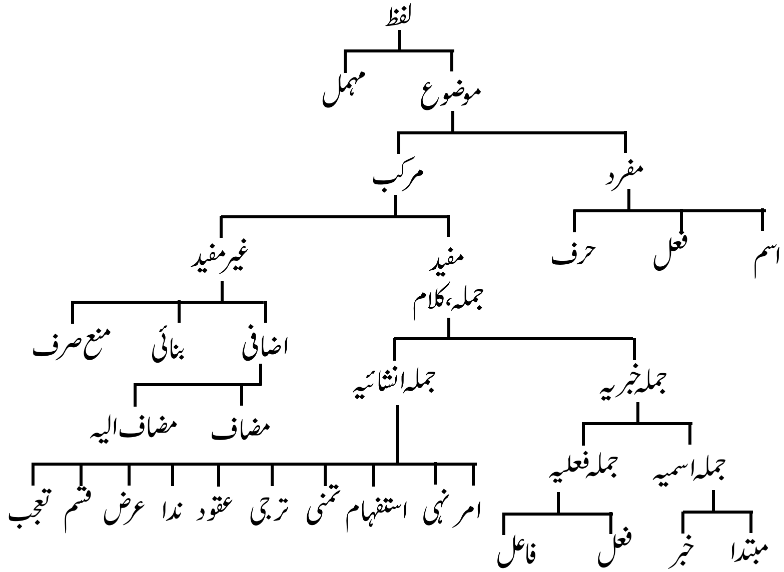
جس میں نحو میر کے تقریباً تمام قواعد کا مفصل اور مختصر دونوں طرح اجراء امثلۂ قرآنیہ سے کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

فہرست مضامین

1

بحمد اللہ تعالیٰ

نقشہ برائے اجراء:(۱)



2

مشق:(۱)

اجراء نمبر:(۱)مختصر

(۱) فَرَسٌ. (گھوڑا)لفظ مفرد،اسم۔

(۲) ضَرَبَ. (اس نے مارا)لفظ مرکب،مرکب مفید،جملہ خبریہ،جملہ فعلیہ۔

(۳) قَدْ ضَرَبَ زَيْدٌ. (زید نے مارا ہے)لفظ مرکب،مرکب مفید،جملہ خبریہ، جملہ فعلیہ۔

(۴) بَقَرٌ. (گائے،بیل)لفظ مفرد،اسم۔

(۵) خَمْسَةَ عَشَرَ. (پندرہ)لفظ مرکب،مرکب غیر مفید،مرکب بنائی۔

(۶) غَنَمٌ. (بکریاں)لفظ مفرد،اسم۔

(۷) زَيْدٌ قَائِمٌ. (زید کھڑا ہے)لفظ مرکب،مرکب مفید،جملہ خبریہ،جملہ اسمیہ۔

(۸) عَمْرٌو قَاعِدٌ. (عمرو بیٹھا ہے)لفظ مرکب،مرکب مفید،جملہ خبریہ،جملہ اسمیہ۔

(۹) مَاءُ البِئْرِ. (کنویں کا پانی)لفظ مرکب،مرکب مفید،مرکب اِضافی۔

(۱۰) صَلٰوةُ الظُّهْرِ. (ظہر کی نماز)لفظ مرکب،مرکب غیر مفید،مرکب اضافی۔

(۱۱) مَكَّةُ. (مکہ)لفظ مفرد،اسم۔

(۱۲) مَدِيْنَةٌ. (شہر)لفظ مفرد،اسم۔

(۱۳) بَعْلَبَكُّ. (بعلبک)مرکب،مرکب غیر مفید،مرکب منع صرف۔

(۱۴) حَجُّ البَيْتِ. (بیت اللہ کا حج)لفظ مرکب،مرکب غیر مفید،مرکب اضافی۔

(۱۵) ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًا. (زید نے عمرو کو مارا)لفظ مرکب،مرکب مفید،جملہ خبریہ،جملہ فعلیہ۔

اجراء نمبر: (۱) مفصل

مفرد و مرکب کا مفصل اجراء

(۱) مَکَّۃُ. (ایک شہر کا نام)

یہ لفظ کی دو اقسام موضوع اور مہمل میں سے موضوع ہے، اس لیے کہ معنیٰ دار ہے، لفظ موضوع کی دو اقسام مفرد اور مرکب میں سے مفرد ہے، اس لیے کہ تنہا ہے اور ایک معنیٰ بتاتا ہے، مفرد کو کلمہ بھی کہتے ہیں۔

کلمہ کی تین اقسام اسم، فعل اور حرف میں سے اسم ہے، اس لیے کہ اس کے معنیٰ دوسرے کلمہ کے ملائے بغیر سمجھ میں آجاتے ہیں اور اس میں کوئی زمانہ نہیں پایا جاتا۔

(۲) صَلوٰۃُ الظُّھْرِ. (ظہر کی نماز)

یہ لفظ کی دو اقسام موضوع اور مہمل میں سے موضوع ہے، اس لیے کہ معنیٰ دار ہے، لفظ موضوع کی دو اقسام مفرد اور مرکب میں سے مرکب ہے، اس لیے کہ دو کلموں سے زیادہ یعنی تین کلموں سے بنا ہے: (۱) "صَلوٰۃُ" اسم (۲) "اَلْ" حرف (۳) "ظُھْر" اسم۔

اور مرکب کی دو اقسام مرکب مفید اور مرکب غیر مفید میں سے مرکب غیر مفید ہے، اس لیے کہ جب بولنے والا اس پر خاموش ہوتا ہے تو سننے والے کو نہ کوئی خبر معلوم ہوتی ہے اور نہ طلب۔

اور مرکب غیر مفید کی تین اقسام مرکب اضافی، مرکب بنائی اور مرکب منع صرف میں سے مرکب اضافی ہے، اس لیے کہ ایک اسم "صَلوٰۃُ" کی دوسرے اسم "الظُّھْرِ" کی طرف اضافت کی گئی ہے، اس میں "صَلوٰۃُ" مضاف ہے، اس لیے کہ اس کی اضافت "الظُّھْرِ" کی طرف کی گئی ہے، اور "الظُّھْرِ" مضاف الیہ ہے، اس لیے کہ اس کی طرف "صَلوٰۃُ" کی اضافت کی گئی ہے۔

(۳) قَدْ ضَرَبَ زَیْدٌ. (تحقیق کہ زید نے مارا)۔

یہ لفظ کی دو اقسام موضوع اور مہمل میں سے موضوع ہے، اس لیے کہ معنیٰ دار ہے، اور لفظ موضوع کی دو اقسام مفرد اور مرکب میں سے مرکب ہے، اس لیے کہ دو سے زیادہ یعنی چار کلمات سے مرکب ہے: (۱) "قَدْ" حرف (۲) "ضَرَبَ" فعل (۳) "زَیْدٌ" اسم (۴) تنوین حرف۔

اور مرکب کی دو اقسام مرکب مفید اور مرکب غیر مفید میں سے مرکب مفید ہے، اس لیے کہ جب بولنے والا اس پر خاموش ہوتا ہے تو سننے والے کو ایک خبر معلوم ہوتی ہے۔ مرکب مفید کو جملہ اور کلام بھی کہتے ہیں۔

جملہ کی دو اقسام جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ میں سے جملہ خبریہ ہے، اس لیے کہ اس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا کہہ سکتے ہیں۔

اور جملہ خبریہ کی دو اقسام جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ میں سے جملہ فعلیہ ہے، اس لیے کہ اس کا پہلا جزء "ضَرَبَ" فعل ہے، اس جملہ میں "ضَرَبَ" مسند ہے، اس لیے کہ اس کی اسناد "زَیْدٌ" اسم کی طرف کی گئی ہے، اور "زَیْدٌ" مسند الیہ ہے، اس لیے کہ اس کی طرف "ضَرَبَ" فعل کی اسناد کی گئی ہے۔

(۴) عَمْرٌو قَائِمٌ. (عمرو کھڑا ہے)۔

یہ لفظ کی دو اقسام موضوع اور مہمل میں سے موضوع ہے، اس لیے کہ معنیٰ دار ہے، لفظ موضوع کی دو اقسام مفرد اور مرکب میں سے مرکب ہے، اس لیے کہ دو کلموں سے زیادہ یعنی چار کلمات سے مل کر بنا ہے: (۱) "عَمْرٌو" اسم (۲) تنوین حرف (۳) "قَائِمٌ" اسم (۴) تنوین حرف۔

اور مرکب کی دو اقسام مرکب مفید اور مرکب غیر مفید میں سے مرکب مفید ہے، اس لیے کہ جب بولنے والا اس پر خاموش ہوتا ہے تو سننے والے کو ایک خبر معلوم ہوتی ہے۔ مرکب

مفید کو جملہ اور کلام بھی کہتے ہیں۔

جملہ کی دو اقسام جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ میں سے جملہ خبریہ ہے، اس لیے کہ اس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا کہہ سکتے ہیں۔

اور جملہ خبریہ کی دو اقسام جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ میں سے جملہ اسمیہ ہے، اس لیے کہ اس کا پہلا جزء ''عَمْرٌو'' اسم ہے، اس جملہ میں ''عَمْرٌو'' مسند الیہ ہے، اس لیے کہ اس کی طرف ''قَائِمٌ'' اسم کی اسناد کی گئی ہے، اور ''قَائِمٌ'' مسند ہے، اس لیے کہ اس کی اسناد ''عَمْرٌو'' اسم کی طرف کی گئی ہے۔

مشق: (۳)

اجراء: (۱) مفصل

(۱) أَسْلِمُوْا. (تم اسلام لے آؤ)۔

یہ لفظ کی دو اقسام موضوع اور مہمل میں سے موضوع ہے، اس لیے کہ معنیٰ دار ہے، موضوع کی دو اقسام مفرد اور مرکب میں سے مرکب ہے، اس لیے کہ دو کلموں سے مل کر بنا ہے: (۱) ''أَسْلِمُ'' فعل (۲) ''و'' اسم۔

اور مرکب کی دو اقسام مرکب مفید اور مرکب غیر مفید میں سے مرکب مفید ہے، اس لیے کہ جب کہنے والا خاموش ہو جاتا ہے تو سننے والے کو ایک طلب معلوم ہوتی ہے، مرکب مفید کو جملہ اور کلام بھی کہتے ہیں۔

جملہ کی دو اقسام جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ میں سے جملہ انشائیہ ہے، اس لیے کہ اس کے کہنے والے سچ یا جھوٹ سے متصف نہیں کر سکتے۔

جملہ انشائیہ کی دس اقسام امر، نہی، استفہام، تمنی، ترجی، عقود، ندا، عرض، قسم اور تعجب

میں سے امر ہے، اس لیے کہ اس کے ذریعہ ایک کام کا حکم دیا جا رہا ہے۔ اس جملہ میں ''أَسْلِمُ'' مسند ہے، اس لیے کہ اس کی اسناد ''و'' اسم کی طرف کی جا رہی ہے، اور ''و'' مسند الیہ ہے، اس لیے کہ اس کی طرف ''أَسْلِمُ'' فعل کی اسناد کی جا رہی ہے۔

(۲) اٰمَنُوْا. (وہ ایمان لے آئے)۔

یہ لفظ کی دو اقسام موضوع اور مہمل میں سے موضوع ہے، اس لیے کہ معنیٰ دار ہے، لفظ موضوع کی دو اقسام مفرد اور مرکب میں سے مرکب ہے، اس لیے کہ دو کلموں سے مل کر بنا ہے: (۱) ''آمَنَ'' فعل (۲) ''و'' اسم۔

اور مرکب کی دو اقسام مرکب مفید اور مرکب غیر مفید میں سے مرکب مفید ہے، اس لیے کہ جب بولنے والا اس پر خاموش ہوتا ہے تو سننے والے کو ایک خبر معلوم ہوتی ہے، مرکب مفید کو جملہ اور کلام بھی کہتے ہیں۔

جملہ کی دو اقسام جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ میں سے جملہ خبریہ ہے، اس لیے کہ اس کے کہنے والے کو سچ یا جھوٹ سے متصف کر سکتے ہیں۔

جملہ خبریہ کی دو اقسام جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ میں سے جملہ فعلیہ ہے، اس لیے کہ اس کا پہلا جزء ''اٰمَنَ'' فعل ہے۔ اس جملہ میں ''آمَنَ'' فعل مسند ہے کہ اس کی اسناد ''و'' اسم کی طرف کی گئی ہے، اور ''و'' اسم مسند الیہ ہے کہ اس کی طرف ''آمَنَ'' فعل کی اسناد کی گئی ہے۔

(۳) لَا تَكْفُرُوْا. (تم ناشکری مت کرو)۔

یہ لفظ کی دو اقسام موضوع اور مہمل میں سے موضوع ہے، اس لیے کہ معنیٰ دار ہے، لفظ موضوع کی دو اقسام مفرد اور مرکب میں سے مرکب ہے، اس لیے کہ دو کلموں سے زیادہ یعنی تین کلموں سے مل کر بنا ہے: (۱) ''لَا'' حرف (۲) ''تَكْفُرُ'' فعل (۳) ''و'' اسم۔

اور مرکب کی دو اقسام مرکب مفید اور مرکب غیر مفید میں سے مرکب مفید ہے، اس لیے کہ جب بولنے والا اس پر خاموش ہوتا ہے تو سننے والے کو ایک طلب معلوم ہوتی ہے،

مرکب مفید کو جملہ اور کلام بھی کہتے ہیں۔

جملہ کی دو اقسام جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ میں سے جملہ انشائیہ ہے، اس لیے کہ اس کے کہنے والے کو سچ یا جھوٹ سے متصف نہیں کر سکتے۔

جملہ انشائیہ کی دس اقسام امر، نہی، استفہام، تمنی، ترجی، عقود، ندا، عرض، قسم اور تعجب میں سے نہی ہے، اس لیے کہ اس کے ذریعہ ایک کام کے نہ کرنے کا حکم دیا جا رہا ہے۔ اس جملہ میں "لَا تَكْفُرْ" فعل مسند ہے، اس لیے کہ اس کی اسناد "و" اسم کی طرف کی گئی ہے، اور "و" مسندالیہ ہے، اس لیے کہ اس کی طرف "لَا تَكْفُرْ" کی اسناد کی گئی ہے۔

(۴) لَيْتَ زَيْدًا عَالِمٌ. (کاش زید عالم ہوتا)۔

یہ لفظ کی دو اقسام موضوع اور مہمل میں سے موضوع ہے، اس لیے کہ معنیٰ دار ہے، اور لفظ موضوع کی دو اقسام مفرد اور مرکب میں سے مرکب ہے، اس لیے کہ دو کلموں سے زیادہ یعنی پانچ کلموں سے مل کر بنا ہے: (۱) "لَيْتَ" حرف (۲) "زَيْدًا" اسم (۳) تنوین حرف (۴) "عَالِمٌ" اسم (۵) تنوین حرف۔

اور مرکب کی دو اقسام مرکب مفید اور مرکب غیر مفید میں سے مرکب مفید ہے، اس لیے کہ جب بولنے والا اس پر خاموش ہوتا ہے تو سننے والے کو ایک طلب معلوم ہوتی ہے، مرکب مفید کو جملہ اور کلام بھی کہتے ہیں۔

جملہ کی دو اقسام جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ میں سے جملہ انشائیہ ہے، اس لیے کہ اس کے کہنے والے کو سچ یا جھوٹ سے متصف نہیں کر سکتے۔

پھر جملہ انشائیہ کی دس اقسام امر، نہی، استفہام، تمنی، ترجی، عقود، ندا، عرض، قسم اور تعجب میں سے تمنی ہے، اس لیے کہ اس کے ذریعہ ایک محبوب چیز کی آرزو کی جا رہی ہے۔ اس جملہ میں "زَيْدًا" مسندالیہ ہے، اس لیے کہ اس کی طرف "عَالِمٌ" کی اسناد کی گئی ہے، "عَالِمٌ" مسند ہے، اس لیے کہ اس کی اسناد "زَيْدًا" کی طرف گئی ہے۔

(۵) أَتَقْتُلُوْنَ. (کیا تم قتل کرو گے؟)

یہ لفظ کی دو اقسام موضوع اور مہمل میں سے موضوع ہے، اس لیے کہ معنیٰ دار ہے، اور لفظ موضوع کی دو اقسام مفرد اور مرکب میں سے مرکب ہے، اس لیے کہ دو کلموں سے زیادہ یعنی چار کلموں سے مل کر بنا ہے: (۱) "أَ" حرف (۲) "تَقْتُلُ" فعل (۳) "و" ضمیر بارز اسم (۴) "ن" حرف۔

اور مرکب کی دو اقسام مرکب مفید اور مرکب غیر مفید میں سے مرکب مفید ہے، اس لیے کہ جب بولنے والا اس پر خاموش ہوتا ہے تو سننے والے کو ایک طلب معلوم ہوتی ہے، مرکب مفید کو جملہ اور کلام بھی کہتے ہیں۔

اور جملہ کی دو اقسام جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ میں سے جملہ انشائیہ ہے، اس لیے کہ اس کے کہنے والے کو سچ یا جھوٹ سے متصف نہیں کر سکتے۔

جملہ انشائیہ کی دس اقسام امر، نہی، استفہام، تمنی، ترجی، عقود، ندا، عرض، قسم اور تعجب میں سے استفہام ہے، اس لیے کہ اس کے ذریعہ ایک چیز کے بارے میں سوال کیا جا رہا ہے۔ اس جملہ میں "تَقْتُلُ" مسند ہے، اس لیے کہ اس کی اسناد "و" کی طرف کی گئی ہے، اور "و" مسندالیہ ہے، اس لیے کہ اس کی طرف "تَقْتُلُ" کی اسناد کی گئی ہے۔

(۶) أَبْصِرْ بِهٖ. (وہ کس قدر دیکھنے والا ہے)۔

یہ لفظ کی دو اقسام موضوع اور مہمل میں سے موضوع ہے، اس لیے کہ معنیٰ دار ہے، اور لفظ موضوع کی دو اقسام مفرد اور مرکب میں سے مرکب ہے، اس لیے کہ دو کلموں سے زیادہ یعنی تین کلمات سے مل کر بنا ہے: (۱) "أَبْصِرْ" فعل (۲) "بِ" حرف (۳) "ہ" اسم۔

پھر مرکب کی دو اقسام مرکب مفید اور مرکب غیر مفید میں سے مرکب مفید ہے، اس لیے کہ جب بولنے والا اس پر خاموش ہوتا ہے تو سننے والے کو ایک فعل (تعجب) کا انشاء معلوم ہوتا ہے، مرکب مفید کو جملہ اور کلام بھی کہتے ہیں۔

جملہ کی دو اقسام جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ میں سے جملہ انشائیہ ہے، اس لیے کہ اس کے کہنے والے کو سچ یا جھوٹ سے متصف نہیں کر سکتے۔

جملہ انشائیہ کی دس اقسام امر، نہی، استفہام، تمنی، ترجی، عقود، ندا، عرض، قسم اور تعجب میں سے تعجب ہے، اس لیے کہ اس کے ذریعہ حیرت ظاہر کی جا رہی ہے۔ اس جملہ میں "أَبْصِرْ" فعل مسند ہے، اس لیے کہ اس کی اسناد "ہ" کی طرف کی گئی ہے، اور "ہ" مسند الیہ ہے، اس لیے کہ اس کی طرف "أَبْصِرْ" فعل کی اسناد کی گئی ہے۔

(۷) أَلَا تُكْرِمُ زَيْدًا. (کیا تو زید کا اکرام نہیں کرتا؟)

یہ لفظ کی دو اقسام موضوع اور مہمل میں سے موضوع ہے، اس لیے کہ معنیٰ دار ہے، لفظ موضوع کی دو اقسام مفرد اور مرکب میں سے مرکب ہے، اس لیے کہ یہ دو کلموں سے زیادہ یعنی پانچ کلمات سے مل کر بنا ہے: (۱) "أَ" حرف (۲) "لَا تُكْرِمُ" فعل (۳) "أَنْتَ" ضمیر مستتر اسم (۴) "زَيْدًا" اسم (۵) تنوین حرف۔

پھر مرکب کی دو اقسام مرکب مفید اور مرکب غیر مفید میں سے مرکب مفید ہے، اس لیے کہ بولنے والا جب اس پر خاموش ہوتا ہے تو سننے والے کو ایک طلب معلوم ہوتی ہے، مرکب مفید کو جملہ اور کلام بھی کہتے ہیں۔

جملہ کی دو اقسام جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ میں سے جملہ انشائیہ ہے، اس لیے کہ اس کے کہنے والے کو سچ یا جھوٹ سے متصف نہیں کر سکتے۔

جملہ انشائیہ کی دس اقسام امر، نہی، استفہام، تمنی، ترجی، عقود، ندا، عرض، قسم اور تعجب میں سے عرض ہے، اس لیے کہ اس کے ذریعہ نرمی کے ساتھ ایک کام کی ترغیب دی جا رہی ہے۔ اس جملہ میں "لَا تُكْرِمُ" مسند ہے، اس لیے کہ اس کی اسناد "أَنْتَ" ضمیر مستتر کی طرف کی گئی ہے، اور "أَنْتَ" ضمیر مستتر مسند الیہ ہے، اس لیے کہ اس کی طرف "لَا تُكْرِمُ" کی اسناد کی گئی ہے۔

(۸) نَكَحْتُ. (میں نے نکاح کیا)۔ بوقت نکاح۔

یہ لفظ کی دو اقسام موضوع اور مہمل میں سے موضوع ہے، اس لیے کہ معنیٰ دار ہے، لفظ موضوع کی دو اقسام مفرد اور مرکب میں سے مرکب ہے، اس لیے کہ دو کلموں سے مل کر بنا ہے: (۱) "نَكَحَ" (۲) "تُ"۔

پھر مرکب کی دو اقسام مرکب مفید اور مرکب غیر مفید میں سے مرکب مفید ہے، اس لیے کہ بولنے والا جب اس پر خاموش ہوتا ہے تو سننے والے کو ایک فعل (نکاح) کا انشاء معلوم ہوتا ہے، مرکب مفید کو جملہ اور کلام بھی کہتے ہیں۔

جملہ کی دو اقسام جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ میں سے جملہ انشائیہ ہے، اس لیے کہ اس کے کہنے والے کو سچ یا جھوٹ سے متصف نہیں کر سکتے۔

پھر جملہ انشائیہ کی دس اقسام امر، نہی، استفہام، تمنی، ترجی، عقود، ندا، عرض، قسم اور تعجب میں سے عقود ہے، اس لیے کہ اس کے ذریعہ نکاح کا معاملہ ہو رہا ہے۔ اس جملہ میں "نَكَحَ" فعل مسند ہے، اس لیے کہ اس کی اسناد "تُ" اسم کی طرف کی گئی ہے، اور "تُ" اسم مسند الیہ ہے، اس لیے کہ اس کی طرف "نَكَحَ" فعل کی اسناد کی گئی ہے۔

(۹) لَعَلَّ بَكْرًا نَائِمٌ. (اُمید ہے کہ بکر سویا ہو)۔

یہ لفظ کی دو اقسام موضوع اور مہمل میں سے موضوع ہے، اس لیے کہ معنیٰ دار ہے، پھر لفظ موضوع کی دو اقسام مفرد اور مرکب میں سے مرکب ہے، اس لیے کہ دو کلموں سے زیادہ یعنی پانچ کلمات سے مل کر بنا ہے: (۱) "لَعَلَّ" حرف (۲) "بَكْرًا" اسم (۳) تنوین حرف (۴) "نَائِمٌ" اسم (۵) تنوین حرف۔

پھر مرکب کی دو اقسام مرکب مفید اور مرکب غیر مفید میں سے مرکب مفید ہے، اس لیے کہ بولنے والا جب اس پر خاموش ہوتا ہے تو سننے والے کو ایک طلب معلوم ہوتی ہے، مرکب مفید کو جملہ اور کلام بھی کہتے ہیں۔

جملہ کی دو اقسام جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ میں سے جملہ انشائیہ ہے، اس لیے کہ اس کے کہنے والے کو سچ یا جھوٹ سے متصف نہیں کر سکتے۔

جملہ انشائیہ کی دس اقسام امر، نہی، استفہام، تمنی، ترجی، عقود، ندا، عرض، قسم اور تعجب میں سے ترجی ہے، اس لیے کہ اس کے ذریعہ ایک چیز کی اُمید معلوم ہوتی ہے۔ اس جملہ میں "بَكْرًا" لَعَلَّ کا اسم مسند الیہ ہے، اس لیے کہ اس کی طرف "نَائِمٌ" کی اسناد کی گئی ہے، اور "نَائِمٌ" مسند ہے، اس لیے کہ اس کی اسناد "بَكْرًا" کی طرف کی گئی ہے۔

مشق: (۴)

(۱) رَسُوْلُ اللّٰهِ. (اللہ کا رسول)
مرکب اضافی، "رَسُوْلُ" مضاف، "اللّٰهِ" مضاف الیہ۔
(۲) دِيْنُ اللّٰهِ. (اللہ کا دین) مرکب اضافی۔
(۳) بَيْتُ اللّٰهِ. (اللہ کا گھر) مرکب اضافی۔
(۴) صَلٰوةُ العِشَاءِ. (عشاء کی نماز) مرکب اضافی۔
(۵) خَمْسَةَ عَشَرَةَ. (پندرہ) مرکب بنائی۔
(۶) مَعْدِيْ كَرِبُ. (ایک شخص کا نام) مرکب منع صرف۔
(۷) حَضْرَمُوْتُ. (ایک شہر کا نام) مرکب منع صرف۔
(۸) أَبُوْ حَارِثٍ. (حارث کے والد) مرکب اضافی۔
(۹) أَبُو القَاسِمِ. (قاسم کے والد) مرکب اضافی۔
(۱۰) أَخُوْ عَمْرٍو. (عمرو کا بھائی) مرکب اضافی۔

(اجراء: ۲)
علامات کا مفصل اجراء

(۱) "رَسُوْلُ اللّٰهِ" میں "رَسُوْلُ" یہ کلمہ کی تین اقسام اسم، فعل اور حرف میں سے اسم ہے، اس لیے کہ اسم کی گیارہ علامات: شروع میں الف لام اور حرفِ جر کا ہونا، آخر میں تنوین اور تائے متحرکہ کا ہونا، مسند الیہ، مضاف، مصغر، منسوب، تثنیہ، جمع اور موصوف ہونا، ان میں سے مضاف ہے۔

"اللّٰهِ" یہ کلمہ کی تین اقسام اسم، فعل اور حرف میں سے اسم ہے، اس لیے کہ اسم کی گیارہ علامات: شروع میں الف لام اور حرفِ جر کا ہونا، آخر میں تنوین اور تائے متحرکہ کا ہونا، مسند الیہ، مضاف، مصغر، منسوب، تثنیہ، جمع اور موصوف ہونا، ان میں سے اس کے شروع میں الف لام ہے۔

(۲) قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ. (تحقیق کہ اللہ تعالیٰ نے سن لیا)۔

اس میں "سَمِعَ" یہ کلمہ کی تین اقسام اسم، فعل اور حرف میں سے فعل ہے، اس لیے کہ فعل کی گیارہ علامات: شروع میں "قَدْ، س، سوف" اور حرفِ جازم کا ہونا، آخر میں ضمیر مرفوع متصل، تائے تانیث ساکنہ، نونِ تاکید ثقیلہ اور نونِ تاکید خفیفہ کا ہونا، امر یا نہی ہونا اور ماضی یا مضارع کی طرف گردان ہونا، ان میں سے اس کے شروع میں "قَدْ" ہے۔

"قَدْ" یہ کلمہ کی تین اقسام اسم، فعل اور حرف میں سے حرف ہے، اس لیے کہ اسم اور فعل کی بائیس (۲۲) علامات میں سے کوئی علامت اس میں نہیں ہے۔

(۳) لَا تَنْفَطِرْ. (تو مت پھٹ)۔

اس میں "لَا" یہ کلمہ کی تین اقسام اسم، فعل اور حرف میں سے حرف ہے، اس لیے کہ اسم اور فعل کی بائیس (۲۲) علامات میں سے کوئی علامت اس میں نہیں ہے۔

"تَـنْـفَطِر" یہ کلمہ کی تین اقسام اسم، فعل اور حرف میں سے فعل ہے، اس لیے کہ فعل کی گیارہ علامات: شروع میں "قَدْ، س، سوف" اور حرفِ جازم کا ہونا، آخر میں ضمیر مرفوع متصل، تائے تانیث ساکنہ، نونِ تاکید ثقیلہ اور نونِ تاکید خفیفہ کا ہونا، امر یا نہی ہونا اور ماضی یا مضارع کی طرف گردان ہونا، ان میں سے یہ نہی ہے اور شروع میں حرفِ جازم ہے۔

"أَنْـتَ" یہ کلمہ کی تین اقسام اسم، فعل اور حرف میں سے اسم ہے، اس لیے کہ اسم کی گیارہ علامات: شروع میں الف لام اور حرفِ جر کا ہونا، آخر میں تنوین اور تائے متحرکہ کا ہونا، مسندالیہ، مضاف، مصغر، منسوب، تثنیہ، جمع اور موصوف ہونا، ان میں سے یہ مسندالیہ ہے۔

(اجراء: ۲ مختصر)

(۱) مَـا (کیا)۔ یہ کلمہ کی تین اقسام اسم، فعل اور حرف میں سے اسم ہے، اس لیے کہ اسم کی گیارہ علامات میں سے یہ مسندالیہ بن سکتا ہے، جیسے: مَا اسمُكَ؟ (تیرا نام کیا ہے؟) میں "مَا" مبتدا مسندالیہ ہے۔

(۲) مَـا (نہیں)۔ یہ کلمہ کی تین اقسام اسم، فعل اور حرف میں سے حرف ہے، اس لیے کہ اسم اور فعل کی بائیس (۲۲) علامات میں سے کوئی علامت اس میں نہیں ہے۔

(۳) رُجَیْلٌ (چھوٹا مرد)۔ یہ اسم ہے، اس لیے کہ اسم کی گیارہ علامات میں سے یہ منسوب ہے اور اس کے آخر میں تنوین ہے۔

(۴) بَلْخِيٌّ (بلخ کا رہنے والا)۔ یہ اسم ہے، اس لیے کہ اسم کی گیارہ علامات میں سے یہ منسوب ہے اور اس کے آخر میں تنوین ہے۔

(۵) مَسَاجِدُ (مسجدیں)۔ یہ اسم ہے، اس لیے کہ اسم کی گیارہ علامات میں سے یہ جمع ہے۔

(۶) مُـحَـمَّـدٌ۔ یہ اسم ہے، اس لیے کہ اسم کی گیارہ علامات میں سے اس کے آخر

میں تنوین ہے۔

(۷) جَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ. (اللہ کے رسول ﷺ آئے)

اس میں "جَاءَ" فعل ہے، اس لیے کہ فعل کی گیارہ علامات میں سے اس کی مضارع کی طرف گردان ہوسکتی ہے۔

"رَسُوْلُ" یہ اسم ہے، اس لیے کہ اسم کی گیارہ علامات میں سے یہ مضاف ہے۔

"اللّٰـهِ" یہ اسم ہے، اس لیے کہ اسم کی گیارہ علامات میں سے اس کے شروع میں الف لام ہے۔

(۸) رَبُّ العَالَمِیْنَ. (تمام جہانوں کے رب)

اس میں "رَبُّ" اسم ہے، اس لیے کہ اسم کی گیارہ علامات میں سے یہ مضاف ہے، "العَـالَـمِیْنَ" یہ اسم ہے، اس لیے کہ اسم کی گیارہ علامات میں سے اس کے شروع الف لام ہے اور یہ جمع ہے۔

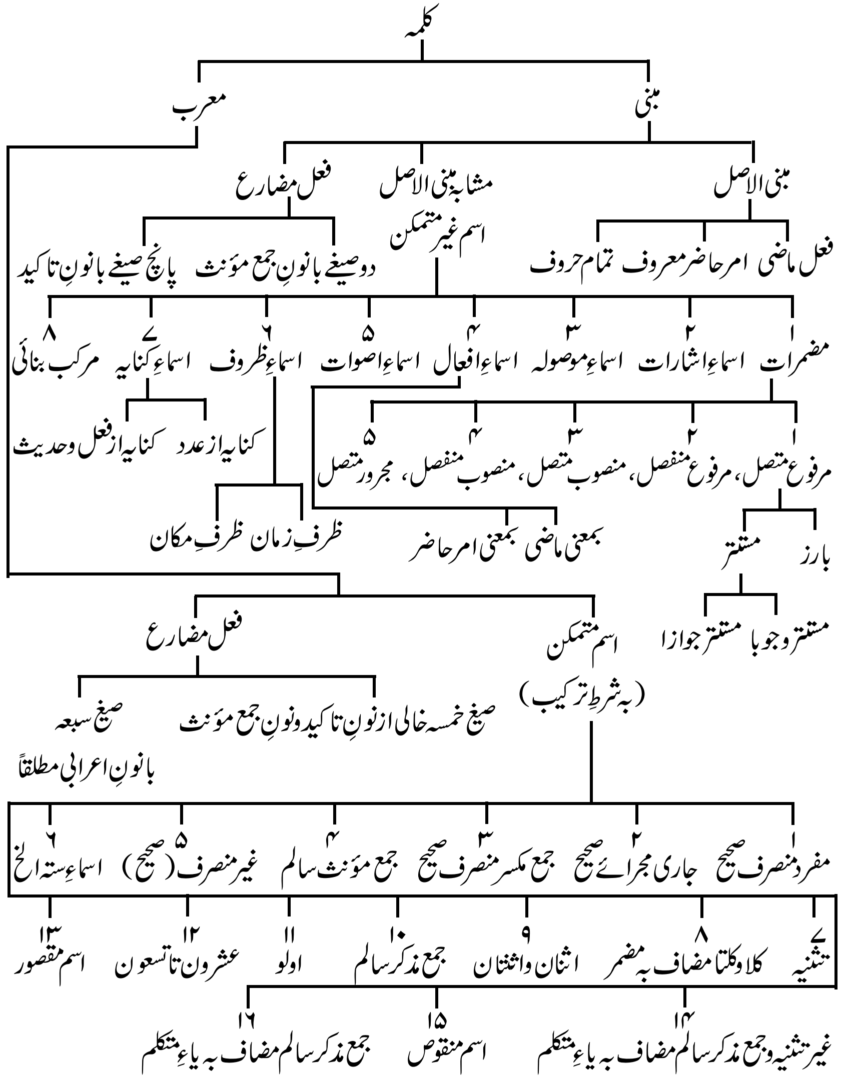
(۹) لِلّٰـهِ. (اللہ کے لیے)۔ اس میں "ل" حرف ہے، اس لیے کہ اس میں اسم و فعل کی بائیس (۲۲) علامات میں سے کوئی علامت نہیں ہے۔

"اللّٰـهِ" یہ اسم ہے، اس لیے کہ اسم کی گیارہ علامات میں سے اس کے شروع میں الف لام اور حرفِ جر ہے۔

(۱۰) الصِّرَاطُ المُسْتَقِیْمُ. (سیدھا راستہ)

اس میں "الصِّـرَاطُ" اسم ہے، اس لیے کہ اسم کی گیارہ علامات میں سے اس کے شروع میں الف لام ہے اور یہ موصوف ہے۔

نقشہ برائے اجراء: (۳)



(مشق: ٦)

اجراء: ۳ مختصر

(۱) اِفْتَحُوْا. (تم کھولو)۔ اس جملے میں دو کلمے ہیں:

۱-"اِفْتَحْ" مبنی مبنی برحذفِ نون، مبنی الاصل، امر معروف۔

۲-"و" مبنی، مشابہ مبنی الاصل، ضمیر مبنی برسکون۔

(۲) لَمْ یَفْعَلُ. (میں نے نہیں کیا)۔ اس جملے میں تین کلمے ہیں:

۱-"لَمْ" مبنی، مبنی برسکون مبنی الاصل، حرف۔

۲-"یَفْعَلُ" معرب، فعل مضارع خالی از نونِ تاکید ونونِ جمع مؤنث، پہلی قسم: فعل مضارع مفرد صحیح۔

۳-"ھُوَ" مبنی، مشابہ مبنی الاصل، ضمیر۔

(۳) لَنْ یَسْمَعُوْا. (وہ سب مرد ہرگز نہیں سنیں گے)۔ اس جملے میں تین کلمے ہیں:

۱-"لَنْ" مبنی، مبنی الاصل، حرف، مبنی برسکون۔

۲-"یَسْمَعَ" معرب، فعل مضارع بانونِ اعرابی، چوتھی قسم: فعل مضارع صحیح باضمیر بارز ونونِ اعرابی۔

۳-"و" مبنی، مشابہ مبنی الاصل، ضمیر، مبنی برسکون۔

(۴) اِضْرِبْنَانِّ. (تم عورتیں ضرور بالضرور مارو)۔ اس جملے میں چار کلمے ہیں:

۱-"اِضْرِبْ" مبنی، مبنی الاصل، امر معروف، مبنی برسکون۔

۲-"ن" مبنی، مشابہ مبنی الاصل، ضمیر، مبنی برفتحہ۔

۳-"الف" مبنی مبنی الاصل، حرف مبنی برسکون۔

۴-"ن" مبنی مبنی الاصل، حرف مبنی برکسر۔

(۵)ھٰذَا کِتَابِیْ. (یہ میری کتاب ہے)۔اس جملے میں چار کلمے ہیں:

۱-"ھَا" مبنی، مبنی برسکون مبنی الاصل،حرف۔

۲-"ذَا"،مبنی، مشابہ مبنی الاصل،اسم اشارہ، مبنی برسکون۔

۳-"کِتَابِ"، معرب،اسم متمکن۔

۴-"یْ"،مبنی، مشابہ مبنی الاصل،ضمیر، مبنی برسکون۔

(۶)نَصَرَ. (اس نے مدد کی)۔اس جملے میں دو کلمے ہیں:

۱-"نَصَرَ"،مبنی، مبنی الاصل، ماضی مبنی برفتح۔

۲-"ھُوَ"،مبنی،مشابہ مبنی الاصل،ضمیر، مبنی برفتح۔

(۷)یَجْتَنِبْنَ. (وہ سب عورتیں پرہیز کرتی ہیں یا کریں گی)۔اس جملے میں دو کلمے ہیں:

۱-"یَجْتَنِب" مبنی،مضارع بانونِ جمع مؤنث، مبنی برسکون۔

۲-"نَ" مبنی،مشابہ مبنی الاصل،ضمیر، مبنی برفتح۔

(۸) یٰٓأَیُّھَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ وَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ.

(اے لوگو!تم اپنے اس رب کی عبادت کروجس نے تمھیں پیدا کیا اوران لوگوں کو جوتم سے پہلے تھے)۔اس جملے میں اٹھارہ(۱۸) کلمے ہیں:

۱-"یَا" مبنی، مبنی الاصل، مبنی برسکون،حرف۔

۲-"أَیُّ" مبنی، مبنی برضم،منادیٰ مفرد معرفہ ہونے کی وجہ سے۔

۳-"ھَا" مبنی، مبنی برسکون، مبنی الاصل،حرف۔

۴-"الف لام"،مبنی، مبنی برسکون، مبنی الاصل،حرف۔

۵-"نَاسُ" معرب،اسم متمکن...الخ

۶-"اُعْبُدُوْا" مبنی، مبنی برحذفِ نون، مبنی الاصل،امر حاضر معروف۔

۷-"و" مبنی، مبنی برسکون،مشابہ مبنی الاصل،ضمیر۔

۸-"رَبَّ" معرب،اسم متمکن...الخ

۹-"کُمْ" مبنی، مبنی برسکونِ تقدیری،مشابہ مبنی الاصل،ضمیر۔

۱۰-"الَّذِیْ" مبنی، مبنی برسکون،مشابہ مبنی الاصل،اسم موصول۔

۱۱-"خَلَقَ" مبنی، مبنی برفتح، مبنی الاصل،فعل ماضی۔

۱۲-"ھُوَ" ضمیر مستتر مبنی، مبنی برفتح،مشابہ مبنی الاصل،ضمیر۔

۱۳-"کُمْ" مبنی، مبنی برسکون،مشابہ مبنی الاصل،ضمیر۔

۱۴-"و" مبنی، مبنی برفتح، مبنی الاصل،حرف۔

۱۵-"الَّذِیْنَ" مبنی، مبنی برفتح،مشابہ مبنی الاصل،اسم موصول۔

۱۶-"مِنْ" مبنی، مبنی برسکون، مبنی الاصل،حرف۔

۱۷-"قَبْل" دوحالتوں میں معرب اورایک میں مبنی،اسم متمکن...الخ

۱۸-"کُمْ" مبنی، مبنی برسکون،مشابہ مبنی الاصل،ضمیر۔

(۹)اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ. (توہمیں سیدھے راستے پر چلا)۔

اس جملے میں سات(۷) کلمے ہیں:

۱-"اِھْدِ" مبنی، مبنی برحذفِ آخر، مبنی الاصل،امر حاضر معروف۔

۲-"أَنْتَ" مبنی، مبنی برفتح،مشابہ مبنی الاصل،ضمیر۔

۳-"نَا" مبنی، مبنی برسکون،مشابہ مبنی الاصل،ضمیر۔

۴-"الف لام"،مبنی، مبنی برسکون، مبنی الاصل،حرف۔

۵-"صِرَاطَ" معرب،اسم متمکن...الخ

۶-"الف لام"،مبنی، مبنی برسکون،مشابہ مبنی الاصل،اسم موصول۔

۷-"مُسْتَقِیْمَ" معرب،اسم متمکن...الخ

(اجراء: ۳ مفصل)

معرب و مبنی کا اجراء

اجراء: ۳ (مبنی کا اجراء)

(۱) أَنَا قَائِمٌ. (میں کھڑا ہوں)۔

"أَنَا" یہ کلمہ کی دو اقسام: معرب و مبنی میں سے مبنی ہے، اس لیے کہ اس کا آخر عامل کے بدلنے سے نہیں بدلتا۔ اور مبنی کی تین اقسام: مبنی الاصل، اسم غیر متمکن اور فعل مضارع کے پانچ صیغے بانونِ تاکید اور دو صیغے بانونِ جمع مؤنث میں سے اسم غیر متمکن ہے، اس لیے کہ اس کو مبنی الاصل حرف کے ساتھ احتیاج میں مشابہت ہے کہ جس طرح حرف اپنے معنیٰ بتانے میں دوسرے کلمہ کا محتاج ہوتا ہے اسی طرح یہ اپنے مصداق کی محتاج ہے۔

اسم غیر متمکن کی آٹھ اقسام: مضمرات، اسماءِ اشارات، اسماءِ موصولہ، اسماءِ افعال، اصوات، اسماءِ ظروف، اسماءِ کنایہ اور مرکب بنائی میں سے اسم ضمیر ہے، اس لیے کہ یہ متکلم کے لیے وضع کی گئی ہے۔

اسم ضمیر کی پانچ اقسام: مرفوع متصل، مرفوع منفصل، منصوب متصل، منصوب منفصل اور مجرور متصل میں سے مرفوع منفصل ہے، اس لیے کہ مسند الیہ مبتدا واقع ہے اور عامل رافع ابتداء سے ملی ہوئی نہیں ہے۔ یہ مبنی بر فتح ہے۔

(۲) ضَرَبَكَ. (اس نے تجھ کو مارا)۔

اس میں "كَ" یہ کلمہ کی دو اقسام معرب اور مبنی میں سے مبنی ہے، اس لیے کہ اس کا آخر عامل کے بدلنے سے نہیں بدلتا۔

مبنی کی تین اقسام: مبنی الاصل، اسم غیر متمکن اور فعل مضارع کے پانچ صیغے بانونِ

تاکید اور دو صیغے بانونِ جمع مؤنث میں سے اسم غیر متمکن ہے، اس لیے کہ اس کو مبنی الاصل حرف کے ساتھ احتیاج میں مشابہت ہے کہ جس طرح حرف اپنے معنیٰ بتانے میں دوسرے کلمہ کا محتاج ہوتا ہے اسی طرح یہ اپنے مصداق کی محتاج ہے۔

اسم غیر متمکن کی آٹھ اقسام: مضمرات، اسماءِ اشارات، اسماءِ موصولہ، اسماءِ افعال، اصوات، اسماءِ ظروف، اسماءِ کنایہ اور مرکب بنائی میں سے اسم ضمیر ہے، اس لیے کہ یہ مخاطب کے لیے وضع کی گئی ہے۔

اسم ضمیر کی پانچ اقسام: مرفوع متصل، مرفوع منفصل، منصوب متصل، منصوب منفصل اور مجرور متصل میں سے منصوب متصل ہے، اس لیے کہ یہ عامل ناصب فعل سے ملی ہوئی ہے۔ یہ مبنی بر فتح ہے۔

(۳) ضَرَبُوْهُمْ. (انہوں نے ان کو مارا)۔

اس میں "و" یہ کلمہ کی دو اقسام معرب اور مبنی میں سے مبنی ہے، اس لیے کہ اس کا آخر عامل کے بدلنے سے نہیں بدلتا۔

مبنی کی تین اقسام: مبنی الاصل، اسم غیر متمکن اور فعل مضارع کے پانچ صیغے بانونِ تاکید اور دو صیغے بانونِ جمع مؤنث میں سے اسم غیر متمکن ہے، اس لیے کہ اس کو مبنی الاصل حرف کے ساتھ احتیاج میں مشابہت ہے کہ جس طرح حرف اپنے معنیٰ بتانے میں دوسرے کلمہ کا محتاج ہوتا ہے اسی طرح یہ اپنے مرجع کی محتاج ہے۔

اسم غیر متمکن کی آٹھ اقسام: مضمرات، اسماءِ اشارات، اسماءِ موصولہ، اسماءِ افعال، اصوات، اسماءِ ظروف، اسماءِ کنایہ اور مرکب بنائی میں سے اسم ضمیر ہے، اس لیے کہ یہ ایسے غائب کے لیے وضع کی گئی ہے جس کا ذکر لفظاً، معنیً یا حکماً ہو چکا ہے۔

اسم ضمیر کی پانچ اقسام: مرفوع متصل، مرفوع منفصل، منصوب متصل، منصوب منفصل اور مجرور متصل میں سے مرفوع متصل ہے، اس لیے کہ یہ مسند الیہ فاعل واقع ہے اور

عامل رافع فعل سے ملی ہوئی ہے۔ یہ مبنی بر سکون ہے۔

(۴) إِيَّاكَ نَعْبُدُ. (ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں)۔

اس میں "إِيَّاكَ" یہ کلمہ کی دو اقسام معرب اور مبنی میں سے مبنی ہے، اس لیے کہ اس کا آخر عامل کے بدلنے سے نہیں بدلتا۔

مبنی کی تین اقسام: مبنی الاصل، اسم غیر متمکن اور فعل مضارع کے پانچ صیغے بانونِ تاکید اور دو صیغے بانونِ جمع مؤنث میں سے اسم غیر متمکن ہے، اس لیے کہ اس کو مبنی الاصل حرف کے ساتھ احتیاج میں مشابہت ہے کہ جس طرح حرف اپنے معنیٰ بتانے میں دوسرے کلمہ کا محتاج ہوتا ہے اسی طرح یہ اپنے مصداق کی محتاج ہے۔

اسم غیر متمکن کی آٹھ اقسام: مضمرات، اسماءِ اشارات، اسماءِ موصولہ، اسماءِ افعال، اصوات، اسماءِ ظروف، اسماءِ کنایہ اور مرکب بنائی میں سے اسم ضمیر ہے، اس لیے کہ یہ مخاطب کے لیے وضع کی گئی ہے۔

اسم ضمیر کی پانچ اقسام: مرفوع متصل، مرفوع منفصل، منصوب متصل، منصوب منفصل اور مجرور متصل میں سے منصوب منفصل ہے، اس لیے کہ یہ عامل ناصب فعل سے ملی ہوئی نہیں ہے۔ یہ مبنی بر فتح ہے۔

(۵) غُلَامُنَا قَائِمٌ. (ہمارا لڑکا کھڑا ہے)۔

اس میں "نَـــا" یہ کلمہ کی دو اقسام معرب اور مبنی میں سے مبنی ہے، اس لیے کہ اس کا آخر عامل کے بدلنے سے نہیں بدلتا۔

مبنی کی تین اقسام: مبنی الاصل، اسم غیر متمکن اور فعل مضارع کے پانچ صیغے بانونِ تاکید اور دو صیغے بانونِ جمع مؤنث میں سے اسم غیر متمکن ہے، اس لیے کہ اس کو مبنی الاصل حرف کے ساتھ احتیاج میں مشابہت ہے کہ جس طرح حرف اپنے معنیٰ بتانے میں دوسرے کلمہ کا محتاج ہوتا ہے اسی طرح یہ اپنے مصداق کی محتاج ہے۔

12

اسم غیر متمکن کی آٹھ اقسام: مضمرات، اسماءِ اشارات، اسماءِ موصولہ، اسماءِ افعال، اصوات، اسماءِ ظروف، اسماءِ کنایہ اور مرکب بنائی میں سے اسم ضمیر ہے، اس لیے کہ یہ متکلم کے لیے وضع کی گئی ہے۔

اسم ضمیر کی پانچ اقسام: مرفوع متصل، مرفوع منفصل، منصوب متصل، منصوب منفصل اور مجرور متصل میں سے مجرور متصل ہے، اس لیے کہ یہ عامل جار مضاف سے ملی ہوئی ہے۔ یہ مبنی بر سکون ہے۔

(۶) ضَرَبُوهُمْ. (انہوں نے ان کو مارا)۔

اس میں "ضَرَبَ" یہ کلمہ کی دو اقسام معرب اور مبنی میں سے مبنی ہے، اس لیے کہ اس کا آخر عامل کے بدلنے سے نہیں بدلتا۔

مبنی کی تین اقسام: مبنی الاصل، اسم غیر متمکن اور فعل مضارع کے پانچ صیغے بانونِ تاکید اور دو صیغے بانونِ جمع مؤنث میں سے مبنی الاصل ہے، اس لیے کہ یہ اپنی اصل کے اعتبار سے مبنی ہے، کسی کی مشابہت کی وجہ سے مبنی نہیں ہے۔

مبنی الاصل کی تین اقسام امر حاضر معروف، فعل ماضی اور تمام حروف میں سے فعل ماضی ہے، اس لیے کہ اس سے زمانۂ گذشتہ میں ایک کام کا کرنا معلوم ہوتا ہے۔ یہ مبنی بر ضم ہے۔

(۷) "مَنْ." (وہ شخص جو کہ)۔

یہ کلمہ کی دو اقسام معرب اور مبنی میں سے مبنی ہے، اس لیے کہ اس کا آخر عامل کے بدلنے سے نہیں بدلتا۔

مبنی کی تین اقسام: مبنی الاصل، اسم غیر متمکن اور فعل مضارع کے پانچ صیغے بانونِ تاکید اور دو صیغے بانونِ جمع مؤنث میں سے اسم غیر متمکن ہے، اس لیے کہ اس کو مبنی الاصل حرف کے ساتھ احتیاج میں مشابہت ہے کہ جس طرح حرف اپنے معنیٰ بتانے میں دوسرے کلمہ کا محتاج ہوتا ہے اسی طرح یہ اپنے صلہ کا محتاج ہے۔

اسم غیر متمکن کی آٹھ اقسام: مضمرات، اسماءِ اشارات، اسماءِ موصولہ، اسماءِ افعال، اصوات، اسماءِ ظروف، اسماءِ کنایہ اور مرکب بنائی میں سے اسم موصول ہے، اس لیے کہ یہ بغیر صلہ کے جملہ کا جزء تام نہیں بن سکتا۔ یہ مبنی بر سکون ہے۔

اجراء: ۳ (معرب کا اجراء)

(۸) تَقْتُلُوْنَ. (تم قتل کرتے ہو یا کروگے)۔

یہ کلمہ کی دو اقسام معرب اور مبنی میں سے معرب ہے، اس لیے کہ اس کا آخر عامل کے بدلنے سے بدل جاتا ہے، جیسے: "تَقْتُلُوْنَ" اور "لَنْ تَقْتُلُوْا"۔

اور معرب کی دو اقسام: اسم متمکن جب کہ ترکیب میں واقع ہو اور فعل مضارع کے سات صیغے بانونِ اعرابی مطلقاً اور پانچ صیغے جب کہ نونِ تاکید سے خالی ہوں، ان میں سے فعل مضارع بانونِ اعرابی ہے۔[1]

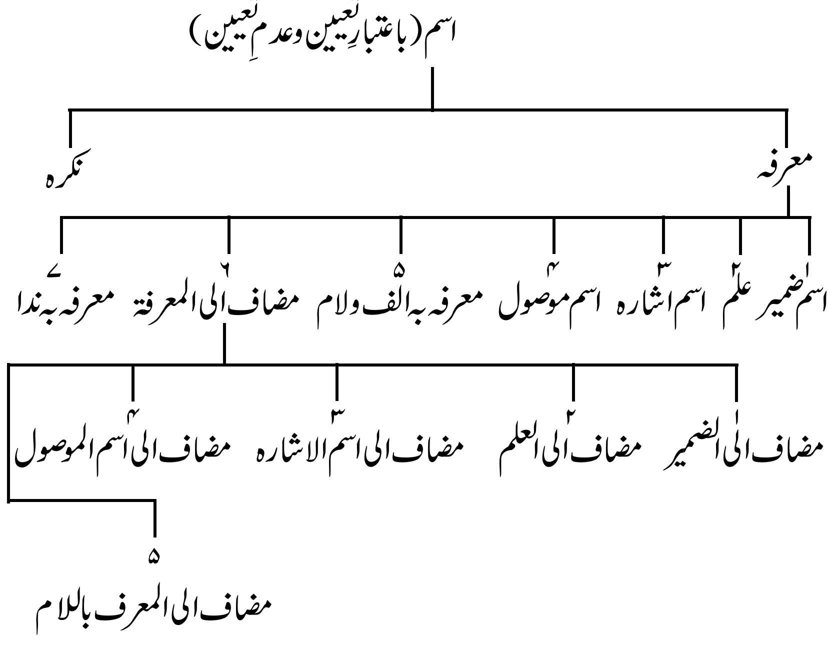
(۹) حَمِدَ بَكْرٌ. (بکر نے حمد بیان کی)۔

اس میں "بَكْرٌ" یہ کلمہ کی دو اقسام معرب اور مبنی میں سے معرب ہے، اس لیے کہ اس کا آخر عامل کے بدلنے سے بدل جاتا ہے، جیسے: جَاءَ بَكْرٌ، رَأَيْتُ بَكْرًا، مَرَرْتُ بِبَكْرٍ.

اور معرب کی دو اقسام: اسم متمکن جب کہ ترکیب میں واقع ہو اور فعل مضارع کے سات صیغے بانونِ اعرابی مطلقاً اور فعل مضارع کے پانچ صیغے جب کہ نونِ تاکید سے خالی ہوں ان میں سے اسم متمکن ہے، اس لیے کہ یہ مبنی الاصل سے کسی طرح کی مشابہت نہیں رکھتا، نہ احتیاج میں، نہ معنیٰ میں، نہ تعدادِ حروف میں، اور ترکیب میں واقع ہے، یعنی اپنے عامل "حَمِدَ" سے ملا ہوا ہے۔

[1] یہ دونوں اجراء ناقص ہیں، آئندہ "اقسام اعراب اسم متمکن کے بیان" کے بعد ان کی تکمیل ہوگی۔ ان شاء اللہ۔

نقشہ برائے اجراء: (۴)



(اجراء:۴)

معرفہ اور نکرہ کا اجراء

(۱) أَنَا يُوسُفُ. (میں یوسف ہوں)۔

"أَنَــــا" یہ تعیین اور عدمِ تعیین کے اعتبار سے اسم کی دو اقسام معرفہ اور نکرہ میں سے معرفہ ہے، اس لیے کہ ایک معین چیز کے لیے وضع کیا گیا ہے۔ اور معرفہ کی سات اقسام: ضمیر، علم، اسم اشارہ، اسم موصول، معرفہ بہ الف ولام، معرفہ بہ ندا اور مضاف الی المعرفۃ میں سے ضمیر ہے، اس لیے کہ یہ متکلم پر دلالت کرنے کے لیے وضع کی گئی ہے۔

"يُــــوسُفُ" یہ تعیین اور عدمِ تعیین کے اعتبار سے اسم کی دو اقسام معرفہ اور نکرہ میں سے معرفہ ہے، اس لیے کہ ایک معین چیز کے لیے وضع کیا گیا ہے۔ اور معرفہ کی سات اقسام: ضمیر، علم، اسم اشارہ، اسم موصول، معرفہ بہ الف ولام، معرفہ بہ ندا اور مضاف الی المعرفۃ میں سے علم ہے، اس لیے کہ یہ ایک معین چیز کے لیے وضع کیا گیا ہے اور اس وضع میں کسی دوسرے کو شامل نہیں ہے۔

(۲) هٰذَا أَخِيْ. (یہ میرا بھائی ہے)۔

"أَخِيْ" یہ تعیین اور عدمِ تعیین کے اعتبار سے اسم کی دو اقسام معرفہ اور نکرہ میں سے معرفہ ہے، اس لیے کہ ایک معین چیز کے لیے وضع کیا گیا ہے۔ اور معرفہ کی سات اقسام: ضمیر، علم، اسم اشارہ، اسم موصول، معرفہ بہ الف ولام، معرفہ بہ ندا اور مضاف الی المعرفۃ میں سے مضاف الی المعرفۃ ہے، اس لیے کہ معرفہ کی پہلی پانچ اقسام: ضمیر، علم، اسم اشارہ، اسم موصول اور معرفہ بہ الف ولام میں سے ضمیر کی طرف مضاف ہے۔

معرفہ ونکرہ کا مختصر اجراء

(۱) أَنَا يُوسُفُ. (میں یوسف ہوں)۔

"أَنَا" معرفہ، ضمیر۔

"يُوسُفُ" معرفہ، علم۔

(۲) هٰذَا أَخِيْ. (یہ میرا بھائی ہے)۔

"هٰذَا" معرفہ، اسم اشارہ۔

"أَخ" معرفہ، مضاف الی المعرفۃ، مضاف الی الضمیر۔

"ي" معرفہ، ضمیر۔

(۳) هٰذَا عَبْدُكَ. (یہ تیرا بندہ ہے)۔

"هٰذَا" معرفہ، اسم اشارہ۔

"عَبْدُ" معرفہ، مضاف الی المعرفۃ، مضاف الی الضمیر۔

"ك" معرفہ، ضمیر۔

(۴) حِلْمُ الرَّجُلِ عَوْنُهُ. (مرد کی بردباری اس کی مددگار ہے)۔

"حِلْمُ" معرفہ، مضاف الی المعرفۃ، مضاف الی المعرف باللام۔

"الرَّجُلِ" معرفہ، معرفہ بہ الف ولام۔

"عَوْنُ" معرفہ، مضاف الی المعرفۃ، مضاف الی الضمیر۔

"ہ" معرفہ، ضمیر۔

(۵) حِرْفَةُ المَرْءِ كَنْزُهُ. (مرد کا پیشہ اس کا خزانہ ہے)۔

"حِرْفَةُ" معرفہ، مضاف الی المعرفۃ، مضاف الی المعرف باللام۔

"المَرْءِ" معرفہ، معرفہ بہ الف ولام۔

"كَنْزُ" معرفہ،مضاف الی المعرفۃ،مضاف الی الضمیر ۔

"ہ" معرفہ،ضمیر۔

(٦)نَحنُ مُستَغْفِرُونَ. (ہم بخشش طلب کرنے والے ہیں)۔

"نَحنُ" معرفہ،ضمیر۔

"مُستَغْفِرُونَ" نکرہ۔

(٧)طَابَ مَنْ وَثِقَ بِاللّٰهِ. (وہ شخص خوش ہوا جس نے اللہ پر بھروسہ کیا)۔

"مَنْ" معرفہ،اسم موصول۔

"وَثِقَ" میں "هُوَ" معرفہ،ضمیر۔

"اللّٰه" معرفہ،علم۔

(٨)صَبْرُكَ يُورِثُ الخَيرَ. (تیرا صبر خیر کا سبب ہوگا)۔

"صَبْرُ" معرفہ،مضاف الی المعرفۃ،مضاف الی الضمیر ۔

"كَ" معرفہ،ضمیر۔

"يُورِثُ" میں "هُوَ" معرفہ،ضمیر۔

"الخَيرَ" معرفہ،معرفہ بہ الف ولام۔

(٩)ذٰلِكُمُ الشَّيطٰنُ يُخَوِّفُ أَوْلِيَاءَهٗ. (وہ شیطان اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے)۔

"ذَا" معرفہ،اسم اشارہ۔

"ل" حرفِ بعد،نہ نکرہ،نہ معرفہ۔

"كُمْ" حرفِ خطاب،نہ نکرہ،نہ معرفہ۔

"الشَّيطَانُ" معرفہ،معرفہ بہ الف ولام۔

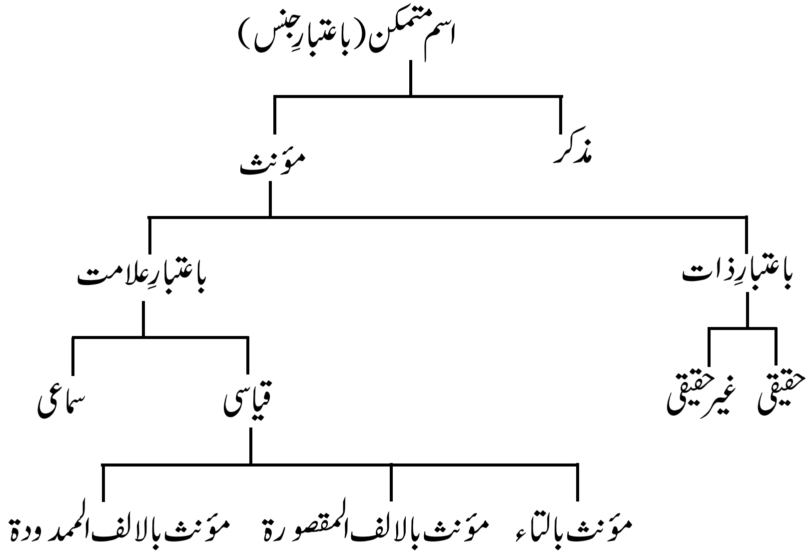
"يُخَوِّفُ" فعل،نہ نکرہ،نہ معرفہ۔

"هُوَ" معرفہ،ضمیر۔

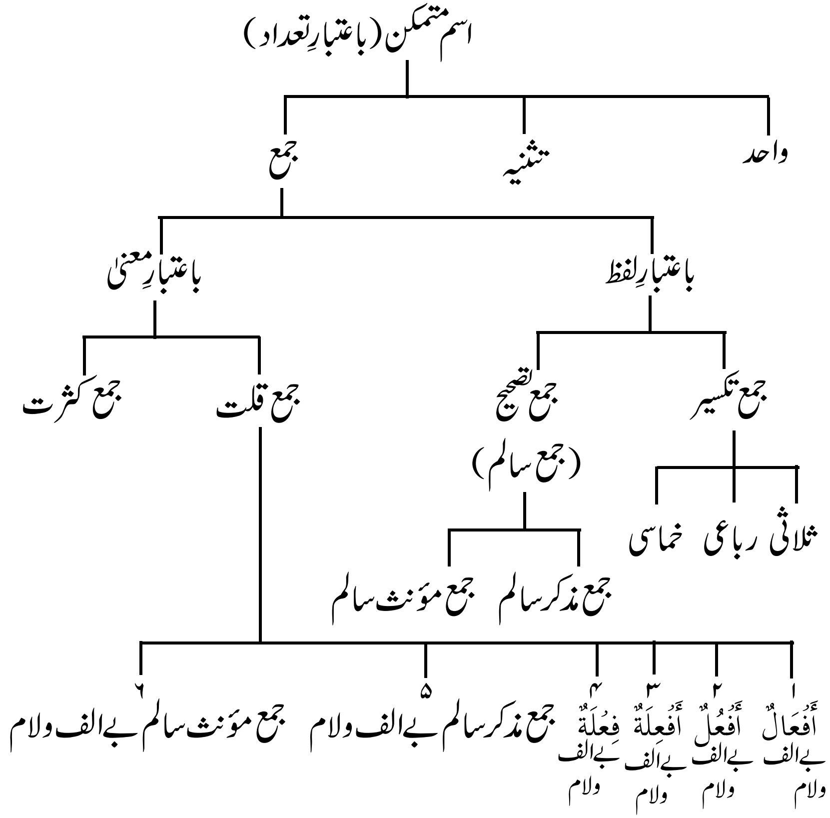
"أَوْلِيَاءَ" معرفہ،معرف،مضاف الی المعرفۃ،مضاف الی الضمیر ۔

"ہ" معرفہ،ضمیر۔

نقشہ برائے اجراء:(۵)



نقشہ برائے اجراء: (٦)



16

(مشق: ۱۰)

اجراء: ۵-٦ (مختصر)

(مذکر ومؤنث اور واحد، تثنیہ وجمع کا مختصر اجراء)

(۱) سَلَامَةُ الإِنْسَانِ فِيْ حَبْسِ النَّفْسِ. (انسان کی سلامتی نفس کو روکنے میں ہے)۔

"سَلَامَةُ" مؤنث، علامت تائے مدوّرہ، مؤنث لفظی، مؤنث قیاسی، واحد۔

"الإِنْسَانِ" مذکر، واحد۔

"حَبْس" مذکر، واحد۔

"النَّفْسِ" مؤنث، علامت تائے مقدّرہ، مؤنث لفظی، مؤنث سماعی، واحد۔

(۲) سَادَةُ الْأُمَّةِ الفُقَهَاءُ. (امت کے سردار فقہاء ہی ہیں)۔

"سَادَةُ" مؤنث، علامت تاءِ مدوّرہ، مؤنث لفظی، مؤنث قیاسی، جمع۔

"الْأُمَّةُ" مؤنث، علامت تاءِ مدوّرہ، مؤنث لفظی، مؤنث قیاسی، واحد۔

"الفُقَهَاءُ" مؤنث، علامت الف ممدودہ، مؤنث لفظی، مؤنث قیاسی، جمع۔

(۳) الدُّنْيَا مَشْحُوْنَةٌ بالرَّزَايَا. (دنیا مصیبتوں سے بھری ہوئی ہے)۔

"الدُّنْيَا" مؤنث، علامت الف مقصورہ، مؤنث لفظی، مؤنث قیاسی، واحد۔

"مَشْحُوْنَةٌ" مؤنث، علامت تاءِ مدوّرہ، مؤنث لفظی، مؤنث قیاسی، واحد۔

"الرَّزَايَا" مؤنث، علامت الف مقصورہ، مؤنث لفظی، مؤنث قیاسی، جمع۔

(۴) هِيَ بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ. (وہ پیلی گائے ہے)۔

"بَقَرَةٌ" مؤنث، علامت تاءِ مدوّرہ، مؤنث حقیقی، مؤنث قیاسی، واحد۔

"صَفْرَاءُ" مؤنث، علامت الف ممدودہ، مؤنث حقیقی، مؤنث قیاسی، واحد۔

(۵) السَّمَاءُ مُنفَطِرَةٌ. (آسمان پھٹنے والا ہے)۔

"السَّمَاءُ" مؤنث، علامت تاءِ مقدّرہ، مؤنث لفظی، مؤنث سماعی، واحد۔

"مُنفَطِرَةٌ" مؤنث، علامت تاءِ مدوّرہ، مؤنث لفظی، مؤنث قیاسی، واحد۔

(۶) هَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ. (ہم نے اُسے دوراستے دِکھائے)۔

"هَدَيْنَا" فعل، نہ مذکر، نہ مؤنث۔

"هَدَيْنَا" میں "نَا" اسم غیر متمکن، نہ مذکر، نہ مؤنث۔

"ہ" اسم غیر متمکن، نہ مذکر، نہ مؤنث۔

"النَّجْدَيْنِ" مذکر، تثنیہ۔

اجراء: (۵) مفصل

مذکر ومؤنث کا مفصل اجراء

(۱) هٰذِهِ امْرَأَةُ زَيْدٍ. (یہ زید کی عورت ہے)۔

اس میں "اِمْرَأَةٌ" یہ جنس کے اعتبار سے اسم متمکن کی دو اقسام مذکر ومؤنث میں سے مؤنث ہے، اس لیے کہ اس کے آخر میں تانیث کی چار علامات تاءِ مدوّرہ، تاءِ مقدّرہ، الف مقصورہ اور الف ممدودہ میں سے تاءِ مدوّرہ ہے۔

ذات کے اعتبار سے مؤنث کی دو اقسام مؤنث حقیقی اور مؤنث لفظی میں سے مؤنث حقیقی ہے، اس لیے کہ اس کے مقابلے میں جاندار مذکر "رَجُلٌ" موجود ہے۔

علامت کے اعتبار سے مؤنث کی دو اقسام مؤنث قیاسی اور مؤنث سماعی میں سے مؤنث قیاسی ہے، اس لیے کہ اس میں علامت تانیث تاءِ مدوّرہ لفظوں میں موجود ہے۔

(۲) أَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ. (اللہ تعالیٰ کی زمین وسیع ہے)۔

اس میں "أَرْضُ" یہ جنس کے اعتبار سے اسم متمکن کی دو اقسام مذکر ومؤنث میں سے مؤنث ہے، اس لیے کہ اس کے آخر میں تانیث کی چار علامات تاءِ مدوّرہ، تاءِ مقدّرہ، الف مقصورہ اور الف ممدودہ میں سے تاءِ مقدّرہ ہے، بدلیل "أُرَيْضَةٌ"۔

ذات کے اعتبار سے مؤنث کی دو اقسام مؤنث حقیقی اور مؤنث لفظی میں سے مؤنث لفظی ہے، اس لیے کہ اس کے مقابلے میں کوئی جاندار مذکر نہیں ہے۔

علامت کے اعتبار سے مؤنث کی دو اقسام مؤنث قیاسی اور مؤنث سماعی میں سے مؤنث سماعی ہے، اس لیے کہ اس میں علامت تانیث لفظوں میں موجود نہیں ہے۔

(۳) هِيَ بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ. (وہ زرد گائے ہے)۔

اس میں "صَفْرَاءُ" یہ جنس کے اعتبار سے اسم متمکن کی دو اقسام مذکر ومؤنث میں سے مؤنث ہے، اس لیے کہ اس کے آخر میں تانیث کی چار علامات تاءِ مدوّرہ، تاءِ مقدّرہ، الف مقصورہ اور الف ممدودہ میں سے الف ممدودہ ہے، اس لیے کہ وہ الف مقصورہ کے بعد ہے اور دو الف کے تلفظ کی دشواری کی وجہ سے اس کو ہمزہ سے بدل دیا گیا ہے۔

ذات کے اعتبار سے مؤنث کی دو اقسام مؤنث حقیقی اور مؤنث لفظی میں سے مؤنث حقیقی ہے، اس لیے کہ اس کے مقابلے میں جاندار مذکر "ثَوْرٌ أَصْفَرُ" موجود ہے۔

علامت کے اعتبار سے مؤنث کی دو اقسام مؤنث قیاسی اور مؤنث سماعی میں سے مؤنث قیاسی ہے، اس لیے کہ اس میں علامت تانیث الف ممدودہ لفظوں میں موجود ہے۔

(۴) الدُّنْيَا مَشْحُوْنَةٌ بِالرَّزَايَا. (دنیا مصیبتوں سے بھری ہوئی ہے)۔

اس میں "الدُّنْيَا" یہ جنس کے اعتبار سے اسم متمکن کی دو اقسام مذکر ومؤنث میں سے مؤنث ہے، اس لیے کہ اس کے آخر میں تانیث کی چار علامات تاءِ مدوّرہ، تاءِ مقدرہ، الف ممدودہ اور الف مقصورہ میں سے الف مقصورہ ہے، اس لیے کہ وہ تین حرفِ اصلی کے بعد ہے اور نہ الحاق کے لیے ہے نہ محض زائد ہے۔

ذات کے اعتبار سے مؤنث کی دو اقسام مؤنث حقیقی اور مؤنث لفظی میں سے مؤنث لفظی ہے، اس لیے کہ اس کے مقابلے میں کوئی جاندار مذکر نہیں ہے۔

علامت کے اعتبار سے مؤنث کی دو اقسام مؤنث قیاسی اور مؤنث سماعی میں سے مؤنث قیاسی ہے، اس لیے کہ اس میں علامت تانیث الف مقصورہ لفظوں میں موجود ہے۔

(۵) السَّمَاءُ مُنفَطِرَةٌ. (آسمان پھٹنے والا ہے)۔

اس میں "السَّمَاءُ" یہ جنس کے اعتبار سے اسم متمکن کی دو اقسام مذکر و مؤنث میں سے مؤنث ہے، اس لیے کہ اس کے آخر میں تانیث کی چار علامات تاءِ مدوّرہ، تاءِ مقدّرہ، الف مقصورہ اور الف ممدودہ میں سے تاءِ مقدّرہ ہے، بدلیل "سُمَيَّةٌ" (چھوٹا آسمان)۔

ذات کے اعتبار سے مؤنث کی دو اقسام مؤنث حقیقی اور مؤنث لفظی میں سے مؤنث لفظی ہے، اس لیے کہ اس کے مقابلے میں کوئی جاندار مذکر نہیں ہے۔

علامت کے اعتبار سے مؤنث کی دو اقسام مؤنث قیاسی اور مؤنث سماعی میں سے مؤنث سماعی ہے، اس لیے کہ اس میں علامت تانیث لفظوں میں موجود نہیں ہے۔

فائدہ: "سَمَاءٌ" دراصل "سَمَاوٌ" تھا، اس کا ہمزہ "واو" سے بدلا ہوا ہے، اس لیے اس کو الف مقصورہ نہیں کہہ سکتے۔

(مشق:۱۱)

اجراء:۶ مختصر

(۱) مُصطَفَونَ. (کچھ چنے ہوئے)۔

واحد "مُصطَفٰی"، جمع، جمع تصحیح، جمع مذکر سالم، جمع قلت، ثلاثی، حروفِ اصلی: ص، ف، و

(۲) أَخيَارٌ. (کچھ اچھے)۔

واحد "خَيرٌ"، جمع، جمع تکسیر، جمع قلت، ثلاثی، حروفِ اصلی: خ، ي، ر۔

(۳) مُتَّقُونَ. (کچھ پرہیز کرنے والے)۔

واحد "مُتَّقٍ"، جمع، جمع تصحیح، جمع مذکر سالم، جمع قلت، ثلاثی، حروفِ اصلی: و، ق، ي۔

(۴) قَانِتَاتٌ. (کچھ فرماں بردار عورتیں)۔

واحد "قَانِتَةٌ"، جمع، جمع تصحیح، جمع مؤنث سالم، جمع قلت، ثلاثی، حروفِ اصلی: ق، ن، ت.

(۵) مَضَاجِعُ. (بہت سی خوابگاہیں)۔

واحد "مَضْجَعٌ"، جمع، جمع تکسیر، جمع کثرت، ثلاثی، حروفِ اصلی: ض، ج، ع۔

(۶) شُمُوسٌ. (بہت سے سورج)۔

واحد "شَمسٌ"، جمع، جمع تکسیر، جمع کثرت، ثلاثی، حروفِ اصلی: ش، م، س۔

(۷) عَقَارِبُ. (بہت سے بچھو)۔

واحد "عَقرَبٌ"، جمع، جمع تکسیر، جمع کثرت، رباعی، حروفِ اصلی: ع، ق، ر، ب۔

(۸) سَفَارِجُ. (بہت سے سفرجل) (بہی)۔

واحد "سَفَرجَلٌ"، جمع، جمع تکسیر، جمع کثرت، خماسی، حروفِ اصلی: س، ف، ر، ج، ل.

(۹) ابَالٌ. (کچھ اونٹ)۔

واحد "إِبِلٌ"، جمع، جمع تکسیر، جمع قلت، ثلاثی، حروفِ اصلی: إ، ب، ل۔

(۱۰) أَغرِبَةٌ. (کچھ کوّے)۔

واحد "غُرَابٌ"، جمع، جمع تکسیر، جمع قلت، ثلاثی، حروفِ اصلی: غ، ر، ب۔

(۱۱) عَصَافِيرُ. (بہت سی چڑیا)۔

واحد "عُصفُورٌ"، جمع، جمع تکسیر، جمع کثرت، رباعی، حروفِ اصلی: ع، ص، ف، ر.

(۱۲) أَعلَونَ. (کچھ بلندتر)۔

واحد "أَعلٰی"، جمع، جمع تصحیح، جمع مذکر سالم، جمع قلت، ثلاثی، حروفِ اصلی: ع، ل، و.

(۱۳) دُعىً. (بہت سی زیادہ دعوت دینے والیاں)۔

واحد "دُعِيٌ"، جمع، جمع تکسیر، جمع کثرت، ثلاثی، حروفِ اصلی: د، ع، و۔

(۱۴) الصَّالِحَاتُ. (بہت سی نیک عورتیں)۔

واحد "الصَّالِحَةُ"، جمع، جمع تصحیح، جمع مؤنث سالم، جمع کثرت، ثلاثی، حروفِ اصلی: ص، ل، ح۔

(اجراء:٦)

واحد، تثنیہ اور جمع کا مفصل اجراء

(۱) مُصطَفَوْنَ. (کچھ چنے ہوئے)۔

یہ تعداد کے اعتبار سے اسم متمکن کی تین اقسام: واحد، تثنیہ اور جمع میں سے جمع ہے، اس لیے کہ یہ دو سے زیادہ پر دلالت کرتا ہے اور اس کے واحد "مُصطَفیً" میں لفظی تغیر کیا گیا ہے۔

لفظ کے اعتبار سے جمع کی دو اقسام جمع تکسیر اور جمع تصحیح میں سے جمع تصحیح ہے، اس لیے کہ اس کے واحد "مُصطَفیً" کا وزن سلامت ہے، جمع تصحیح کو جمع سالم بھی کہتے ہیں۔ جمع سالم کی دو اقسام جمع مذکر سالم اور جمع مؤنث سالم میں سے جمع مذکر سالم ہے، اس لیے کہ اس کے واحد "مُصطَفیً" کے آخر میں "و" اور "ن" زائد کیا گیا ہے۔

معنیٰ کے اعتبار سے جمع کی دو اقسام جمع قلت اور جمع کثرت میں سے جمع قلت ہے، اس لیے کہ یہ دس یا دس سے کم پر بولی جاتی ہے۔ اور جمع قلت کے چھ اوزان: أَفْعَالٌ، أَفْعُلٌ، أَفْعِلَةٌ، فِعْلَةٌ، جمع مذکر سالم اور جمع مؤنث سالم بے الف ولام میں سے جمع مذکر سالم بے الف ولام ہے۔

(۲) الأَخْيَارُ. (بہت سے اچھے)۔

یہ تعداد کے اعتبار سے اسم متمکن کی تین اقسام: واحد، تثنیہ اور جمع میں سے جمع ہے، اس لیے کہ یہ دو سے زیادہ پر دلالت کرتا ہے اور اس کے واحد "الخَيْرُ" میں لفظی تغیر کیا گیا ہے۔

لفظ کے اعتبار سے جمع کی دو اقسام جمع تکسیر اور جمع تصحیح میں سے جمع تکسیر ہے، اس لیے کہ اس کے واحد "الخَيْرُ" کا وزن سلامت نہیں رہا۔

حروفِ اصلی کے اعتبار سے جمع تکسیر کی تین اقسام ثلاثی، رُباعی اور خماسی میں سے ثلاثی ہے، اس لیے کہ اس کے حروفِ اصلی تین ہیں: خ، ي، ر۔ اور ثلاثی میں جمع تکسیر کے اوزان سماع سے تعلق رکھتے ہیں، قیاس کو ان میں کوئی دخل نہیں۔

معنیٰ کے اعتبار سے جمع کی دو اقسام جمع قلت اور جمع کثرت میں سے جمع کثرت ہے، اس لیے کہ یہ دس سے زیادہ پر بولی جاتی ہے۔ اور جمع قلت کے چھ اوزان: أَفْعَالٌ، أَفْعُلٌ، أَفْعِلَةٌ، فِعْلَةٌ، جمع مذکر سالم اور جمع مؤنث سالم بے الف ولام میں سے کسی وزن پر نہیں ہے، اس لیے کہ یہ "أَفْعَالٌ" کے وزن پر ہے اور الف ولام کے ساتھ ہے۔

(مشق:۱۲)

اجراء:۳

معرب اسم متمکن کا مفصل اجراء

(۱) نَبِيُّنَا مُحَمَّدٌ. (ہمارے نبی محمد ﷺ ہیں)۔

اس میں "نَبِيٌّ"، یہ کلمہ کی دو اقسام معرب اور مبنی میں سے معرب ہے، اس لیے کہ اس کا آخر عامل کے بدلنے سے بدلتا رہتا ہے، جیسے: "جَاءَ نَبِيٌّ، رَأَيْتُ نَبِيًّا، مَرَرْتُ بِنَبِيٍّ".

معرب کی دو اقسام اسم متمکن جب کہ ترکیب میں واقع ہو اور فعل مضارع کے سات صیغے بانونِ اعرابی مطلقاً اور مضارع کے پانچ صیغے جب کہ نونِ تاکید سے خالی ہوں ان میں سے اسم متمکن ہے، اس لیے کہ یہ مبنی الاصل سے کسی طرح مشابہت نہیں رکھتا، نہ احتیاج میں، نہ معنیٰ میں اور نہ تعدادِ حروف میں، اور ترکیب میں واقع ہے۔

وجوہِ اعراب کے اعتبار سے اسم متمکن کی سولہ اقسام : (۱)مفرد منصرف صحیح (۲)مفرد منصرف جاری مجرائے صحیح (۳)جمع مکسر منصرف صحیح (۴)جمع مؤنث سالم (۵)غیر منصرف (۶)اسماءِ ستہ مکبرہ موحدہ مضاف بغیر یائے متکلم (۷)مثنی (۸) کلا وکلتا مضاف بہ ضمیر (۹)اثنان اور اثنتان ...الخ میں سے دوسری قسم مفرد منصرف جاری مجرائے صحیح ہے،اس لیے کہ مفرد ہے،تثنیہ اور جمع نہیں ہے،منصرف ہے،غیر منصرف نہیں ہے،اور جاری مجرائے صحیح ہے،اس لیے اس کے آخر میں حروفِ علت واو اور یاء میں سے یاء ہے اور اس کا ما قبل ساکن ہے۔

اس کا اعراب حالت رفعی میں ضمہ کے ساتھ، حالت نصبی میں فتحہ کے ساتھ اور حالت جری میں کسرہ کے ساتھ ہوگا،جیسے:"جَاءَ نَبيٌّ، رَأَيتُ نَبِيًّا، مَرَرتُ بِنَبِيٍّ".

یہاں یہ حالت رفعی میں ہے،اس لیے کہ مبتدا ہے۔

(۲)"مُحَمَّدٌ" یہ کلمہ کی دو اقسام معرب اور مبنی میں سے معرب ہے،اس لیے کہ اس کا آخر عامل کے بدلنے سے بدلتا رہتا ہے،جیسے:"جَاءَ مُحَمَّدٌ، رَأَيتُ مُحَمَّدًا، مَرَرتُ بِمُحَمَّدٍ".

معرب کی دو اقسام اسم متمکن جب کہ ترکیب میں واقع ہو اور فعل مضارع کے سات صیغے بانونِ اعرابی مطلقاً اور مضارع کے پانچ صیغے جب کہ نونِ تاکید سے خالی ہوں ان میں سے اسم متمکن ہے،اس لیے کہ یہ مبنی الاصل سے کسی طرح مشابہت نہیں رکھتا، نہ احتیاج میں، نہ معنی میں اور نہ تعدادِ حروف میں،اور ترکیب میں واقع ہے۔

وجوہِ اعراب کے اعتبار سے اسم متمکن کی سولہ اقسام : (۱)مفرد منصرف صحیح (۲)مفرد منصرف جاری مجرائے صحیح (۳)جمع مکسر منصرف صحیح (۴)جمع مؤنث سالم (۵)غیر منصرف (۶)اسماءِ ستہ مکبرہ موحدہ مضاف بغیر یائے متکلم (۷)مثنی (۸) کلا وکلتا مضاف بہ ضمیر (۹)اثنان اور اثنتان ...الخ میں سے پہلی قسم مفرد منصرف صحیح ہے،اس لیے کہ

یہ مفرد ہے،تثنیہ اور جمع نہیں ہے،منصرف ہے،غیر منصرف نہیں ہے،اور صحیح ہے،اس لیے کہ اس کے آخر میں حروفِ علت واو،الف اور یاء میں سے کوئی حرف نہیں ہے۔

اس کا اعراب حالت رفعی میں ضمہ کے ساتھ، حالت نصبی میں فتحہ کے ساتھ اور حالت جری میں کسرہ کے ساتھ ہوگا،جیسے:"جَاءَ مُحَمَّدٌ، رَأَيتُ مُحَمَّدًا، مَرَرتُ بِمُحَمَّدٍ".

یہاں یہ حالت رفعی میں ہے،اس لیے کہ خبر ہے۔

اجراء:۳(مختصر)

(۱)مَكَّةُ بَلْدَةٌ مُبَارَكَةٌ. (مکہ مبارک شہر ہے)۔

"مَكَّةُ" معرب،اسم متمکن،پانچویں قسم:غیر منصرف،سبب:تانیث بالتاء اور معرفہ،اس کا اعراب حالت رفعی میں ضمہ لفظی کے ساتھ اور حالت نصبی وجری میں فتحہ لفظی کے ساتھ ہوگا۔

"بَلْدَةٌ" معرب،اسم متمکن،پہلی قسم:مفرد منصرف صحیح،اس کا اعراب حالت رفعی میں ضمہ لفظی کے ساتھ، حالت نصبی میں فتحہ لفظی کے ساتھ اور حالت جری میں کسرۂ لفظی کے ساتھ ہوگا۔

"مُبَارَكَةٌ" معرب،اسم متمکن،پہلی قسم:مفرد منصرف صحیح،اس کا اعراب حالت رفعی میں ضمہ لفظی کے ساتھ، حالت نصبی میں فتحہ لفظی کے ساتھ اور حالت جری میں کسرۂ لفظی کے ساتھ ہوگا۔

(۲)عُثْمَانُ ثَالِثُ الْخُلَفَاءِ. (حضرت عثمانؓ تیسرے خلیفہ ہیں)۔

"عُثْمَانُ" معرب،اسم متمکن،پانچویں قسم:غیر منصرف،سبب:معرفہ والف نون زائدتان،اس کا اعراب حالت رفعی میں ضمہ لفظی کے ساتھ اور حالت نصبی وجری میں فتحہ لفظی

کے ساتھ ہوگا۔

"ثَـالِثُ" معرب، اسم متمکن، پہلی قسم: مفرد منصرف صحیح، اس کا اعراب حالت رفعی میں ضمہ لفظی کے ساتھ، حالت نصبی میں فتحہ لفظی کے ساتھ اور حالت جری میں کسرۂ لفظی کے ساتھ ہوگا۔

"الخُلَفَاءِ" معرب، اسم متمکن، تیسری قسم: جمع مکسر منصرف (بوجہ الف ولام) صحیح، اس کا اعراب حالت رفعی میں ضمہ لفظی کے ساتھ، حالت نصبی میں فتحہ لفظی کے ساتھ اور حالت جری میں کسرۂ لفظی کے ساتھ ہوگا۔

(۳) الصَّالِحَاتُ قَانِتَاتٌ. (نیک عورتیں فرماں بردار ہیں)۔

"الصَّـالِحَاتُ" معرب، اسم متمکن، چوتھی قسم: جمع مؤنث سالم، اس کا اعراب حالت رفعی میں ضمہ لفظی کے ساتھ اور حالت نصبی وجری میں کسرۂ لفظی کے ساتھ ہوگا۔

(۴) إِسْمَاعِيلُ ذَبِيحُ اللّٰهِ. (اسماعیل علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے ذبیح ہیں)۔

"إِسْمَاعِيلُ" معرب، اسم متمکن، پانچویں قسم: غیر منصرف، سبب: معرفہ وعجمہ، اس کا اعراب حالت رفعی میں ضمہ لفظی کے ساتھ اور حالت نصبی وجری میں فتحہ لفظی کے ساتھ ہوگا۔

(۵) أَحْسَنُ القَصَصِ هٰذَا القُرْآنُ. (بہترین بیان یہ قرآن ہی ہے)۔

"أَحْسَنُ" معرب، اسم متمکن، پہلی قسم: مفرد منصرف (بوجہ اضافت) صحیح، اس کا اعراب حالت رفعی میں ضمہ لفظی کے ساتھ، حالت نصبی میں فتحہ لفظی کے ساتھ اور حالت جری میں کسرۂ لفظی کے ساتھ ہوگا۔

(۶) حَمُوْكِ عَالِمٌ. (تیرا دیور عالم ہے)۔

"حَمُوْ" معرب، اسم متمکن، چھٹی قسم: یکے از اسماءِ ستہ مکبرہ موحدہ مضاف بغیر یاءِ متکلم، اس کا اعراب حالت رفعی میں واو، حالت نصبی میں الف اور حالت جری میں یاء کے ساتھ ہوگا۔

(۷) حَضَرَنِي الرَّجُلَانِ كِلَاهُمَا. (دونوں مرد میرے پاس آئے)۔

"كِلَا" معرب، اسم متمکن، آٹھویں قسم: کلا وکلتا مضاف بہ مضمر، اس کا اعراب حالت رفعی میں الف اور حالت نصبی وجری میں یاء ماقبل مفتوح کے ساتھ ہوگا۔

(۸) بِعْتُ ثَوْبِي بِدِيْنَارَيْنِ. (میں نے دو دینار میں اپنا کپڑا بیچا)۔

"ثَـوْبِيْ" معرب، اسم متمکن، چودہویں قسم: غیر جمع مذکر سالم وغیر تثنیہ مضاف بہ یاءِ متکلم، اس کا اعراب حالت رفعی میں ضمہ تقدیری، حالت نصبی میں فتحہ تقدیری اور حالت جری میں کسرۂ تقدیری کے ساتھ ہوگا۔

"سَبْـعِيْـنَ، ثَلَاثِيْـنَ" معرب، اسم متمکن، بارہویں قسم: عشرین سے تسعین تک کی دہائیاں، اس کا اعراب حالت رفعی میں واو ماقبل مضموم کے ساتھ اور حالت نصبی وجری میں یاء ماقبل مکسور کے ساتھ ہوگا۔

"رَجُلًا، اللّٰـهُ، كَمَالٌ، جَمَالٌ، سَبِيْلٌ، لَيْلَةٌ" معرب، اسم متمکن، پہلی قسم: مفرد منصرف صحیح۔

"الْمُحْسِنِيْنَ، الْمُفْسِدِيْنَ" معرب، اسم متمکن، دسویں قسم: جمع مذکر سالم، اس کا اعراب حالت رفعی میں واو ماقبل مضموم کے ساتھ اور حالت نصبی وجری میں یاء ماقبل مسکور کے ساتھ ہوگا۔

"الْعُلٰـى، الدُّجٰى" معرب، اسم متمکن، تیرہویں قسم: اسم مقصور، اس کا اعراب تینوں حالتوں میں تقدیری ہوگا۔

"قَلْبِيْ، رَبِّيْ، صِرَاطِيْ، جَنَّتِيْ" معرب، اسم متمکن، چودہویں قسم: غیر جمع مذکر سالم وغیر تثنیہ مضاف بہ یاءِ متکلم، اس کا اعراب تینوں حالتوں میں تقدیری ہوگا۔

"قَاضٍ، الدَّاعِيْ، رَاضٍ، المَعَاصِيْ" معرب، اسم متمکن، پندرہویں قسم: اسم منقوص، اس کا اعراب حالت رفعی میں ضمہ تقدیری کے ساتھ، حالت نصبی میں فتحہ لفظی کے

ساتھ اور حالت جری میں کسرہ تقدیری کے ساتھ ہوگا۔

"مُـكْـرِمِـيَّ" معرب، اسم متمکن، سولہویں قسم: جمع مذکر سالم جب کہ یاءِ متکلم کی جانب مضاف ہو، اس کا اعراب حالت رفعی میں واوِ مقدر کے ساتھ اور حالت نصبی وجری میں یاء ماقبل مکسور کے ساتھ ہوگا۔

"فِـرْعَوْنُ" اسم متمکن، پانچویں قسم: غیر منصرف، سبب: عجمہ ومعرفہ، رفع ضمہ کے ساتھ اور نصب وجر فتحہ کے ساتھ۔

(مشق:۱٦)

اجراء: ۳ مختصر

(۱) لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ. (میں اس چیز کی عبادت نہیں کروں گا جس کی تم عبادت کرتے ہو)۔

"أَعْبُدُ" معرب، فعل مضارع، پہلی قسم: فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ مرفوعہ، اس کا اعراب حالت رفعی میں ضمہ لفظی، حالت نصبی میں فتحہ لفظی اور حالت جزمی میں سکون کے ساتھ ہوگا۔ جیسے: أَنَا أَعْبُدُ، لَنْ أَعْبُدَ، لَمْ أَعْبُدْ.

"تَعْبُدُوْنَ" معرب، فعل مضارع، چوتھی قسم: فعل مضارع صحیح باضمیر بارز مرفوع و نونِ اعرابی، اس کا رفع نونِ اعرابی کے اثبات کے ساتھ اور نصب وجزم نونِ اعرابی کے حذف کے ساتھ ہوگا۔ جیسے: أَنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ، لَنْ تَعْبُدُوْا، لَمْ تَعْبُدُوْا.

(۲) لَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى. (تیرا رب ضرور تجھے عطا کرے گا چنانچہ تو خوش ہوگا)۔

"يُعْطِيْ" معرب، فعل مضارع، دوسری قسم: فعل مضارع مفرد معتل یائی، اس کا رفع ضمہ تقدیری کے ساتھ، نصب فتحہ لفظی کے ساتھ اور جزم لام کلمہ یعنی حرفِ علت یاء کے حذف کے ساتھ ہوگا۔ جیسے: هُوَ يُعْطِيْ، لَنْ يُعْطِيَ، لَمْ يُعْطِ.

"تَرْضٰى" معرب، فعل مضارع، تیسری قسم: فعل مضارع مفرد معتل الفی، اس کا

رفع ضمہ تقدیری کے ساتھ، نصب فتحہ تقدیری کے ساتھ اور جزم لام کلمہ یعنی حرفِ علت الف کے حذف کے ساتھ ہوگا۔ جیسے: أَنْتَ تَرْضٰى، لَنْ تَرْضٰى، لَمْ تَرْضَ.

(۳) يُرِيْدَانِ أَنْ يُخْرِجَاكُمْ. (وہ دو چاہتے ہیں کہ وہ دونوں تمہیں نکالیں)۔

"يُرِيْدَانِ، يُخْرِجَا" معرب، فعل مضارع، چوتھی قسم: فعل مضارع صحیح باضمیر بارز مرفوع، اس کا رفع نونِ اعرابی کے اثبات کے ساتھ اور نصب وجزم نونِ اعرابی کے حذف کے ساتھ ہوگا۔ جیسے: هُمَا يُرِيْدَانِ وَ يُخْرِجَانِ، لَنْ يُرِيْدَا وَ يُخْرِجَا، لَمْ يُرِيْدَا وَ يُخْرِجَا.

(۴) أُولٰئِكَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ. (وہ بھلائیوں میں جلدی کرتے ہیں)۔

"يُسَارِعُوْنَ" معرب، فعل مضارع، چوتھی قسم: فعل مضارع صحیح باضمیر بارز مرفوع، اس کا رفع نونِ اعرابی کے اثبات کے ساتھ اور نصب وجزم نونِ اعرابی کے حذف کے ساتھ ہوگا۔ جیسے: هُمْ يُسَارِعُوْنَ، لَنْ يُسَارِعُوْا، لَمْ يُسَارِعُوْا.

(۵) أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ. (کیا تو نے نہیں دیکھا کہ تیرے رب نے کیسے کیا)۔

"لَمْ تَرَ" معرب، فعل مضارع، تیسری قسم: فعل مضارع مفرد معتل الفی، اس کا رفع ضمہ تقدیری کے ساتھ، نصب فتحہ تقدیری کے ساتھ اور جزم لام کلمہ یعنی حرفِ علت الف کے حذف کے ساتھ ہوگا۔ جیسے: أَنْتَ تَرٰى، لَنْ تَرٰى، لَمْ تَرَ.

(٦) لَا تَحْزَنِيْ. (تو ایک عورت غم نہ کر)۔

"لَا تَحْزَنِيْ" معرب، فعل مضارع، چوتھی قسم: فعل مضارع صحیح باضمیر بارز مرفوع و نونِ اعرابی، اس کا رفع نونِ اعرابی کے اثبات کے ساتھ اور نصب وجزم نونِ اعرابی کے حذف کے ساتھ ہوگا۔ جیسے: أَنْتِ تَحْزَنِيْنَ، لَنْ تَحْزَنِيْ، لَمْ تَحْزَنِيْ.

(۷) لَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ. (یہودی ہرگز تجھ سے راضی نہیں ہوں گے)۔

"لَنْ تَرْضٰى" معرب، فعل مضارع، تیسری قسم: فعل مضارع مفرد معتل الفی، اس کا

رفع ضمہ تقدیری کے ساتھ، نصب فتحہ تقدیری کے ساتھ اور جزم لام کلمہ یعنی حرفِ علت الف کے حذف کے ساتھ ہوگا۔ جیسے: هِيَ تَرْضٰى، لَنْ تَرْضٰى، لَمْ تَرْضَ.

اجراء: ۳ (مفصل)

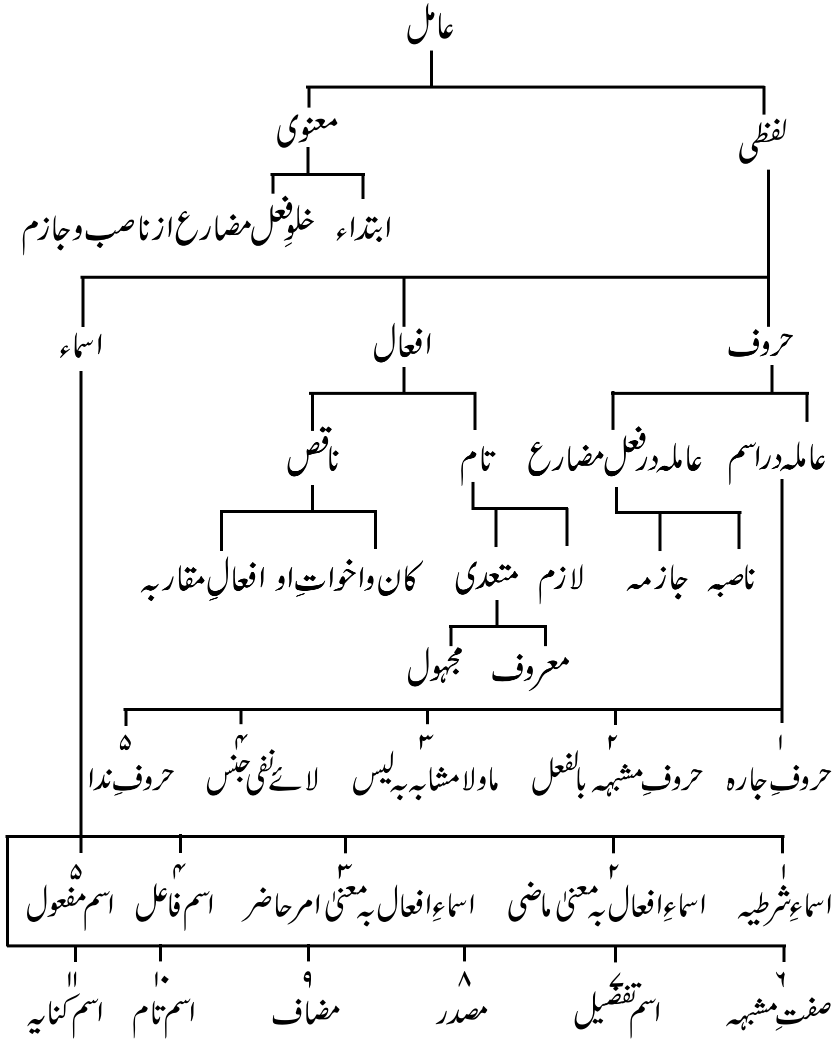
(۱) نَبْلُوْ (ہم آزماتے ہیں)۔

"نَبْلُوْ" یہ کلمہ کی دو اقسام معرب اور مبنی میں سے معرب ہے، اس لیے کہ اس کا آخر عامل کے بدلنے سے بدلتا ہے، جیسے: نَحْنُ نَبْلُوْ، لَنْ نَبْلُوَ، لَمْ نَبْلُ.

معرب کی دو اقسام: اسم متمکن جب کہ ترکیب میں واقع ہو اور فعل مضارع کے سات صیغے بانونِ اعرابی مطلقاً اور فعل مضارع کے پانچ صیغے جب کہ نونِ تاکید سے خالی ہوں، ان میں سے فعل مضارع خالی از نونِ تاکید ہے۔

اعراب کے طریقوں کے اعتبار سے فعل مضارع کی چار اقسام: (۱) فعل مضارع صحیح خالی از ضمائر بارزہ مرفوعہ (۲) فعل مضارع مفرد معتل واوی و یائی (۳) فعل مضارع مفرد معتل الفی اور (۴) فعل مضارع صحیح یا معتل باضمائر بارزہ مرفوعہ میں سے دوسری قسم فعل مضارع مفرد معتل واوی ہے، اس لیے کہ اس کے آخر میں حرفِ علت واو ہے اور ضمیر بارز مرفوع (الف، واو اور یاء) سے خالی ہے، اس کا اعراب حالت رفعی میں ضمہ تقدیری، حالت نصبی میں فتحہ لفظی اور حالت جزمی میں لام کلمہ یعنی حرفِ علت واو کے حذف کے ساتھ ہوگا۔ جیسے: نَحْنُ نَبْلُوْ، لَنْ نَبْلُوَ، لَمْ نَبْلُ. یہاں حالت رفعی میں ہے، اس لیے کہ ناصب و جازم سے خالی ہے۔

نقشہ برائے اجراء: (۷)



(مشق:۱۷)

اجراء:۷(مفصّل)

حرفِ عامل کا مفصل اجراء

(۱) اٰمَنَّا بِاللّٰہِ.

اس جملہ میں "ب"، کلمہ کی دو اقسام عامل اور غیر عامل میں سے عامل ہے، اس لیے کہ اس کی وجہ سے "اللّٰہِ"، معرب کا آخر لفظاً بدلا۔

اور عامل کی دو اقسام لفظی اور معنوی میں سے لفظی ہے، اس لیے کہ وہ لفظ میں موجود ہے۔

اور عامل لفظی کی تین اقسام حروف، افعال اور اسماء میں سے حرف ہے، اس لیے کہ اس کے معنیٰ دوسرا کلمہ ملائے بغیر سمجھ میں نہیں آتے۔

اور حروفِ عاملہ کی دو اقسام عاملہ در اسم اور عاملہ در فعل مضارع میں سے عاملہ در اسم ہے، اس لیے کہ یہ صرف اسم میں عمل کرتا ہے۔

اور عاملہ در اسم کی پانچ اقسام: (۱) حروفِ جارہ (۲) حرفِ مشبہ بالفعل (۳) ما ولا مشابہ بلیس (۴) لائے نفی جنس اور (۵) حروفِ ندا میں سے حرفِ جر ہے، اس لیے کہ یہ "اٰمَنَّا"، فعل کا اپنے مابعد اسم "اللّٰہِ" سے تعلق قائم کرنے کے لیے آیا ہے، اور اس نے لفظ "اللّٰہِ" کو کسرۂ لفظی کے ساتھ جر دیا۔

اجراء:۷ مختصر

(۱) مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰہِ.

(لوگوں میں سے بعض وہ ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لائے)۔

"مِنَ النَّاسِ"، "مِنْ"، حرفِ جر نے اپنے مابعد اسم "النَّاسِ"، کو کسرۂ لفظی سے جر دیا، "مِنْ"، حرف جر نے "ثَابِتٌ"، شبہ فعل محذوف کا تعلق اپنے بعد اسم "النَّاس" سے کیا۔

(۲) أَرْسَلْنَآ إِلَيْهِمْ. (ہم نے ان کی طرف بھیجا)۔

اس جملہ میں "إِلـٰی"، حرفِ جر نے اپنے مابعد اسم "هُمْ"، ضمیر کو محلاً جر دیا، "إِلـٰی" حرفِ جر نے "أَرْسَلْنَا"، فعل کا تعلق اپنے مابعد اسم "هُمْ"، ضمیر سے کیا۔

(۳) الحَمْدُ لِلّٰهِ. (تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں)۔

"ل" حرفِ جر نے اپنے مابعد اسم "اللّٰه" کو کسرۂ لفظی کے ذریعہ جر دیا، "ل" حرفِ جر نے "ثَابِتٌ"، شبہ فعل محذوف کا تعلق اپنے مابعد اسم "اللّٰه" سے کیا۔

(۴) تَاللّٰهِ لَأَكِيْدَنَّ أَصْنَامَكُمْ.

(اللہ کی قسم میں تمہارے بتوں کا ضرور بالضرور علاج کروں گا)۔

"ت" حرفِ جر نے اپنے مابعد اسم "اللّٰهِ" کو جر دیا، "ت" حرفِ جر نے "أُقْسِمُ" معنیٰ فعل کا تعلق اپنے مابعد اسم "اللّٰهِ" سے کیا۔

(۵) وَجْهُ زَيْدٍ كَالقَمَرِ. (زید کا چہرہ چاند کی طرح ہے)۔

"ك" حرفِ جر نے اپنے مابعد اسم "القَمَرِ" کو کسرۂ لفظی کے ذریعہ جر دیا، "ك" حرفِ جر نے "ثَابِتٌ"، شبہ فعل محذوف کا تعلق اپنے مابعد اسم "القَمَرِ" سے کیا۔

(۶) عَلَيْكُمْ وَقَارٌ. (تم پر سنجیدگی ہے)۔

"عَلـٰی" حرفِ جر نے اپنے مابعد اسم "كُمْ" ضمیر کو جر دیا، "عَلـٰی" حرفِ جر نے "ثَابِتٌ" شبہ فعل محذوف کا تعلق اپنے مابعد اسم "كُمْ"، ضمیر سے کیا۔

(۷) لَهُمْ حُكُوْمَةٌ. (ان کے لیے حکومت ہے)۔

"ل" حرفِ جر نے اپنے مابعد اسم "هُمْ"، ضمیر کو محلاً جر دیا، "ل" حرفِ جر نے "ثَابِتَةٌ" شبہ فعل محذوف کا تعلق اپنے مابعد اسم "هُمْ"، ضمیر سے کیا۔

(۸) أَدَبُ المَرْءِ خَيْرٌ مِنْ ذَهَبِهٖ.

(انسان کا ادب اس کے سونے (مال ودولت) سے بہتر ہے)۔

"مِنْ" حرفِ جر نے اپنے مابعد اسم "ذَهَبٌ" کو کسرۂ لفظی کے ذریعہ جر دیا، "مِنْ" حرفِ جر نے "خَيْرٌ" شبہ فعل کا تعلق اپنے مابعد اسم "ذَهَبٌ" سے کیا۔

(۹) اِسْتِرَاحَةُ النَّفْسِ فِي اليَأْسِ. (نفس کی راحت نا اُمیدی میں ہے)۔

"فِيْ" حرفِ جر نے اپنے مابعد اسم "اليَأْسِ" کو کسرۂ لفظی سے جر دیا، "فِيْ" حرفِ جر نے "ثَابِتَةٌ" شبہ فعل محذوف کا تعلق اپنے مابعد اسم "اليَأْسِ" کے ساتھ کیا۔

(۱۰) الإِنْسَانُ مِنَ اللِّسَانِ. (انسان زبان سے پہچانا جاتا ہے)۔

"مِنْ" حرفِ جر نے اپنے مابعد اسم "اللِّسَان" کو کسرۂ لفظی سے جر دیا، "مِنْ" حرفِ جر نے "ثَابِتٌ" شبہ فعل محذوف کا تعلق اپنے مابعد اسم "اللِّسَان" سے کیا۔

(۱۱) دَوَاءُ القَلْبِ الرِّضَاءُ بِالقَضَاءِ. (دل کی دوا تقدیر پر راضی رہنے میں ہے)۔

"ب" حرفِ جر نے اپنے مابعد اسم "القَضَاءِ" کو کسرۂ لفظی سے جر دیا، "ب" حرفِ جر نے "الرِّضَاءِ" مصدر کا تعلق اپنے مابعد اسم "القَضَاءِ" سے کیا۔

(۱۲) خَيْرُ المَالِ مَا أُنْفِقَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ.

(بہترین مال وہ ہے جو اللہ کے راستے میں خرچ کیا گیا ہو)۔

"فِيْ" حرفِ جر نے اپنے مابعد اسم "سَبِيْلِ" کو کسرۂ لفظی سے جر دیا، "فِيْ" حرفِ جر نے "أُنْفِقَ" فعل مجہول کا تعلق اپنے مابعد اسم "سَبِيْلِ" سے کیا۔

(۱۳) سُرُوْرُكَ بِالدُّنْيَا غُرُوْرٌ. (تیرا دنیا سے خوش ہونا دھوکہ ہے)۔

"ب" حرفِ جر نے اپنے مابعد اسم "الدُّنْيَا" کو کسرۂ تقدیری سے جر دیا، "ب" حرفِ جر نے "سُرُوْرُ" مصدر کا تعلق اپنے مابعد اسم "الدُّنْيَا" سے کیا۔

(۱۴) رَأَيْتُ طَلَبَةَ العِلْمِ خَلَا زَيْدٍ. (میں نے زید کے علاوہ طالب علم دیکھے)۔

"خَلَا" حرفِ جر نے اپنے مابعد اسم "زَيْدٍ" کو کسرۂ لفظی سے جر دیا، "خَلَا" حرفِ جر نے "رَأَيْتُ" فعل کا تعلق اپنے مابعد اسم "زَيْدٍ" سے کیا۔

(۱۵) مَا رَأَيْتُهٗ مُذْ يَوْمِ الجُمُعَةِ. (میں نے اس کو جمعہ کے دن سے نہیں دیکھا)۔

"مُذْ" حرفِ جر نے اپنے مابعد اسم "يَوْمٍ" کو کسرۂ لفظی سے جر دیا، "مُذْ" حرفِ جر نے "مَا رَأَيْتُ" فعل کا تعلق اپنے مابعد اسم "يَوْمٍ" سے کیا۔

(۱۶) لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ. (اُسی کی مملوک ہیں وہ چیزیں جو آسمانوں میں ہیں)۔

"ل" حرفِ جر نے اپنے مابعد اسم "ہ" ضمیر کو محلاً جر دیا، "ل" حرفِ جر نے "ثَابِتٌ" شبہ فعل محذوف کا تعلق اپنے مابعد اسم "ہ" ضمیر سے کیا۔

(۱۷) لَا تَدْخُلْ بَيْتًا حَتّٰى تَسْتَأْذِنَ.

(تو کسی گھر میں داخل مت ہو، یہاں تک کہ تو اجازت طلب کرے)۔

"حَتّٰى" حرفِ جر نے اپنے مابعد اسم "أَنْ تَسْتَأْذِنَ" کو محلاً جر دیا، "حَتّٰى" حرفِ جر نے "لَا تَدْخُلْ" فعل کا تعلق اپنے مابعد اسم "أَنْ تَسْتَأْذِنَ" سے کیا۔

(مشق:۱۸)

اجراء: ۷ مختصر

(۱) إِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ. (یقیناً اللہ تعالیٰ خوب سننے والے اور خوب دیکھنے والے ہیں)۔

"إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل نے اپنے اسم "اللّٰہ" کو فتحۂ لفظی سے نصب دیا اور اپنی دونوں خبروں "سَمِيْعٌ" اور "بَصِيْرٌ" کو ضمہ لفظی سے رفع دیا۔

(۲) إِنِّيْٓ أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَ الأَرْضِ.

(بے شک میں آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں جانتا ہوں)۔

"إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل نے اپنے اسم "ي" ضمیر کو محلاً نصب دیا، "إِنَّ" حرفِ مشبہ

بالفعل نے اپنی خبر ''أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ'' جملہ کو محلاً رفع دیا۔

(۳) عَلِمْتُ أَنَّ زَيْدًا ذَاهِبٌ. (میں نے جانا کہ یقیناً زید جانے والا ہے)۔

''أَنَّ'' حرفِ مشبہ بالفعل نے اپنے اسم ''زَيْدًا'' کو فتحہ لفظی سے نصب دیا، اور اپنی خبر ''ذَاهِبٌ'' کو ضمہ لفظی سے رفع دیا۔

(۴) لَعَلَّ اللّٰهَ يَرْزُقُنِيْ صَلَاحًا. (اُمید ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے نیکی عطا فرمائے)۔

''لَعَلَّ'' نے اپنے اسم ''اللّٰهَ'' کو فتحہ لفظی سے نصب دیا اور اپنی خبر ''يَرْزُقُنِيْ صَلَاحًا'' جملہ کو محلاً رفع دیا۔

(۵) لَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرَابًا. (کاش کہ میں مٹی ہوتا)۔

''لَيْتَ'' حرفِ مشبہ بالفعل نے اپنے اسم ''ي'' ضمیر کو محلاً نصب دیا اور اپنی خبر ''كُنْتُ تُرَابًا'' جملہ کو محلاً رفع دیا۔

(۶) إِنَّ أَبَانَا لَفِيْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ. (یقیناً ہمارے والد لاعلمی میں ہیں)۔

''إِنَّ'' حرفِ مشبہ بالفعل نے اپنے اسم ''أَبَانَا'' کو الف کے ساتھ نصب دیا اور اپنی خبر ''فِيْ ضَلَالٍ مُبِيْنٍ'' جارمجرور کو محلاً رفع دیا۔

(۷) إِنَّ أَخَوَيْ زَيْدٍ حَاضِرَانِ. (یقیناً زید کے دو بھائی حاضر ہیں)۔

''إِنَّ'' حرفِ مشبہ بالفعل نے اپنے اسم ''أَخَوَيْ'' کو یاء ماقبل مفتوح کے ساتھ نصب دیا اور خبر ''حَاضِرَانِ'' کو الف کے ساتھ رفع دیا۔

(۸) لَيْتَ بَنِيْ زَيْدٍ يَنْصُرُوْنَ. (کاش کہ زید کے بیٹے مدد کریں)۔

''لَيْتَ'' حرفِ مشبہ بالفعل نے اپنے اسم ''بَنِيْ'' کو یاء ماقبل مکسور کے ساتھ نصب دیا اور اپنی خبر ''يَنْصُرُوْنَ'' جملہ کو محلاً رفع دیا۔

(۹) إِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ. (یقیناً متقی لوگ باغات اور چشموں میں ہوں گے)۔

''إِنَّ'' حرفِ مشبہ بالفعل نے اپنے اسم ''الْمُتَّقِيْنَ'' کو یاء ماقبل مکسور کے ساتھ نصب

دیا اور اپنی خبر ''فِيْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ'' جارمجرور کو محلاً رفع دیا۔

(مشق:۱۹)

اجراء: ۷ مختصر

(۱) مَا هٰذَا بَشَرًا. (یہ انسان نہیں ہے)۔

''مَا'' مشابہ بہ لیس نے اپنے اسم ''هٰذَا'' کو محلاً رفع دیا اور اپنی خبر ''بَشَرًا'' کو فتحہ لفظی سے نصب دیا۔

(۲) لَا عَقْلَ لَهٗ. (اس کے کوئی عقل نہیں ہے)۔

''لَا'' لائے نفی جنس نے اپنے اسم ''عَقْلَ'' نکرہ مفردہ کو فتحہ پر مبنی کیا اور اپنی خبر ''لَهٗ'' جارمجرور کو محلاً رفع دیا۔

(۳) لَا دِيْنَارَ وَ لَا دِرْهَمَ لِزَيْدٍ. (نہ کوئی دینار ہے اور نہ کوئی درہم ہے زید کے لیے)۔

''لَا'' لائے نفی جنس نے اپنے اسم ''دِيْنَارَ'' نکرہ مفردہ کو فتحہ پر مبنی کیا اور اپنی خبر ''لِزَيْدٍ'' جارمجرور محذوف کو محلاً رفع دیا۔ دوسرے لائے نفی جنس نے اپنے اسم ''دِرْهَمَ'' نکرہ مفردہ کو فتحہ پر مبنی کیا اور اپنی خبر ''لِزَيْدٍ'' جارمجرور کو محلاً رفع دیا۔

(۴) لَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِيْ. (تمہارے لیے میرے پاس غلہ کا کوئی پیمانہ نہیں)۔

لائے نفی جنس نے اپنے اسم ''كَيْلَ'' نکرہ مفردہ کو فتحہ پر مبنی کیا اور اپنی خبر ''لَكُمْ عِنْدِيْ'' کو محلاً رفع دیا۔

(۵) مَا أَنْتَ بِمُؤْمِنٍ. (تو ہرگز مومن نہیں ہے)۔

''مَا'' مشابہ بہ لیس نے اپنے اسم ''أَنْتَ'' کو محلاً رفع دیا اور اپنی خبر ''مُؤْمِنٍ'' کو محلاً نصب دیا۔

(۶) مَا هُنَّ أُمَّهٰتِهِمْ. (وہ ان کی مائیں نہیں ہیں)۔

"مَا" مشابہ بہ لیس نے اپنے اسم "هُنَّ" کو محلاً رفع دیا اور اپنی خبر "أُمَّهٰتِهِمْ" کو کسرۂ لفظی سے نصب دیا۔

(۷) مَا هُمْ بِخَارِجِيْنَ مِنَ النَّارِ. (وہ ہرگز جہنم سے نہیں نکلیں گے)۔

"مَا" مشابہ بہ لیس نے اپنے اسم "هُمْ" ضمیر کو محلاً رفع دیا اور اپنی خبر "بِخَارِجِيْنَ مِنَ النَّارِ" کو محلاً نصب دیا۔

(مشق:۲۰)

اجراء: ۷ مختصر

(۸) يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ. (اے یحییٰ! تم کتاب مضبوطی کے ساتھ پکڑو)۔

"يَحْيٰى" یہ منادیٰ کی چار اقسام: منادیٰ مضاف، منادیٰ مشابہ مضاف، منادیٰ نکرۂ غیر معینہ اور منادیٰ مفرد معرفہ میں سے منادیٰ مفرد معرفہ ہے اور یہ علامت رفع ضمۂ تقدیری پر مبنی ہے۔

(۹) يُوْسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هٰذَا. (اے یوسف! تم اس سے اعراض کرو)۔

"يُوْسُفُ" یہ منادیٰ کی چار اقسام: منادیٰ مضاف، منادیٰ مشابہ مضاف، منادیٰ نکرۂ غیر معینہ اور منادیٰ مفرد معرفہ میں سے منادیٰ مفرد معرفہ ہے اور یہ علامت رفع ضمہ لفظی پر مبنی ہے۔

(۱۰) يٰأَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ.

(اے انسان! تجھے کس چیز نے دھوکہ میں ڈال رکھا ہے تیرے رب کریم سے؟)

"أَيُّ" یہ منادیٰ کی چار اقسام: منادیٰ مضاف، منادیٰ مشابہ مضاف، منادیٰ نکرۂ غیر معینہ اور منادیٰ مفرد معرفہ میں سے منادیٰ مفرد معرفہ ہے اور یہ علامت رفع ضمہ لفظی پر مبنی ہے۔

(۱۱) يَا عَبْدَاللّٰهِ! أَقِمِ الصَّلٰوةَ. (اے اللہ کے بندے! نماز قائم کر)۔

"عَبْدَاللّٰهِ" یہ منادیٰ کی چار اقسام: منادیٰ مضاف، منادیٰ مشابہ مضاف، منادیٰ نکرۂ غیر معینہ اور منادیٰ مفرد معرفہ میں سے منادیٰ مضاف ہے۔ اور یہ فتحہ لفظی کے ذریعہ منصوب ہے معرب ہونے کی وجہ سے، وجوہِ اعراب کے اعتبار سے اسم متمکن کی سولہ اقسام میں سے مفرد منصرف صحیح ہے۔

(۱۲) يَا ذَا الْمَالِ! أَنْفِقْ مِنْ مَالِكَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ.

(اے مال والے! تو اپنا مال اللہ کے راستے میں خرچ کر)۔

"ذَا الْمَالِ" یہ منادیٰ کی چار اقسام: منادیٰ مضاف، منادیٰ مشابہ مضاف، منادیٰ نکرۂ غیر معینہ اور منادیٰ مفرد معرفہ میں سے منادیٰ مضاف ہے۔ اور یہ منصوب ہے الف کے ذریعہ معرب ہونے کی وجہ سے۔ اور وجوہِ اعراب کے اعتبار سے اسم متمکن کی سولہ اقسام میں سے چھٹی قسم: یکے از اسماءِ ستہ مکبرہ موحدہ مضاف بہ غیر یاءِ متکلم ہے۔

(۱۳) يَا جَاهِلًا! اِجْهَدْ فِيْ طَلَبِ الْعِلْمِ. (اے کوئی جاہل! علم کی طلب میں محنت کر)۔

"جَاهِلًا" یہ منادیٰ کی چار اقسام: منادیٰ مضاف، منادیٰ مشابہ مضاف، منادیٰ نکرۂ غیر معینہ اور منادیٰ مفرد معرفہ میں سے منادیٰ نکرۂ غیر معینہ ہے اور یہ معرب ہونے کی وجہ سے فتحہ لفظی کے ذریعہ منصوب ہے۔ اور وجوہِ اعراب کے اعتبار سے اسم متمکن کی سولہ اقسام میں سے مفرد منصرف صحیح ہے۔

(مشق:۲۱)

اجراء: ۷ (مختصر)

(۱) يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ. (اللہ تعالیٰ چاہتے ہیں کہ وہ تمہارے لیے بیان کریں)۔

"أَنْ" مقدرہ نے "يُبَيِّنَ" فعل مضارع کو فتحہ لفظی کے ذریعہ نصب دیا۔

(۲) مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ. (اللہ تعالیٰ ہرگز ان کو عذاب دینے والے نہیں ہیں)۔

"أَنْ" مقدرہ نے "يُعَذِّبَ" فعل مضارع کو فتحہ لفظی کے ذریعہ نصب دیا۔

(۳) أَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَكُمْ. (یہ کہ تم روزہ رکھو یہ تمہارے لیے بہتر ہے)۔

"أَنْ" مصدریہ نے "تَصُوْمُوْا" فعل مضارع کو نونِ اعرابی کے حذف کے ذریعہ نصب دیا۔

(۴) لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ كِبْرٌ.

(وہ شخص ہرگز جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کے دل میں کچھ کبر ہو)۔

"لَنْ" حرفِ ناصب نے "يَدْخُلَ" فعل مضارع کو فتحہ لفظی سے نصب دیا۔

مشق: (۲۲)

(۱) إِنْ تُؤْمِنُوْا وَ تَتَّقُوْا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيْمٌ.

(اگر تم ایمان لاؤ گے اور تقویٰ اختیار کرو گے تو تمہارے لیے بڑا اجر ہے)۔

"إِنْ" حرفِ جازم نے "تُؤْمِنُوْا" اور "تَتَّقُوْا" فعل مضارع کو نونِ اعرابی کے حذف کے ذریعہ جزم دیا اور "فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيْمٌ" کو جزا ہونے کی وجہ سے محلاً جزم دیا، جزاء کے جملہ اسمیہ ہونے کی وجہ سے اس پر فاء وجوباً داخل ہوئی ہے۔

(۲) إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَ إِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ.

(اگر آپ انہیں عذاب دیں گے تو یقیناً وہ آپ کے بندے ہیں اور اگر آپ ان کی مغفرت کر دیں گے تو یقیناً آپ ہی زبردست اور حکمت والے ہیں)۔

"إِنْ" حرفِ جازم نے "تُعَذِّبْ" فعل مضارع کو سکونِ لفظی کے ذریعہ جزم دیا اور "فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ" جملہ اسمیہ کو جزاء ہونے کی وجہ سے محلاً جزم دیا، یہاں جزاء کے جملہ اسمیہ ہونے کی وجہ سے اس پر فاء وجوباً داخل ہے۔

"إِنْ" حرفِ جازم نے "تَغْفِرْ" فعل مضارع کو سکونِ لفظی کے ذریعہ جزم دیا اور "فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ" جملہ اسمیہ کو جزاء ہونے کی وجہ سے محلاً جزم دیا، یہاں جزاء

کے جملہ اسمیہ ہونے کی وجہ سے اس پر فاء وجوباً داخل ہے۔

(۳) لَمَّا يَدْخُلِ الْإِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ. (تمہارے دلوں میں اب تک ایمان داخل نہیں ہوا)۔

"لَمَّا" حرفِ جازم نے "يَدْخُلْ" فعل مضارع کو سکونِ لفظی کے ذریعہ جزم دیا۔

(۴) أُوْلٰئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا. (وہ ایمان نہیں لائے)۔

"لَمْ" حرفِ جازم نے "يُؤْمِنُوْا" فعل مضارع کو نونِ اعرابی کے حذف کے ذریعہ جزم دیا۔

(۵) إِنْ تَنْصُرُوْا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ. (اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا)۔

"إِنْ" حرفِ جازم نے "تَنْصُرُوْا" فعل مضارع کو نونِ اعرابی کے حذف کے ذریعہ جزم دیا اور "يَنْصُرْ" فعل مضارع کو سکونِ لفظی کے ذریعہ جزم دیا۔

(۶) لَا تَكْفُرْ، تَدْخُلِ الْجَنَّةَ. (تو کفر مت کر، تو جنت میں داخل ہوگا)۔

"لَا" حرفِ نہی جازم نے "تَكْفُرْ" فعل مضارع کو سکونِ لفظی کے ذریعہ جزم دیا۔

"إِنْ" مقدرہ نے "لَا تَكْفُرْ" شرطِ مقدر کو سکونِ لفظی کے ذریعہ جزم دیا اور "تَدْخُلِ الْجَنَّةَ" جزاء کو سکونِ تقدیری کے ذریعہ جزم دیا۔

(۷) إِنْ تَكْفُرُوْا فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ وَ إِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ.

(اگر تم ناشکری کرو گے تو یقیناً اللہ تم سے بے نیاز ہے، اور اگر تم شکر کرو گے تو وہ اسے تمہارے لیے پسند کرے گا)۔

"إِنْ" حرفِ جازم نے "تَكْفُرُوْا" شرط کو نونِ اعرابی کے حذف کے ذریعہ جزم دیا اور "فَإِنَّ اللّٰهَ......الخ جزاء کو محلاً جزم دیا۔ "إِنْ" حرفِ شرط نے "تَشْكُرُوْا" شرط کو نونِ اعرابی کے حذف کے ذریعہ جزم دیا اور "يَرْضَ" جزاء کو حرفِ علت الف کے حذف کے ذریعہ جزم دیا۔

(۸) خَالِفْ نَفْسَكَ تَسْتَرِحْ. (تو اپنے نفس کی مخالفت کر، تو آرام پائے گا)۔

"إِنْ" مقدرہ نے "تُخَالِفْ" شرطِ مقدر کو سکونِ لفظی کے ذریعہ جزم دیا اور "تَسْتَرِحْ" جزاء کو بھی سکونِ لفظی کے ذریعہ جزم دیا۔

(۹) فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَ لَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوْا النَّارَ الَّتِیْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ ج أُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ.

(اور اگر تم یہ کام نہ کر سکو اور قیامت تک بھی نہ کر سکو گے تو پھر ذرا بچتے رہو اس دوزخ سے جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں اس حال میں کہ وہ تیار رکھی ہوئی ہے کافروں کے واسطے)۔

"لَمْ" حرفِ نفی جازم نے "تَفْعَلُوْا" فعل مضارع کو نونِ اعرابی کے حذف کے ذریعہ جزم دیا۔ "إِنْ" حرفِ شرط جازم نے "لَمْ تَفْعَلُوْا" شرط کو محلاً جزم دیا اور "فَاتَّقُوْا النَّارَ الَّتِیْ ......الخ" جزاء کو محلاً جزم دیا، جزاء "اِتَّقُوْا" چوں کہ فعل امر ہے، اس لیے اس پر فاء وجوباً داخل ہے۔

مشق: (۲۳)

اجراء: (۷) مفصل

فعل عامل کا مفصل اجراء

(۱) اُذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا. (تم اللہ تعالیٰ کو بہ کثرت یاد کرو)۔

اس آیت کریمہ میں "اُذْكُرُوْا" کلمہ کی دو اقسام عامل اور غیر عامل میں سے عامل ہے، اس لیے کہ اس کی وجہ سے "و" ضمیر محلاً اور "اللّٰهَ" اور "ذِكْرًا كَثِيْرًا" لفظاً بدلے۔

اور عامل کی دو اقسام لفظی اور معنوی میں سے عامل لفظی ہے، اس لیے کہ لفظوں میں موجود ہے۔

اور عامل لفظی کی تین اقسام حروف، افعال اور اسماء میں سے فعل ہے، اس لیے کہ اس کے معنیٰ دوسرا کلمہ ملائے بغیر سمجھ میں آ جاتے ہیں، اور اس سے زمانۂ مستقبل سمجھ میں آتا ہے۔

اور فعل کی دو اقسام تام اور ناقص میں سے فعل تام ہے، اس لیے کہ اس کے معنیٰ

صرف فاعل سے پورے ہو جاتے ہیں، فاعل کی صفت بیان کرنے کی ضرورت نہیں۔

اور فعل تام کی دو اقسام لازم اور متعدی میں سے متعدی ہے، اس لیے کہ یہ صرف فاعل سے وجود میں نہیں آتا؛ بلکہ وہ اپنے وجود میں مفعولِ بہ کا بھی محتاج ہے۔

اور فعل متعدی کی چار اقسام: (۱) متعدی بیک مفعول (۲) متعدی بدو مفعول ایک پر اکتفاء جائز (۳) متعدی بدو مفعول ایک پر اکتفاء ناجائز (۴) متعدی بہ سہ مفعول میں سے متعدی بیک مفعول ہے، اس لیے کہ یہ ایک مفعولِ بہ کا محتاج ہے۔

اور فعل متعدی بیک مفعول کی دو اقسام معروف اور مجہول میں سے معروف ہے، اس لیے کہ اس کی نسبت "و" فاعل کی طرف کی گئی ہے، فعل متعدی معروف ایک اسم فاعل کو رفع اور سات اسم مفعولِ مطلق، مفعولِ بہ، مفعولِ فیہ، مفعولِ لہٗ، مفعولِ معہ، حال اور تمیز کو نصب دیتا ہے، یہاں اس نے "و" فاعل کو محلاً رفع دیا، اور "اللّٰهَ" مفعولِ بہ اور "ذِكْرًا كَثِيْرًا" مفعولِ مطلق کو فتحۂ لفظی کے ذریعہ نصب دیا۔

(۲) ضَاقَتِ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ. (زمین اپنی وسعت کے باوجود تنگ ہو گئی)۔

"ضَاقَتْ" یہ کلمہ کی دو اقسام عامل اور غیر عامل میں سے عامل ہے، اس لیے اس کی وجہ سے "الْأَرْضُ" لفظاً بدلا، اور "بِمَا رَحُبَتْ" محلاً بدلا۔

اور عامل کی دو اقسام عامل لفظی اور عامل معنوی میں سے عامل لفظی ہے، اس لیے کہ لفظوں میں موجود ہے۔

اور عامل لفظی کی تین اقسام حروف، افعال اور اسماء میں سے فعل ہے، اس لیے کہ اس کے معنیٰ دوسرا کلمہ ملائے بغیر سمجھ میں آ جاتے ہیں، اور اس میں زمانۂ ماضی پایا جاتا ہے۔

اور فعل کی دو اقسام تام اور ناقص میں سے تام ہے، اس لیے کہ اس کے معنیٰ صرف فاعل سے تام ہو جاتے ہیں، فاعل کی صفت بیان کرنے کی ضرورت نہیں۔

اور فعل تام کی دو اقسام لازم اور متعدی میں سے لازم ہے، اس لیے کہ یہ صرف

فاعل سے وجود میں آ جاتا ہے، اپنے وجود میں مفعولِ بہ کا محتاج نہیں ہے۔ اور فعل لازم ہمیشہ معروف ہوتا ہے، اس سے مجہول نہیں آتا۔

اور فعل لازم معروف ایک اسم فاعل کو رفع اور چھ اسم: مفعولِ مطلق، مفعولِ فیہ، مفعولِ لہ، مفعولِ معہ، حال اور تمیز کو نصب دیتا ہے۔

یہاں "ضَاقَتْ" فعل لازم معروف نے "الْأَرْضُ" فاعل کو ضمۂ لفظی کے ذریعہ رفع دیا اور "بِمَا رَحُبَتْ" مفعولِ بہ بواسطۂ باء کو محلاً نصب دیا۔

فائدہ: یہ بات ذہن میں رہے کہ فعل لازم کا مفعولِ بہ بلا واسطۂ حرفِ جر نہیں ہوتا، لیکن اس کا مفعولِ بہ بواسطۂ حرفِ جر ہوتا ہے، جیسے: "جَاءَ إِلَيَّ زَيْدٌ" میں "إِلَيَّ" مفعولِ بہ بواسطۂ "إِلیٰ" ہے، اور کبھی حرفِ جر کو حذف کر کے اس کو مفعولِ بہ بلا واسطہ بنا دیا جاتا ہے، اس کو "منصوب بنزع الخافض" کہتے ہیں، لیکن یہ سماع پر موقوف ہے، جیسے: "جَاءَنِيْ زَيْدٌ"۔ اس میں "ي" مفعولِ بہ (منصوب بنزع الخافض) ہے۔

(۳) وَ سِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا.

(اور ان لوگوں کو جو اپنے رب سے ڈرے جوق در جوق جنت کی طرف لے جایا جائے گا)۔

"سِيْقَ" یہ کلمہ کی دو اقسام عامل اور غیر عامل میں سے عامل ہے، اس لیے کہ اس کی وجہ سے "الَّذِيْنَ" اور "إِلَى الْجَنَّةِ" محلاً بدلے، اور "زُمَرًا" لفظاً بدلا۔

اور عامل کی دو اقسام لفظی اور معنوی میں سے عامل لفظی ہے، اس لیے کہ لفظوں میں موجود ہے۔

اور عامل لفظی کی تین اقسام حروف، افعال اور اسماء میں سے فعل ہے، اس لیے کہ اس کے معنیٰ دوسرا کلمہ ملائے بغیر سمجھ میں آ جاتے ہیں، اور اس میں زمانۂ ماضی پایا جاتا ہے۔

اور فعل کی دو اقسام تام اور ناقص میں سے تام ہے، اس لیے کہ اس کے معنیٰ فاعل

سے تام ہو جاتے ہیں، فاعل کی صفت بیان کرنے کی ضرورت نہیں۔

اور فعل تام کی دو اقسام لازم اور متعدی میں سے متعدی ہے، اس لیے کہ یہ صرف فاعل سے وجود میں نہیں آتا؛ بلکہ وہ اپنے وجود میں مفعولِ بہ کا بھی محتاج ہے۔

اور فعل متعدی کی چار اقسام: (۱) متعدی بیک مفعول (۲) متعدی بدو مفعول ایک پر اکتفاء جائز (۳) متعدی بدو مفعول ایک پر اکتفاء ناجائز (۴) متعدی بہ سہ مفعول میں سے متعدی بیک مفعول ہے، اس لیے کہ یہ ایک مفعولِ بہ کا محتاج ہے۔

اور متعدی بیک مفعول کی دو اقسام معروف اور مجہول میں سے مجہول ہے، اس لیے کہ اس کی نسبت بجائے فاعل کے مفعولِ بہ کی طرف کی گئی ہے، اور فعل متعدی بیک مفعول مجہول ایک اسم مفعولِ بہ (نائب فاعل) کو رفع دیتا ہے، اور باقی چھ اسم: مفعولِ مطلق، مفعولِ فیہ، مفعولِ لہ، مفعولِ معہ، حال اور تمیز کو نصب دیتا ہے۔

یہاں "سِيْقَ" فعل مجہول نے "الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ" مفعولِ بہ (نائب فاعل) کو محلاً رفع دیا، "إِلَى الْجَنَّةِ" مفعولِ بہ بواسطۂ "إِلیٰ" کو محلاً نصب دیا، اور "زُمَرًا" حال کو فتحۂ لفظی کے ذریعہ نصب دیا۔

اجراء: ۷ (مختصر)

(۱) اُذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا. (تم اللہ تعالیٰ کو بہت زیادہ یاد کرو)۔

"اُذْكُرُوْا" فعل نے اپنے فاعل "و" ضمیر کو محلا رفع دیا اور اپنے مفعولِ بہ "اللّٰهَ" کو فتحۂ لفظی کے ذریعہ نصب دیا، اور مفعولِ مطلق "ذِكْرًا كَثِيْرًا" کو فتحۂ لفظی سے نصب دیا۔

(۲) اِتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ. (تم اللہ تعالیٰ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے)۔

"اِتَّقُوْا" فعل نے اپنے فاعل "و" ضمیر کو محلاً رفع دیا اور مفعولِ بہ "اللّٰهَ" کو فتحۂ لفظی سے نصب دیا، اور نائب مفعولِ مطلق "حَقَّ تُقَاتِهٖ" کو فتحۂ لفظی سے نصب دیا۔

(۳) بَشِّرْ نَفْسَكَ بِالظَّفَرِ بَعْدَ الصَّبْرِ.

(تو اپنے آپ کو خوش خبری دے صبر کے بعد کامیابی کی)۔

"بَشِّرْ" فعل نے "أَنْتَ" ضمیر کو محلاً رفع دیا، اور مفعولِ بہ "نَفْسَكَ" کو فتحۂ لفظی سے نصب دیا، اور "بِالظَّفَرِ بَعْدَ الصَّبْرِ" مفعولِ بہ بواسطۂ "ب" کو محلا نصب دیا۔

(۴) سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ أَصِيْلًا. (تم اس کی صبح وشام پاکی بیان کرو)۔

"سَبِّحُوْا" فعل نے اپنے فاعل "و" ضمیر کو محلا رفع دیا اور مفعولِ بہ "ہ" ضمیر کو محلا نصب دیا، اور مفعولِ فیہ "بُكْرَةً وَّ أَصِيْلًا" کو فتحۂ لفظی سے نصب دیا۔

(۵) اِعْلَمُوْا أَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ. (تم جانو کہ یقیناً تم میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہے)۔

"اِعْلَمُوْا" فعل معروف متعدی نے اپنے فاعل "و" ضمیر کو محلا رفع دیا اور مفعولِ بہ "أَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ" کو محلا نصب دیا۔

(۶) سِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا.

(ان لوگوں کو جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں جوق درجوق جنت کی طرف لایا جائے گا)۔

"سِيْقَ" فعل ماضی مجہول نے اپنے نائب فاعل "الَّذِيْنَ......الخ" کو محلا رفع دیا، اور "إِلَى الْجَنَّةِ" مفعولِ بہ بواسطۂ "إِلیٰ" کو محلا نصب دیا، اور "زُمَرًا" حال کو فتحۂ لفظی کے ذریعہ نصب دیا۔

(۷) مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ.

(لوگوں میں سے بعض وہ ہیں جو خرید لیتے ہیں اپنے آپ کو اللہ کی رضا جوئی کے لیے)۔

"يَشْرِيْ" فعل معروف متعدی نے اپنے فاعل "هُوَ" ضمیر کو محلا رفع دیا اور اپنے مفعولِ بہ "نَفْسَهُ" کو فتحۂ لفظی سے نصب دیا، اور مفعولِ لہٗ "اِبْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ" کو فتحۂ لفظی سے نصب دیا۔

(۸) هُمْ أَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ فَرِحِيْنَ.

(وہ زندہ ہیں، اپنے رب کے پاس ہیں، روزی دیے جاتے ہیں اس حال میں کہ وہ خوش ہیں)۔

"يُرْزَقُوْنَ" فعل مجہول متعدی نے اپنے نائب فاعل "و" ضمیر کو محلا رفع دیا، اور "فَرِحِيْنَ" حال کو یاء ماقبل مکسور کے ذریعہ نصب دیا۔

(۹) إِنِّيْ رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا. (یقیناً میں نے گیارہ ستارے دیکھے)۔

"رَأَيْتُ" فعل متعدی نے "تُ" ضمیر فاعل کو محلا رفع دیا، اور مفعولِ بہ "أَحَدَ عَشَرَ" کو محلا نصب دیا۔

(۱۰) أَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا. (آپ اسے آئندہ کل ہمارے ساتھ بھیجئے)۔

"أَرْسِلْ" فعل معروف متعدی نے اپنے فاعل "أَنْتَ" ضمیر کو محلا رفع دیا اور "ہ" ضمیر مفعولِ بہ کو محلا نصب دیا، اور "مَعَنَا" اور "غَدًا" مفعولِ فیہ کو فتحۂ لفظی سے نصب دیا۔

(۱۱) جَآءُوْا أَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ.

(وہ اپنے والد کے پاس عشاء کے وقت روتے ہوئے آئے)۔

"جَـــآءُوْا" فعل متعدی نے اپنے فاعل "و" ضمیر کو محلا رفع دیا، اور مفعولِ بہ "أَبَاهُمْ" کو الف کے ذریعہ نصب دیا، اور مفعولِ فیہ "عِشَآءً" کو فتحۂ لفظی کے ذریعہ نصب دیا، اور "يَبْكُوْنَ" جملہ حال کو محلا نصب دیا۔

(۱۲) يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ أَفْوَاجًا.

(وہ اللہ کے دین میں فوج درفوج داخل ہوتے ہیں)۔

"يَدْخُلُوْنَ" فعل معروف لازم نے اپنے فاعل "و" ضمیر کو محلا رفع دیا، اور مفعولِ بہ بواسطۂ فی "فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ" کو محلا نصب دیا، اور حال "أَفْوَاجًا" کو فتحۂ لفظی کے ذریعہ نصب دیا۔

(۱۳) جِئْتُهُ يَوْمًا لِزِيَارَتِهِ. (میں ایک دن اس کی زیارت کے لیے اس کے پاس آیا)۔

"جِئْتُ" فعل معروف متعدی نے اپنے فاعل "ت" ضمیر کو محلا رفع دیا اور مفعولِ بہ "ہ" ضمیر کو محلا نصب دیا، اور مفعولِ فیہ "يَوْمًا" کو فتحۂ لفظی سے نصب دیا، اور مفعولِ بہ بواسطۂ

لام ''لِزِیَارَتِہٖ'' کو محلا نصب دیا۔

(۱۴) سَارَ بَکْرٌ سَیْرَ الْبَرِیْدِ. (بکر ڈاک کی طرح (تیز) چلا)۔

''سَارَ'' فعل معروف لازم نے اپنے فاعل ''بَکْرٌ'' کو ضمہ لفظی سے رفع دیا، اور مفعولِ مطلق ''سَیْرَالْبَرِیْدِ'' کو فتحہ لفظی سے نصب دیا۔

(۱۵) تَجَنَّبَ زَیْدٌ عَنْ عَمْرٍو مُعْرِضًا عَنْہُ.

(زید نے عمرو سے پہلو تہی کی اس سے اعراض کرتے ہوئے)۔

''تَجَنَّبَ'' فعل معروف لازم نے اپنے فاعل ''زَیْدٌ'' کو ضمہ لفظی سے نصب دیا، اور مفعولِ بہ بواسطہ عن ''عَنْ عَمْرٍو'' کو محلا نصب دیا، اور ''مُعْرِضًا'' حال کو فتحہ لفظی سے نصب دیا۔

مشق: (۲۴)

(۱) قَالَ نِسْوَۃٌ. (کچھ عورتوں نے کہا)۔

اس جملہ میں ''نِسْوَۃٌ'' فاعل مظہر ہے، اور فاعل جمع تکسیر ہونے کی وجہ سے ''قَالَ'' فعل مذکر لایا گیا ہے، یہاں فعل کو مؤنث لانا بھی جائز ہے۔

(۲) ضَاقَتِ الْأَرْضُ. (زمین تنگ ہوئی)۔

اس جملہ میں ''الْأَرْضُ'' فاعل مظہر ہے، اور فعل مؤنث لایا گیا، اس لیے کہ فاعل مؤنث غیر حقیقی ہے، یہاں فعل کو مذکر لانا بھی جائز ہے۔

(۳) یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ.

(اے ایمان والو! تم پر روزہ فرض کیا گیا)۔

اس جملہ میں ''یَا'' حرفِ ندا بمعنیٰ ''اَدْعُوْ'' فعل ہے، ''اَدْعُوْ'' میں ''اَنَا'' ضمیر مستتر ہے، اور ''اٰمَنُوْا'' میں ''وْ'' فاعل مضمر بارز ہے، ''الصِّیَامُ'' ''کُتِبَ'' کا مفعول مالم یسم فاعلہ ہے۔

مشق: (۲۵)

اجراء: (۷) مختصر

(۱) لَا تَحْسَبَنَّ اللّٰہَ غَافِلًا عَمَّا یَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ.

(تو ہرگز اللہ کو غافل گمان مت کر اُن کاموں سے جو ظالم کرتے ہیں)۔

''لَا تَحْسَبَنَّ'' فعل متعدی کی چار اقسام میں سے فعل متعدی کی تیسری قسم ایسا متعدی بدو مفعول ہے جس میں ایک مفعول پر اکتفاء جائز نہیں۔

''لَا تَحْسَبَنَّ'' فعل نے اپنے فاعل ''اَنْتَ'' ضمیر کو محلا رفع دیا اور دونوں مفعولِ بہ ''اللّٰہَ'' اور ''غَافِلًا......الخ'' کو فتحہ لفظی کے ذریعہ نصب دیا۔

(۲) وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا.

(ہم نے حق پایا وہ وعدہ جو ہمارے رب نے ہم سے کیا)۔

''وَجَدْنَا'' فعل متعدی کی چار اقسام میں سے تیسری قسم ایسا متعدی بدو مفعول ہے جس میں ایک مفعول پر اکتفاء جائز نہیں ہے۔

''وَجَدْنَا'' فعل نے اپنے فاعل ''نَا'' ضمیر کو محلا رفع دیا، اور مفعولِ بہ اوّل ''مَا وَعَدَنَا'' کو محلا نصب دیا، اور مفعولِ ثانی ''حَقًّا'' کو فتحہ لفظی سے نصب دیا۔

''وَعَدَ'' فعل متعدی کی چار اقسام میں سے دوسری قسم ایسا متعدی بدو مفعول ہے جس میں ایک مفعول پر اکتفاء جائز ہے۔

(۳) رَأَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ أَفْوَاجًا.

(جب آپ لوگوں کو دیکھیں فوج در فوج اللہ کے دین میں داخل ہوتے ہوئے)۔

''رَأَیْتَ'' فعل متعدی کی چار اقسام میں سے پہلی قسم متعدی بیک مفعول ہے۔

''رَأَیْتَ'' فعل نے اپنے فاعل ''تَ'' ضمیر کو محلا رفع دیا، اور اپنے مفعولِ بہ ''النَّاسَ'' کو

فتحۂ لفظی سے نصب دیا، اور "یَدْخُلُوْنَ......الخ" حال کو محلاً نصب دیا۔

"یَدْخُلُوْنَ" فعل لازم نے "و" ضمیر فاعل کو محلاً رفع دیا۔ اور مفعولِ بہ بواسطۂ فی "فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ" کو محلاً نصب دیا، اور حال "أَفْوَاجًا" کو فتحۂ لفظی سے نصب دیا۔

(۴) اَللّٰهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ.

(اللہ تعالیٰ جانتے ہیں کہ یقیناً آپ البتہ اس کے رسول ہیں)۔

"یَعْلَمُ" فعل متعدی کی چار اقسام میں سے تیسری قسم ایسا متعدی بدو مفعول ہے جس میں ایک مفعول پر اکتفاء جائز نہیں ہے۔

"یَعْلَمُ" فعل نے اپنے فاعل "هُوَ" ضمیر کو محلاً رفع دیا اور اپنے مفعولِ بہ "إِنَّكَ......الخ" کو محلاً نصب دیا۔

(۵) اِتَّخَذَ اللّٰهُ إِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا. (اللہ نے ابراہیم علیہ السلام کو دوست بنایا)۔

"اِتَّخَذَ" فعل متعدی کی چار اقسام میں سے تیسری قسم ایسا متعدی بدو مفعول ہے جس میں ایک مفعول پر اکتفاء جائز نہیں ہے۔

"اِتَّخَذَ" فعل نے اپنے فاعل "اللّٰهُ" کو ضمۂ لفظی سے رفع دیا، اور دونوں مفعولِ بہ "إِبْرٰهِيْمَ" اور "خَلِيْلًا" کو فتحۂ لفظی سے نصب دیا۔

(۶) رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّآ إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ.

(ہمارا رب جانتا ہے کہ یقیناً ہم تمہاری طرف بھیجے ہوئے ہیں)۔

"یَعْلَمُ" فعل متعدی کی چار اقسام میں سے تیسری قسم ایسا متعدی بدو مفعول ہے جس میں ایک مفعول پر اکتفاء جائز نہیں ہے۔

"یَعْلَمُ" فعل نے اپنے فاعل "هُوَ" ضمیر کو محلاً رفع دیا اور مفعولِ بہ "إِنَّا......الخ" کو محلاً نصب دیا۔

(۷) لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ أَمْوَاتًا.

(تو ہرگز مردہ گمان مت کر ان لوگوں کو جو اللہ کے راستہ میں شہید کیے گئے)۔

"لَا تَحْسَبَنَّ" فعل متعدی کی چار اقسام میں سے تیسری قسم ایسا متعدی بدو مفعول ہے جس میں ایک مفعول پر اکتفاء جائز نہیں ہے۔

"لَا تَحْسَبَنَّ" فعل نے اپنے فاعل "أَنْتَ" ضمیر کو محلاً رفع دیا، اور مفعولِ بہ "الَّذِيْنَ...... الخ" کو محلاً نصب دیا، اور مفعولِ بہ ثانی "أَمْوَاتًا" کو فتحۂ لفظی سے نصب دیا۔

"قُتِلُوْا" فعل متعدی کی چار اقسام میں پہلی قسم متعدی بیک مفعول ہے۔

"قُتِلُوْا" فعل مجہول نے اپنے نائب فاعل "و" ضمیر کو محلاً رفع دیا اور مفعولِ بہ بواسطۂ فی "فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ" کو محلاً نصب دیا۔

(۸) يَحْسَبُوْنَ الْأَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا.

(وہ لوگ گروہوں کو گمان کرتے ہیں کہ وہ نہیں گئے)۔

"یَحْسَبُوْنَ" فعل متعدی کی چار اقسام میں سے تیسری قسم ایسا متعدی بدو مفعول ہے جس میں ایک مفعول پر اکتفاء جائز نہیں ہے۔

"یَحْسَبُوْنَ" فعل معروف متعدی نے اپنے فاعل "و" ضمیر کو محلاً رفع دیا، اور اپنے مفعولِ بہ اوّل "الْأَحْزَابَ" کو فتحۂ لفظی سے نصب دیا، اور مفعولِ بہ ثانی "لَمْ يَذْهَبُوْا" جملہ کو محلاً نصب دیا۔

"لَمْ يَذْهَبُوْا" فعل لازم معروف نے اپنے فاعل "و" ضمیر کو محلاً رفع دیا۔

(۹) يُرِيْهِمُ اللّٰهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ.

(اللہ تعالیٰ انہیں ان کے اعمال حسرت بنا کر دکھائیں گے)۔

"یُرِیْ" فعل متعدی کی چار اقسام میں سے چوتھی قسم متعدی بہ سہ مفعول ہے۔

"یُرِیْ" فعل معروف متعدی نے اپنے فاعل "اللّٰهُ" کو ضمۂ لفظی سے رفع دیا، اور "هُمْ" مفعولِ بہ اوّل کو محلاً نصب دیا، اور مفعولِ بہ ثانی "أَعْمَالَ" کو فتحۂ لفظی سے نصب دیا،

اور "حَسَرَاتٍ"، مفعولِ بہ ثالث کو کسرۂ لفظی سے نصب دیا۔

(۱۰) أَرَاكَ صَائِمًا. (میں تجھے روزہ دار یقین کرتا ہوں)۔

"أَرٰی"، فعل متعدی کی چار اقسام میں سے تیسری قسم ایسا متعدی بدو مفعول ہے جس میں ایک مفعول پر اکتفاء جائز نہیں ہے۔

"أَرٰی"، فعل معروف متعدی نے اپنے فاعل "أَنَا" ضمیر کو محلاً رفع دیا، اور مفعولِ بہ "كَ" ضمیر کو محلاً نصب دیا، اور مفعولِ بہ ثانی "صَائِمًا" کو فتحۂ لفظی سے نصب دیا۔

(۱۱) أَخَالُ أَنَّكَ مَرِيْضٌ. (میں گمان کرتا ہوں کہ تو بیمار ہے)۔

"أَخَالُ"، فعل متعدی کی چار اقسام میں سے تیسری قسم ایسا متعدی بدو مفعول ہے جس میں ایک مفعول پر اکتفاء جائز نہیں ہے۔

"أَخَالُ"، فعل معروف متعدی نے اپنے فاعل "أَنَا" ضمیر کو محلاً رفع دیا، اور مفعولِ بہ قائم مقامِ دو مفعول "أَنَّكَ......الخ" کو محلاً نصب دیا۔

(۱۲) لَا تَحْسَبُوْنِيْ كَاذِبًا. (تم مجھے جھوٹا گمان مت کرو)۔

"لَا تَحْسَبُوْا"، فعل متعدی کی چار اقسام میں سے تیسری قسم ایسا متعدی بدو مفعول ہے جس میں ایک مفعول پر اکتفاء جائز نہیں ہے۔

"لَا تَحْسَبُوْا"، فعل معروف متعدی نے اپنے فاعل "و" ضمیر کو محلاً رفع دیا، اور "ي" ضمیر مفعولِ بہ اوّل کو محلاً نصب دیا، اور "كَاذِبًا"، مفعولِ بہ ثانی کو فتحۂ لفظی سے نصب دیا۔

(۱۳) أُوْتِيَ مُوْسَى الْكِتٰبَ. (حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی گئی)۔

"أُوْتِيَ"، فعل متعدی کی چار اقسام میں سے دوسری قسم ایسا متعدی بدو مفعول ہے جس میں ایک مفعول پر اکتفاء جائز ہے۔

"أُوْتِيَ"، فعل مجہول متعدی نے اپنے نائب فاعل "مُوْسٰى" کو ضمۂ تقدیری کے ذریعہ رفع دیا، اور مفعولِ بہ "الْكِتَابَ" کو فتحۂ لفظی سے نصب دیا۔

(۱۴) وَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا.

(انہوں نے حاضر یقین کیا اُن کاموں کو جو انہوں نے کیے)۔

"وَجَدُوْا" فعل متعدی کی چار اقسام میں سے تیسری قسم ایسا متعدی بدو مفعول ہے جس میں ایک مفعول پر اکتفاء جائز نہیں ہے۔

"وَجَدُوْا" فعل معروف متعدی نے اپنے فاعل "و" ضمیر کو محلاً رفع دیا، اور مفعولِ بہ اوّل "مَا عَمِلُوْا" کو محلاً نصب دیا، اور مفعولِ بہ ثانی "حَاضِرًا" کو فتحۂ لفظی سے نصب دیا۔

"عَمِلُوْا" فعل متعدی کی چار اقسام میں سے پہلی قسم متعدی بیک مفعول ہے۔

"عَمِلُوْا" فعل متعدی معروف نے اپنے فاعل "و" ضمیر کو محلاً رفع دیا، اور "ہ" ضمیر محذوف مفعولِ بہ کو محلاً نصب دیا۔

مشق: (۲۶)

اجراء: (۷) مفصل

فعل ناقص کا مفصل اجراء

(۱) كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا. (اللہ تعالیٰ خوب جاننے والے حکمت والے ہیں)۔

"كَانَ" یہ کلمہ کی دو اقسام عامل اور غیر عامل میں سے عامل ہے، اس لیے اس کی وجہ سے "اللّٰهُ" اور "عَلِيْمًا حَكِيْمًا" لفظاً بدلے۔

اور عامل کی دو اقسام لفظی اور معنوی میں سے عامل لفظی ہے، اس لیے کہ لفظوں میں موجود ہے۔

اور عامل لفظی کی تین اقسام: حروف، افعال اور اسماء میں سے فعل ہے، اس لیے کہ اس کے معنیٰ دوسرا کلمہ ملائے بغیر سمجھ میں آ جاتے ہیں، اور اس میں زمانۂ ماضی پایا جاتا ہے۔

اور فعل کی دو اقسام تام اور ناقص میں سے فعل ناقص ہے، اس لیے کہ اس کے معنیٰ صرف فاعل سے پورے نہیں ہوتے؛ بلکہ فاعل کی صفت بیان کرنے کی ضرورت رہتی ہے۔

یہاں "كَانَ" فعل ناقص نے اپنے اسم "اللّٰهُ" کو ضمہ لفظی کے ذریعہ رفع دیا، اور اپنی خبر اوّل "عَلِيْمًا" اور خبر ثانی "حَكِيْمًا" کو فتحہ لفظی کے ذریعہ نصب دیا۔

اجراء: ۷ (مختصر)

(۱) كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا.

(اللہ تعالیٰ خوب جاننے والے اور خوب حکمت والے ہیں)۔

"كَانَ" فعل ناقص نے اپنے اسم "اللّٰهُ" کو ضمۂ لفظی سے رفع دیا، اور دونوں خبر "عَلِيْمًا" اور "حَكِيْمًا" کو فتحۂ لفظی سے نصب دیا۔

(۲) أَصْبَحَ زَيْدٌ ذَاكِرًا. (زید صبح کے وقت ذکر کرنے والا تھا)۔

"أَصْبَحَ" فعل نے اپنے اسم "زَيْدٌ" کو ضمۂ لفظی سے رفع دیا اور اپنی خبر "ذَاكِرًا" کو فتحۂ لفظی سے نصب دیا۔

(۳) مَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ. (قریب نہیں تھا کہ وہ کریں)۔

"مَا كَادُوْا" فعل مقاربہ نے اپنے اسم "و" ضمیر کو محلا رفع دیا اور اپنی خبر "يَفْعَلُوْنَ" جملہ کو محلا نصب دیا۔

"يَفْعَلُوْنَ" فعل متعدی بیک مفعول نے اپنے فاعل "و" ضمیر کو محلا رفع دیا۔

(۴) وَ إِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ.

(اور اگر آپ ہماری مغفرت نہیں کریں گے اور ہم پر رحم نہیں کریں گے تو البتہ ضرور بالضرور ہم نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہوں گے)۔

"نَكُوْنَنَّ" فعل ناقص نے اپنے اسم "نَحْنُ" کو محلا رفع دیا اور اپنی خبر "مِنَ

الْخَاسِرِيْنَ" کو محلا نصب دیا۔

(۵) كُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ إِخْوَانًا. (اے اللہ کے بندو! تم بھائی بھائی ہو جاؤ)۔

"كُوْنُوْا" فعل ناقص نے اپنے اسم "و" ضمیر کو محلا رفع دیا اور "إِخْوَانًا" خبر کو فتحۂ لفظی سے نصب دیا۔

(۶) لَا تَكُنْ مِنَ الْقَانِطِيْنَ. (تو مایوس لوگوں میں سے مت ہو)۔

"لَا تَكُنْ" فعل ناقص نے اپنے اسم "أَنْتَ" ضمیر کو محلا رفع دیا اور اپنی خبر "مِنَ الْقَانِطِيْنَ" کو محلا نصب دیا۔

(۷) عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا.

(اُمید ہے کہ آپ کا رب آپ کو اُٹھائے اس حال میں کہ آپ مقامِ محمود میں ہوں)۔

"عَسٰى" فعل مقاربہ (فعل رجاء) تام ماضی نے اپنے فاعل "أَنْ يَّبْعَثَكَ......الخ" کو محلا رفع دیا۔

(۸) أَصْبَحُوْا نَادِمِيْنَ. (وہ صبح کے وقت شرمندہ تھے)۔

"أَصْبَحُوْا" فعل ناقص نے اپنے اسم "و" ضمیر کو محلا رفع دیا اور خبر "نَادِمِيْنَ" کو یاء ما قبل مکسور کے ساتھ نصب دیا۔

(۹) لَيْسَ عَلَى الْأَعْمٰى حَرَجٌ. (اندھے پر کوئی حرج نہیں)۔

"لَيْسَ" فعل ناقص نے اپنے اسم مؤخر "حَرَجٌ" کو ضمۂ لفظی سے رفع دیا اور اپنی خبر مقدم "عَلَى الْأَعْمٰى" کو محلا نصب دیا۔

(۱۰) لَسْتُمْ بِآخِذِيْهِ. (تم اس کو ہرگز لینے والے نہیں ہو)۔

"لَسْتُمْ" فعل ناقص نے اپنے اسم "تُمْ" ضمیر کو محلا رفع دیا اور اپنی خبر "بِآخِذِيْهِ" کو محلا نصب دیا۔

(۱۱) لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ. (تو ہرگز ان پر مسلط نہیں کیا گیا)۔

"لَسْتَ" فعل ناقص نے اپنے اسم "تَ" ضمیر کو محلاً رفع دیا اور خبر "عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ" کو محلاً نصب دیا۔

(۱۲) أَصْبَحْتُمْ مِنَ الخَاسِرِيْنَ. (تم نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہوگئے)۔

"أَصْبَحْتُمْ" فعل ناقص نے اپنے اسم "تُمْ" ضمیر کو محلاً رفع دیا اور خبر "مِنَ الخَاسِرِيْنَ" کو محلاً نصب دیا۔

(۱۳) عَسىٰٓ أَنْ يَكُوْنُوْا خَيْرًا مِنْهُمْ. (اُمید ہے کہ وہ اُن سے بہتر ہوں)۔

"عَسىٰ" فعل مقاربہ (فعل رجاء) نے اپنے فاعل "أَنْ يَكُوْنُوْا..الخ" کو محلاً رفع دیا۔

"يَكُوْنُوْا" فعل ناقص مضارع نے اپنے اسم "و" ضمیر کو محلاً رفع دیا اور اپنی خبر "خَيْرًا" کو فتحۂ لفظی سے نصب دیا۔

(۱۴) لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا.

(تم مت بنو اُن لوگوں کی طرح جنہوں نے کفر کیا)۔

"لَا تَكُوْنُوْا" فعل ناقص نے اپنے اسم "و" ضمیر کو محلاً رفع دیا اور اپنی خبر "كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا" کو محلاً نصب دیا۔

"كَفَرُوْا" فعل لازم معروف نے اپنے فاعل "و" ضمیر کو محلاً رفع دیا۔

(۱۵) أَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖ إِخْوَانًا. (تم اس کی نعمت سے بھائی بھائی ہوگئے)۔

"أَصْبَحْتُمْ" فعل ناقص نے اپنے اسم "تُمْ" ضمیر کو محلاً رفع دیا اور اپنی خبر "إِخْوَانًا" کو فتحۂ لفظی سے نصب دیا اور مفعولِ بہ بواسطۂ باء "بِنِعْمَتِهٖ" کو محلاً نصب دیا۔

(۱۶) لَنْ أَبْرَحَ الْأَرْضَ. (میں ہرگز زمین سے نہیں ہٹوں گا)۔

"لَنْ أَبْرَحَ" فعل تام نے اپنے فاعل "أَنَا" ضمیر کو محلاً رفع دیا اور مفعولِ بہ "الْأَرْضَ" کو فتحۂ لفظی سے نصب دیا۔

(۱۷) يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا. (اس فعل کا اجراء وترجمہ دو طرح ہوسکتا ہے)۔

(۱) (وہ اپنے رب کے سامنے سجدہ کرتے ہوئے رات گزارتے ہیں)۔

"يَبِيْتُوْنَ" فعل مضارع تام نے اپنے فاعل "و" ضمیر کو محلاً رفع دیا اور "سُجَّدًا" حال کو فتحۂ لفظی کے ذریعہ نصب دیا۔

(۲) (وہ رات بھر رہتے ہیں اپنے رب کو سجدہ کرنے والے)۔

"يَبِيْتُوْنَ" فعل ناقص نے اپنے اسم "و" ضمیر کو محلاً رفع دیا اور اپنی خبر "سُجَّدًا" کو فتحۂ لفظی سے نصب دیا۔

(۱۸) ظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِيْنَ.

(ان کی گردنیں ان (آیات) کے سامنے جھکنے والی ہوگئیں)۔

"ظَلَّتْ" فعل ناقص نے اپنے اسم "أَعْنَاقُهُمْ" کو ضمۂ لفظی سے رفع دیا اور خبر "خَاضِعِيْنَ" کو یاء ماقبل مکسور کے ساتھ نصب دیا۔

(۱۹) لَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا أَحَدٌ. (کوئی اس کا ہمسر نہیں)۔

"لَمْ يَكُنْ" فعل ناقص نے اپنے اسم "أَحَدٌ" کو ضمۂ لفظی سے رفع دیا اور اپنی خبر "كُفُوًا" کو فتحۂ لفظی سے نصب دیا۔

(۲۰) يَكَادُ زَيْدٌ أَنْ يَجِيْئَ. (قریب ہے کہ زید آئے)۔

"يَكَادُ" فعل مقاربہ نے اپنے اسم "زَيْدٌ" کو ضمۂ لفظی سے رفع دیا اور اپنی خبر "أَنْ يَجِيْئَ" کو محلاً نصب دیا۔

(۲۱) طَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ.

(وہ دونوں (آدم وحوا علیہما السلام) اپنے اوپر جنت کے پتے چپکانے لگے)۔

"طَفِقَا" فعل مقاربہ (فعل شروع) نے اپنے اسم الف کو محلاً رفع دیا اور اپنی خبر "يَخْصِفَانِ......الخ" جملہ کو محلاً نصب دیا۔

(۲۲) يُوْشِكُ زَيْدٌ أَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ. (اُمید ہے کہ زید جنت میں داخل ہو)۔

"یُـوْشِكُ" فعل مقاربہ نے اپنے اسم "زَیْـدٌ" کوضمہ لفظی سے رفع دیااوراپنی خبر "أَنْ یَدْخُلَ الجَنَّةَ" کومحلاً نصب دیا۔

(۲۳) مَا زَالَ عَمْرٌو فَاضِلًا. (عمرو برابر فاضل رہا)۔

"مَـازَالَ" فعل ناقص نے اپنے اسم "عَـمْـرٌو" کوضمہ لفظی سے رفع دیااوراپنی خبر "فَاضِلًا" کوفتحہ لفظی سے نصب دیا۔

(۲۴) اِجْلِسْ مَادَامَ زَیْدٌ قَائِمًا. (تو بیٹھ جب تک زید کھڑا ہے)۔

"مَا دَامَ" فعل ناقص نے اپنے اسم "زَیْدٌ" کوضمہ لفظی سے رفع دیااوراپنی خبر "قَائِمًا" کوفتحہ لفظی سے نصب دیا۔

(۲۵) مَا انفَكَّ غُلَامُ بَكْرٍ مُطِیْعًا. (بکر کالڑکا ہمیشہ فرماں بردار رہا)۔

"مَـا انـفَكَّ" فعل ناقص نے اپنے اسم "غُلَامُ" کوضمہ لفظی سے رفع دیااوراپنی خبر "مُطِیْعًا" کوفتحہ لفظی سے نصب دیا۔

(۲۶) لَا تَفْتَؤُ ذَاكِرًا. (تو ہمیشہ ذکر کرنے والا رہے گا)۔

"لَا تَفْتَؤُ" فعل ناقص نے اپنے اسم "أَنْتَ" ضمیر کومحلا رفع دیااوراپنی خبر "ذَاكِرًا" کو فتحہ لفظی سے نصب دیا۔

مشق: (۲۸)

اجراء: ۷ (مفصل)

اسم عامل کا مفصل اجراء

(۱) مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ.

(جوشخص رسول کی اطاعت کرے گا تو تحقیق کہ اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی)۔

"مَـنْ" یہ کلمہ کی دواقسام عامل اورغیرعامل میں سے عامل ہے، اس لیے کہ اس کی وجہ سے "یُطِعِ" فعل مضارع تقدیراً بدلا، اور "فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ" محلاً بدلا۔

اورعامل کی دواقسام عامل لفظی اورعامل معنوی میں سے عامل لفظی ہے، اس لیے کہ لفظوں میں موجود ہے۔

اورعامل لفظی کی تین اقسام: حروف، افعال اوراسماء میں سے اسم ہے، اس لیے کہ اس کے معنیٰ دوسرا کلمہ ملائے بغیر سمجھ میں آجاتے ہیں، اوراس میں کوئی زمانہ نہیں پایا جاتا۔

اوراسماءِ عاملہ کی گیارہ اقسام: (۱) اسماءِ شرطیہ بمعنیٰ إِنْ (۲) اسماءِ افعال بمعنیٰ فعل ماضی (۳) اسماءِ افعال بمعنیٰ امر حاضر (۴) اسم فاعل (۵) اسم مفعول (۶) صفت مشبہہ (۷) اسم تفضیل (۸) مصدر (۹) اسم مضاف (۱۰) اسم تام اور (۱۱) اسماءِ کنایہ میں سے پہلی قسم اسم شرط بمعنیٰ إِنْ ہے۔

"مَنْ" نے "یُطِعُ" فعل مضارع شرط کوسکونِ تقدیری کے ذریعہ جزم دیا، اور "فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ" جزا کومحلاً جزم دیا۔

دراصل "یُـطِـعُ" کا جزم سکونِ لفظی کے ساتھ تھا، لیکن اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے عین کوکسرہ دیا گیا، جس کی وجہ سے جزم سکونِ تقدیری کے ساتھ آیا۔

اجراء: ۷ (مختصر)

(۱) مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ.

(جوشخص رسول کی اطاعت کرے گا تو تحقیق کہ اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی)۔

"مَنْ" اسم شرط نے "یُطِعُ" فعل مضارع شرط کوسکونِ تقدیری کے ساتھ جزم دیااور "فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ" جزا کومحلا جزم دیا۔

(۲) مَنْ یُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوْتِيَ خَیْرًا كَثِیْرًا.

(وہ شخص جس کو حکمت دی جائے تو تحقیق کہ اسے بڑی خیر دی گئی)۔

"مَنْ" اسم شرط نے "یُؤْتَ"، فعل مضارع شرط کو حرفِ علت الف کے حذف کے ساتھ جزم دیا اور "فَقَدْ اُوْتِیَ خَیْرًا کَثِیْرًا" جزا کو محلا جزم دیا۔

(۳) مَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَیْرٍ فَلِاَنْفُسِکُمْ.

(تم جو کچھ خرچ کرو گے تو وہ تمہاری ذات کے لیے ہوگا)۔

"مَا" اسم شرط نے "تُنْفِقُوْا"، فعل مضارع شرط کو نونِ اعرابی کے حذف کے ساتھ جزم دیا اور "فَلِاَنْفُسِکُمْ" جزا کو محلا جزم دیا۔

(۴) مَتٰی تَعْصِ اللّٰہَ یَسْوَدَّ قَلْبُکَ.

(جب تو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرے گا تو تیرا دل سیاہ ہو جائے گا)۔

"مَتٰی" اسم شرط نے "تَعْصِ" فعل مضارع شرط کو حرفِ علت یاء کے حذف کے ذریعہ جزم دیا اور "یَسْوَدَّ"، فعل مضارع جزا کو سکونِ تقدیری کے ذریعہ جزم دیا۔

(۵) اَیْنَمَا تَکُوْنُوْا یَاْتِ بِکُمُ اللّٰہُ.

(تم جہاں کہیں بھی ہوں گے تو اللہ تعالیٰ تمہیں لے آئے گا)۔

"اَیْنَ" اسم شرط نے "تَکُوْنُوْا" فعل مضارع شرط کو نونِ اعرابی کے حذف کے ذریعہ جزم دیا اور "یَاْتِ"، فعل مضارع جزا کو حرفِ علت یاء کے حذف کے ذریعہ جزم دیا۔

(۶) حَیْثُمَا تَذْهَبُوْا یَعْلَمْکُمُ اللّٰہُ.

(تم جہاں کہیں جاؤ گے، اللہ تعالیٰ تمہیں جان لے گا)۔

"حَیْثُمَا" اسم شرط نے "تَذْهَبُوْا" فعل مضارع شرط کو نونِ اعرابی کے حذف کے ذریعہ جزم دیا اور "یَعْلَمْ"، فعل مضارع جزا کو سکون کے ذریعہ جزم دیا۔

(۷) مَهْمَا تَخْفَوْا یُحْضِرْکُمُ اللّٰہُ.

(جب تم چھپو گے تو اللہ تعالیٰ تمہیں حاضر کریں گے)۔

"مَهْمَا" اسم شرط نے "تَخْفَوْا"، فعل مضارع شرط کو نونِ اعرابی کے حذف کے ذریعہ جزم دیا اور جزا "یُحْضِرْ"، فعل مضارع کو سکون کے ذریعہ جزم دیا۔

(۸) حَیْثُمَا کُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَکُمْ شَطْرَهٗ.

(تم جہاں کہیں بھی ہو تو اپنے رُخ اس کی طرف کرو)۔

"حَیْثُمَا" اسم شرط نے "کُنْتُمْ" شرط کو محلا جزم دیا اور "وَلُّوْا" جزا کو بھی محلا جزم دیا۔

(۹) اَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰہِ.

(جدھر تم رُخ کرو گے اُدھر اللہ تعالیٰ کی ذات ہے)۔

"اَیْنَمَا" اسم شرط نے "تُوَلُّوْا"، فعل مضارع شرط کو نونِ اعرابی کے حذف کے ذریعہ جزم دیا اور "ثَمَّ وَجْهُ اللّٰہِ"، جزا کو محلا جزم دیا۔

(۱۰) عَلَیْکَ بِالصَّبْرِ. (تو صبر کو لازم پکڑ)۔

"عَلَیْکَ" اسم فعل نے اپنے فاعل "اَنْتَ"، ضمیر کو محلا رفع دیا اور مفعولِ بہ بواسطۂ ب "بِالصَّبْرِ" کو محلا نصب دیا۔

(۱۱) شَتَّانَ زَیْدٌ وَ عَمْرٌو. (زید اور عمرو بہت دور ہوئے)۔

"شَتَّانَ" اسم فعل نے اپنے فاعل "زَیْدٌ" کو اَصالۃً اور "عَمْرٌو" کو تبعاً ضمہ لفظی کے ذریعہ رفع دیا۔

(۱۲) حَیَّهَلَ الصَّلٰوۃَ. (تو نماز کی طرف آ)۔

"حَیَّهَلَ" اسم فعل نے اپنے فاعل "اَنْتَ"، ضمیر کو محلا رفع دیا اور مفعولِ بہ "الصَّلٰوۃَ" کو فتحہ لفظی کے ذریعہ نصب دیا۔

مشق:(۲۹)

اجراء:(۷)مفصل

اسم فاعل واسم مفعول کا مفصل اجراء

(۱) كَلْبُهُم بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ. (ان کا کتا اپنی باہیں پھیلائے ہوئے ہے)۔

"بَاسِطٌ" یہ کلمہ کی دواقسام عامل اور غیر عامل میں سے عامل ہے، اس لیے کہ اس کی وجہ سے "هُوَ"، ضمیر مستتر محلاً بدلی اور "ذِرَاعَيْهِ" لفظاً بدلا۔

اور عامل کی دواقسام لفظی اور معنوی میں سے عامل لفظی ہے، اس لیے کہ لفظوں میں موجود ہے۔

اور عامل لفظی کی تین اقسام: حروف، افعال اور اسماء میں سے اسم ہے، اس لیے کہ اس کے معنیٰ دوسرا کلمہ ملائے بغیر سمجھ میں آ جاتے ہیں، اور اس میں کوئی زمانہ نہیں پایا جاتا۔

اور اسماءِ عاملہ کی گیارہ اقسام: (۱) اسماءِ شرطیہ بمعنیٰ إِنْ (۲) اسماءِ افعال بمعنیٰ فعل ماضی (۳) اسماءِ افعال بمعنیٰ امر حاضر (۴) اسم فاعل (۵) اسم مفعول (۶) صفت مشبہ (۷) اسم تفضیل (۸) مصدر (۹) اسم مضاف (۱۰) اسم تام اور (۱۱) اسماءِ کنایہ میں سے اسم فاعل ہے، اس لیے کہ یہ مصدر سے مشتق ہے اور اس ذات پر دلالت کرتا ہے جس کے ساتھ معنیٰ مصدری بطورِ حدوث (کسی زمانہ میں) پائے جاتے ہیں۔

اسم فاعل فعل معروف کا عمل کرتا ہے، بشرطیکہ حال یا استقبال کے معنیٰ میں ہو، اور چھ چیزوں: مبتدا، موصوف، اسم موصول، ذوالحال، حرفِ استفہام اور حروفِ نفی میں سے کسی پر اعتماد کرنے والا ہو۔

یہاں اسم فاعل "بَاسِطٌ" حال کے معنیٰ میں ہے اور مبتدا پر اعتماد کرنے والا ہے،

اس لیے اس نے اپنے فاعل "هُوَ"، ضمیر مستتر کو محلاً رفع دیا، اور "ذِرَاعَيْهِ" مفعولِ بہ کو یاء ماقبل مفتوح کے ساتھ نصب دیا۔

(۲) إِنَّ هٰٓؤُلَاءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيهِ.

(یقیناً یہ لوگ کہ ہلاک کیا جائے گا وہ کام جس میں وہ ہیں)۔

"مُتَبَّرٌ" یہ کلمہ کی دواقسام عامل اور غیر عامل میں سے عامل ہے، اس لیے کہ اس کی وجہ سے "مَا"، موصولہ محلاً بدلا۔

اور عامل کی دواقسام لفظی اور معنوی میں سے عامل لفظی ہے، اس لیے کہ لفظوں میں موجود ہے۔

اور عامل لفظی کی تین اقسام: حروف، افعال اور اسماء میں سے اسم ہے، اس لیے کہ اس کے معنیٰ دوسرا کلمہ ملائے بغیر سمجھ میں آ جاتے ہیں، اور اس میں کوئی زمانہ نہیں پایا جاتا۔

اور اسماءِ عاملہ کی گیارہ اقسام: (۱) اسماءِ شرطیہ بمعنیٰ إِنْ (۲) اسماءِ افعال بمعنیٰ فعل ماضی (۳) اسماءِ افعال بمعنیٰ امر حاضر (۴) اسم فاعل (۵) اسم مفعول (۶) صفت مشبہ (۷) اسم تفضیل (۸) مصدر (۹) اسم مضاف (۱۰) اسم تام اور (۱۱) اسماءِ کنایہ میں سے اسم مفعول ہے، اس لیے کہ مصدر سے مشتق ہے اور اس ذات پر دلالت کرتا ہے جس پر فعل واقع ہوا ہو۔

اسم مفعول فعل مجہول کا عمل کرتا ہے، بشرطیکہ حال یا استقبال کے معنیٰ میں ہو، اور چھ چیزوں: مبتدا، موصوف، اسم موصول، ذوالحال، حرفِ استفہام اور حروفِ نفی میں سے کسی پر اعتماد کرنے والا ہو۔

یہاں "مُتَبَّرٌ" اسم مفعول استقبال کے معنیٰ میں ہے، اور اس نے "هٰٓؤُلَاءِ" مبتدا پر اعتماد کیا ہے، اس نے "مَا" موصولہ کو محلاً رفع دیا۔

اجراء: ۷ (مختصر)

(۱) كَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ. (ان کا کتا اپنی باہیں پھیلائے ہوئے ہے)۔

"بَاسِطٌ" اسم فاعل نے اپنے فاعل "هُوَ" ضمیر کو محلا رفع دیا اور مفعول بہ "ذِرَاعَيْهِ" کو یاء ماقبل مفتوح کے ذریعہ نصب دیا۔

(۲) إِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيْفَةً. (یقیناً میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں)۔

"جَاعِلٌ" اسم فاعل نے اپنے فاعل "هُوَ" ضمیر راجع بہ جانب "إِلٰهٌ" محذوف کو محلا رفع دیا اور اپنے مفعول بہ بواسطۂ فی "فِي الْأَرْضِ" کو محلا نصب دیا اور "خَلِيْفَةً" مفعول بہ کو فتحہ لفظی سے نصب دیا۔

(۳) أَشْرَفُ الْحَدِيْثِ ذِكْرُ اللّٰهِ.

(سب سے زیادہ بزرگی والی بات اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے)۔

"أَشْرَفُ" اسم تفضیل نے اپنے فاعل "هُوَ" ضمیر کو محلا رفع دیا، یہاں اسم تفضیل کا استعمال اضافت کے ساتھ ہوا ہے۔

(۴) إِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَ بَاطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ.

(یقیناً یہ لوگ تباہ ہونے والی ہے وہ چیز جس میں وہ لگے ہوئے ہیں اور باطل ہے وہ کام جو وہ کرتے ہیں)۔

"مُتَبَّرٌ" اسم مفعول نے اپنے نائب فاعل "مَا هُمْ فِيْهِ" کو محلا رفع دیا۔

"بَاطِلٌ" اسم فاعل نے اپنے فاعل "مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ" کو محلا رفع دیا۔

(۵) خَيْرُ الْأَغْنِيَاءِ مُنْفِقٌ مَالَهٗ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ.

(بہترین مالدار وہ ہے جو اپنا مال اللہ تعالیٰ کے راستہ میں خرچ کرنے والا ہے)۔

"مُنْفِقٌ" اسم فاعل نے اپنے فاعل "هُوَ" ضمیر مستتر کو محلا رفع دیا اور مفعول بہ "مَالَهٗ" کو فتحہ لفظی کے ذریعہ نصب دیا اور مفعول بہ بواسطۂ فی "فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ" کو محلا نصب دیا۔

(۶) زَيْدٌ حَسَنٌ أَخُوْهُ. (زید کہ اس کا بھائی حسین ہے)۔

"حَسَنٌ" صفت مشبہہ نے اپنے فاعل "أَخُوْهُ" کو "و" کے ساتھ رفع دیا۔

(۷) زَيْدٌ أَحْسَنُ مِنْ عَمْرٍو. (زید عمرو سے زیادہ حسین ہے)۔

"أَحْسَنُ" صیغۂ صفت اسم تفضیل نے اپنے فاعل "هُوَ" ضمیر مستتر کو محلا رفع دیا، یہاں اسم تفضیل کا استعمال "مِنْ" کے ساتھ ہوا ہے اور اس نے "مِنْ عَمْرٍو" جار و مجرور کو محلا نصب دیا۔

(۸) هٰذَا الْمَسْجِدُ أَرْفَعُ وَ أَطْوَلُ مِنْ ذٰلِكَ.

(یہ مسجد اس سے زیادہ بلند اور لمبی ہے)۔

"أَرْفَعُ" اسم تفضیل نے اپنے فاعل "هُوَ" ضمیر کو محلا رفع دیا۔

"أَطْوَلُ" اسم تفضیل نے اپنے فاعل "هُوَ" ضمیر کو محلا رفع دیا اور "مِنْ ذٰلِكَ" جار و مجرور کو محلا نصب دیا۔

(۹) أَكْثَرُهُمْ كَافِرُوْنَ. (ان میں اکثر کافر ہیں)۔

"أَكْثَرُ" اسم تفضیل نے اپنے فاعل "هُوَ" ضمیر کو محلا رفع دیا۔ [1]

"كَافِرُوْنَ" اسم فاعل نے اپنے فاعل "هُمْ" ضمیر راجع بہ جانب "أُنَاسٌ" محذوف کو محلا رفع دیا۔

(۱۰) لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ.

(آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنا انسانوں کو پیدا کرنے سے بڑا ہے)۔

---

[1] اہل علم توجہ فرمائیں:

سوال: "أَكْثَرُ" اسم تفضیل میں کوئی ضمیر ہے یا نہیں؟ اگر نہیں ہے تو اس کا فاعل کون ہے؟ اور اگر ہے تو اس کا مرجع کیا ہے؟ باحوالہ جواب دے کر ممنون فرمائیں۔

"أَكْبَرُ" اسم تفضیل نے اپنے فاعل "هُوَ" ضمیر مستتر کو محلا رفع دیا اور جار و مجرور کو محلا نصب دیا۔

(۱۱) ذٰلِكُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ. (وہ تمہارے دلوں کے لیے زیادہ پاکی کا سبب ہے)۔

"أَطْهَرُ" اسم تفضیل نے اپنے فاعل "هُوَ" ضمیر مستتر کو محلا رفع دیا اور "لِقُلُوْبِكُمْ" جار مجرور کو محلا نصب دیا۔

(۱۲) أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلاً. (تم میں سے کون عمل کے اعتبار سے زیادہ اچھا ہے)۔

"أَيُّ" اسم مضاف نے "کُم" مضاف الیہ کو محلا جر دیا۔

"أَحْسَنُ" اسم تفضیل نے اپنے فاعل "هُوَ" ضمیر کو محلا رفع دیا اور تمیز "عَمَلاً" کو فتحہ لفظی سے نصب دیا۔

(۱۳) تَطْهِيْرُكَ بَدَنَكَ خَيْرٌ. (تیرا اپنے بدن کو پاک کرنا اچھا ہے)۔

"تَطْهِيْرُ" مصدر مضاف نے اپنے مضاف الیہ "كَ" ضمیر کو محلا جر دیا اور مفعولِ بہ "بَدَنَكَ" کو فتحہ لفظی سے نصب دیا۔

(۱۴) إِيْذَاؤُكَ أُمَّكَ مَعْصِيَةٌ كَبِيْرَةٌ. (تیرا اپنی والدہ کو ستانا بڑا گناہ ہے)۔

"إِيْذَاءُ" مصدر مضاف نے اپنے مضاف الیہ "كَ" ضمیر کو محلا جر دیا اور "أُمَّ" مفعولِ بہ کو فتحہ لفظی سے نصب دیا۔

(۱۵) زَيْدٌ جَائِعٌ بَطْنُهُ وَ بَكْرٌ عَارٍ بَدَنُهُ مِنَ الثَّوْبِ.

(زید کہ اس کا پیٹ بھوکا اور بکر کہ اس کا بدن کپڑے سے برہنہ ہے)۔

"جَائِعٌ" اسم فاعل نے اپنے فاعل "بَطْنُهُ" کو ضمہ لفظی سے رفع دیا۔ اور "عَارٍ" اسم فاعل نے اپنے فاعل "بَدَنُهُ" کو ضمہ لفظی سے رفع دیا، اور "مِنَ الثَّوْبِ" مفعولِ بہ بواسطہ من کو محلا نصب دیا۔

(۱۶) أَبُوْكَ مُغَطًّى رَأْسُهُ. (تیرے والد کہ ان کا سر ڈھکا ہوا ہے)۔

"أَبُوْ" مضاف نے اپنے مضاف الیہ "كَ" ضمیر کو محلا جر دیا۔

"مُغَطًّى" اسم مفعول نے اپنے نائب فاعل "رَأْسُ" کو ضمہ لفظی سے رفع دیا۔

"رَأْسُ" مضاف نے اپنے مضاف الیہ "ہ" ضمیر کو محلا جر دیا۔

مشق: (۳۰)

اجراء: (۷) مفصل

عامل معنوی کا مفصل اجراء

(۱) اَللّٰهُ أَسْرَعُ مَكْرًا. (اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ جلد تدبیر کرنے والے ہیں)۔

"اَللّٰهُ" اور "أَسْرَعُ" کا عوامل لفظیہ سے خالی ہونا عامل ہے، اس لیے کہ اس (خلو اسماء از عوامل لفظیہ) سے "اَللّٰهُ" اور "أَسْرَعُ" کا آخر لفظاً بدلا۔

اور عامل کی دو اقسام لفظی اور معنوی میں سے عامل معنوی ہے، اس لیے کہ لفظوں میں موجود نہیں ہے۔

اور عامل معنوی کی دو اقسام: (۱) ابتداء یعنی اسم کا عوامل لفظیہ سے خالی ہونا اور (۲) خلو فعل مضارع از ناصب و جازم میں سے پہلی قسم ابتداء ہے، اس لیے کہ "اَللّٰهُ" اور "أَسْرَعُ" دونوں اسم ہیں، اور عوامل لفظیہ (حروفِ عاملہ، افعالِ عاملہ اور اسماءِ عاملہ) سے خالی ہیں۔

یہاں عامل معنوی ابتداء نے "اَللّٰهُ" مبتدا کو اور "أَسْرَعُ" خبر دونوں کو ضمہ لفظی کے ذریعہ رفع دیا۔

(۲) اَللّٰهُ يَعْلَمُ وَ أَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ.

(اللہ تعالیٰ ہی جانتے ہیں اور تم نہیں جانتے)۔

خلو "یَعْلَمُ" ازناصب وجازم اور خلو "لَا تَعْلَمُوْنَ" ازناصب وجازم دونوں عامل ہیں، اس لیے کہ اس خلو کی وجہ سے "یَعْلَمُ" اور "لَا تَعْلَمُوْنَ" کا آخر لفظاً بدلا۔

اور عامل کی دو اقسام لفظی اور معنوی میں سے عامل معنوی ہے، اس لیے کہ لفظوں میں موجود نہیں ہے۔

اور عامل معنوی کی دو اقسام: (۱) ابتداء یعنی اسم کا عوامل لفظیہ سے خالی ہونا اور (۲) خلو فعل مضارع از ناصب و جازم میں سے دوسری قسم خلو فعل مضارع از ناصب و جازم ہے، اس لیے کہ "یَعْلَمُ" اور "لَا تَعْلَمُوْنَ" دونوں مضارع ہیں اور حروفِ ناصبہ (أَنْ، لَنْ، كَيْ، إِذَنْ) اور حروفِ جازمہ (لَمْ، لَمَّا، لامِ امر، لائے نہی اور إِنْ شرطیہ) سے خالی ہیں۔

یہاں عامل معنوی خلو "یَعْلَمُ" ازناصب وجازم نے "یَعْلَمُ" فعل مضارع کو ضمہ لفظی کے ذریعہ رفع دیا، اور عامل معنوی خلو "لَا تَعْلَمُوْنَ" ازناصب وجازم نے "لَا تَعْلَمُوْنَ" فعل مضارع کو نونِ اعرابی کے اثبات کے ذریعہ رفع دیا۔

اجراء: ۷ (مختصر)

(۱) مَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا إِلَى اللّٰهِ.

(کون زیادہ اچھا ہے بات کے اعتبار سے اس سے جس نے اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دی)۔

"أَحْسَنُ" اسم تفضیل نے اپنے فاعل "هُوَ" کو محلاً رفع دیا اور اپنی تمیز "قَوْلًا" کو فتحہ لفظی سے نصب دیا اور "مِمَّنْ دَعَا......الخ" مفعولِ بہ بواسطۂ "مِنْ" کو محلاً نصب دیا۔

(۲) إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ.

(اگر آپ ان کے لیے ستر مرتبہ مغفرت طلب کریں گے تو بھی اللہ تعالیٰ ہرگز ان کی بخشش نہیں کرے گا)۔

"سَبْعِيْنَ" اسم تام نے اپنی تمیز "مَرَّةً" کو فتحہ لفظی سے نصب دیا، اور "سَبْعِيْنَ" کی تمامی نون مشابہ جمع سے ہوئی۔

(۳) نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا. (جہنم کی آگ سخت (بہت زیادہ) گرم ہے)۔

"أَشَدُّ" اسم تفضیل نے اپنے فاعل "هُوَ"، ضمیر راجع بہ جانب "شَيْءٌ" محذوف کو محلاً رفع دیا اور اپنی تمیز "حَرًّا" کو فتحہ لفظی سے نصب دیا۔

(۴) لَيْسَ عِنْدِيْ قَدْرُ حُفْنَةٍ حِنْطَةً. (میرے پاس مٹھی بھر گیہوں نہیں ہیں)۔

"قَدْرُ حُفْنَةٍ" اسم تام نے اپنی تمیز "حِنْطَةً" کو فتحہ لفظی سے نصب دیا، "قَدْرُ حُفْنَةٍ" کی تمامی اضافت سے ہوئی۔

(۵) عِنْدِيْ مِلْؤُهٗ عَسَلًا. (میرے پاس وہ بھر کر شہد ہے)۔

"مِلْؤُهٗ" اسم تام نے اپنی تمیز "عَسَلًا" کو فتحہ لفظی سے نصب دیا، اس کی تمامی اضافت سے ہوئی۔

(۶) كَمْ مُصَلٍّ عَنْ صَلٰوتِهٖ غَافِلٌ.

(کتنے مصلی ایسے ہیں جو اپنی نماز سے غافل ہیں)۔

"كَمْ" خبریہ مضاف نے اپنی تمیز مضاف الیہ کو کسرۂ تقدیری سے جر دیا۔

(۷) كَمْ صَائِمٍ لَيْسَ لَهٗ عَنْ صِيَامِهٖ نَصِيْبٌ.

(کتنے روزہ دار ایسے ہیں جن کا ان کے روزہ سے کوئی حصہ نہیں)۔

"كَمْ" خبریہ مضاف نے اپنے مضاف الیہ تمیز "صَائِمٍ" کو کسرۂ لفظی کے ذریعہ جر دیا۔

(۸) كَمْ رَكْعَةً صَلَّيْتَ؟ (تو نے کتنی رکعات پڑھیں؟)

"كَمْ" استفہامیہ نے اپنی تمیز "رَكْعَةً" کو فتحہ لفظی سے نصب دیا۔

(۹) كَمْ يَوْمًا غِبْتَ عَنِّيْ؟ (تو مجھ سے کتنے دن غائب رہا؟)

"كَمْ" استفہامیہ نے اپنی تمیز "يَوْمًا" کو فتحہ لفظی سے نصب دیا۔

(۱۰) لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَ هُمْ يُسْئَلُوْنَ.

(اُسے نہیں پوچھا جائے گا اُن باتوں کے متعلق جو وہ کرتا ہے، اس حال میں کہ اُنہیں پوچھا جائے گا)۔

"لَا يُسْئَلُ"، **فعل مضارع کو عامل معنوی خلوِ** "لَا يُسْئَلُ" **از ناصب وجازم نے ضمہ لفظی سے رفع دیا۔**

"يُسْئَلُوْنَ"، **فعل مضارع کو عامل معنوی خلوِ** "يُسْئَلُوْنَ" **از ناصب وجازم نے اثباتِ نونِ اعرابی کے ذریعہ رفع دیا۔**

(۱۱) يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا تَكْتُمُوْنَ.

(وہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو)۔

"يَعْلَمُ"، **فعل مضارع کو عامل معنوی خلوِ** "يَعْلَمُ" **از ناصب وجازم نے ضمۂ لفظی سے رفع دیا اور** "تُبْدُوْنَ" و "تَكْتُمُوْنَ"، **فعل مضارع کو خلوِ** "تُبْدُوْنَ" و "تَكْتُمُوْنَ" **از ناصب وجازم نے نونِ اعرابی کے اثبات کے ذریعہ رفع دیا۔**

مشق: (۳۱)

اجراء: (۸) مفصل

توابع کا مفصل اجراء

(۱) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

(تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے)۔

"رَبِ الْعَالَمِيْنَ"، یہ معرب کی دو اقسام معرب اصالۃً اور معرب تبعاً میں سے معرب تبعاً ہے، اور معرب تبعاً کو تابع بھی کہتے ہیں، اس لیے کہ یہ ایسا دوسرا لفظ ہے جو سابق

43

لفظ "اللّٰهِ" کے اعراب (جر) کے ساتھ معرب ہے، اور دونوں کا اعراب (جر) ایک ہی وجہ سے ہے۔

اور تابع کی پانچ اقسام: (۱) صفت (۲) تاکید (۳) بدل (۴) عطف بہ حرف اور (۵) عطف بیان میں سے پہلی قسم صفت ہے۔

اور صفت کی دو اقسام: صفت بحال متبوع اور صفت بحال متعلق متبوع میں سے پہلی قسم صفت بحال متبوع ہے، اس لیے یہ اس معنیٰ پر دلالت کرتی ہے جو متبوع یعنی موصوف کی ذات میں پائے جاتے ہیں۔

صفت بحال متبوع دس چیزوں: تعریف وتنکیر، تذکیر وتانیث، افراد، تثنیہ، جمع اور رفع، نصب وجر میں سے چار چیزوں میں موصوف کے موافق ہوتی ہے، "رَبِ الْعَالَمِيْنَ" صفت "اللّٰهِ" موصوف کے مطابق ہے (۱) تعریف (۲) تذکیر (۳) افراد (۴) جر میں۔

(۲) وَ اذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ. (اور آپ ہمارے بندہ داود کا ذکر کیجیے)۔

"دَاوٗدَ" یہ معرب کی دو اقسام معرب اصالۃً اور معرب تبعاً میں سے معرب تبعاً یعنی تابع ہے، اس لیے کہ یہ ایسا دوسرا لفظ ہے جو سابق لفظ "عَبْدَنَا" کے اعراب (نصب) سے معرب ہے، اور دونوں کا اعراب (نصب) ایک ہی وجہ سے ہے۔

اور تابع کی پانچ اقسام: (۱) صفت (۲) تاکید (۳) بدل (۴) عطف بہ حرف اور (۵) عطف بیان میں سے بدل یا عطف بیان ہے۔

بدل اس وجہ سے کہ یہ نسبت سے مقصود ہے، اور مبدل منہ "عَبْدَنَا" کا ذکر تمہید کے طور پر ہے، اور بدل کی چار اقسام: (۱) بدل الکل (۲) بدل البعض (۳) بدل الاشتمال (۴) بدل الغلط میں سے بدل الکل ہے، اس لیے کہ اس کا مصداق مبدل منہ "عَبْدَنَا" کا مصداق ہے، اور یہ اعراب (نصب) میں اپنے متبوع "عَبْدَنَا" کے تابع ہے۔

اور عطف بیان اس وجہ سے کہ یہ صفت نہیں ہے اور اپنے متبوع "عَبْدَنَا" کی

وضاحت کرتا ہے، اور یہ اعراب (نصب) میں اپنے متبوع "عَبْدَنَا" کے تابع ہے۔ [۱]

(۳) جَاءَ نِیْ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ. (میرے پاس پوری قوم آئی)۔

"كُلُّهُمْ" یہ معرب کی دو اقسام معرب اصالۃً اور معرب تبعاً میں سے معرب تبعاً یعنی تابع ہے، اس لیے کہ یہ ایسا دوسرا لفظ ہے جو اپنے سابق لفظ "الْقَوْمُ" کے اعراب (رفع) کے ساتھ معرب ہے، اور دونوں کا اعراب (رفع) ایک ہی وجہ سے ہے۔

اور تابع کی پانچ اقسام: (۱) صفت (۲) تاکید (۳) بدل (۴) عطف بہ حرف اور (۵) عطف بیان میں سے دوسری قسم تاکید ہے، اس لیے کہ یہ ایسا تابع ہے جو شمول کے بارے میں اپنے متبوع یعنی مؤکد "الْقَوْمُ" کی حالت کو ثابت کر رہا ہے۔

اور تاکید کی دو اقسام تاکید لفظی اور تاکید معنوی میں سے تاکید معنوی ہے، اس لیے کہ یہ آٹھ الفاظ: "نَفْسٌ، عَيْنٌ، كِلَا، كِلْتَا، كُلٌّ، أَجْمَعُ، أَكْتَعُ، أَبْتَعُ اور أَبْصَعُ" میں سے "كُلٌّ" کے ذریعہ حاصل ہوئی ہے، اور یہ اعراب (رفع) اور ضمیر جمع "هُمْ" میں اپنے متبوع یعنی مؤکد "الْقَوْمُ" کے تابع ہے۔

اجراء: ۸ (مختصر)

(۱) اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ. (آپ ہمیں سیدھا راستہ بتائیے)۔

اس جملہ میں "الْمُسْتَقِيْمَ" تابع ہے، اور تابع کی پانچ اقسام میں سے صفت ہے، اور صفت کی دو اقسام میں سے صفت بحال متبوع ہے، اور یہ اپنے متبوع کے چار چیزوں میں مطابق ہے: (۱) تعریف (۲) تذکیر (۳) اِفراد (۴) اور نصب میں۔

(۲) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ.

(تمام تعریفیں اُس اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رَب ہے، بڑا مہربان،

۱ بدل اور عطف بیان کے فرق کے لیے دیکھیں: نحو میر اُردو/صفحہ: ۱۳۵، فائدہ در حاشیہ۔

نہایت رحم والا اور روزِ جزا کا مالک ہے)۔

اس جملہ میں "رَبِّ، الرَّحْمٰنِ، الرَّحِيْمِ" اور "مٰلِكِ" تابع ہیں، اور وہ تابع کی پانچ اقسام میں سے صفت ہے، اور صفت کی دو اقسام میں سے صفت بحال متبوع ہے، اور یہ اپنے متبوع کے چار چیزوں میں مطابق ہیں: (۱) تعریف (۲) تذکیر (۳) اِفراد (۴) اور جر میں۔

(۳) الْمَلَائِكَةُ عِبَادٌ مُكْرَمُوْنَ. (فرشتے معزز بندے ہیں)۔

اس جملہ میں "مُكْرَمُوْنَ" تابع ہے، اور تابع کی پانچ اقسام میں سے صفت ہے، اور صفت کی دو اقسام میں سے صفت بحال متبوع ہے، اور یہ اپنے متبوع کے چار چیزوں میں مطابق ہے: (۱) تنکیر (۲) تذکیر (۳) جمع (۴) اور رفع میں۔

(۴) تُوْبُوْا إِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَصُوْحًا. (تم اللہ تعالیٰ سے خالص توبہ کرو)۔

اس جملہ میں "نَصُوْحًا" تابع ہے، اور تابع کی پانچ اقسام میں سے صفت ہے، اور صفت کی دو اقسام میں سے صفت بہ حالِ متبوع ہے، اور یہ اپنے متبوع کے چار چیزوں میں مطابق ہے: (۱) تنکیر (۲) تانیث (۳) اِفراد (۴) اور نصب میں۔

فائدہ: "نَصُوْحًا" اسم مبالغہ ہے، اس میں مذکر ومؤنث دونوں برابر ہیں۔

(۵) هٰذَا رَجُلٌ عَالِمٌ أَبُوْهُ. (یہ ایسا مرد ہے کہ اس کے والد عالم ہیں)۔

اس جملہ میں "عَالِمٌ أَبُوْهُ" تابع ہے، اور تابع کی پانچ اقسام میں سے صفت ہے، اور صفت کی دو اقسام میں سے صفت بحالِ متعلق متبوع ہے، اور یہ اپنے متبوع کے دو چیزوں میں مطابق ہے: (۱) تنکیر (۲) رفع۔

(۶) سَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُوْنَ. (سارے فرشتوں نے سجدہ کیا)۔

اس جملہ میں "كُلُّهُمْ" اور "أَجْمَعُوْنَ" تابع ہیں، اور تابع کی پانچ اقسام میں سے تاکید ہیں، اور تاکید کی دو اقسام میں سے تاکید معنوی ہیں، اور "كُلُّهُمْ" اپنے متبوع کے صرف ضمیر اور اعراب (رفع) میں مطابق ہے، اور "أَجْمَعُوْنَ" صرف صیغہ اور اعراب

(رفع) میں متبوع کے مطابق ہے۔

(۷) قَالَ مُوسٰی لِأَخِیهِ هَارُونَ.

(حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے بھائی ہارون سے کہا)۔

اس جملہ میں "هَارُونَ" تابع ہے، اور تابع کی پانچ اقسام میں سے بدل ہے، اور بدل کی چار اقسام میں سے بدل الکل ہے، اور یہ اپنے متبوع کے اعراب (جر) میں مطابق ہے۔

(۸) الصَّلوٰةُ عَلٰی رَسُولِهِ مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ أَجْمَعِینَ.

(درود نازل ہو ان کے رسول محمد ﷺ پر اور آپ کی آل اور آپ کے تمام صحابہؓ پر)۔

اس جملہ میں "مُحَمَّدٍ" تابع ہے، اور تابع کی پانچ اقسام میں سے بدل ہے، اور بدل کی چار اقسام میں سے بدل الکل ہے، اور یہ اپنے متبوع کے اعراب (جر) میں مطابق ہے۔

اس جملہ میں "آلِهِ" اور "أَصْحَابِهِ" بھی تابع ہیں، اور وہ تابع کی پانچ اقسام میں سے عطف بہ حرف (معطوف) ہیں، یہ دونوں اپنے متبوع کے صرف اعراب (جر) میں مطابق ہیں۔

اس جملہ میں "أَجْمَعِینَ" بھی تابع ہے، اور تابع کی پانچ اقسام میں سے تاکید ہے، اور تاکید کی دو اقسام میں سے تاکید معنوی ہے، اور اپنے متبوع کے اعراب (جر) میں مطابق ہے۔

(۹) أُخِذَ زَیْدٌ مَالُهُ. (زید کہ اس کا مال لیا گیا)۔

اس جملہ میں "مَالٌ" تابع ہے، اور تابع کی پانچ اقسام میں سے بدل ہے، اور بدل کی چار اقسام میں سے بدل الاشتمال ہے، اور اعراب (رفع) میں متبوع (مبدل منہ) کے مطابق ہے۔

(۱۰) یَسْئَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِیهِ.

(وہ تم سے محترم مہینے یعنی اس میں قتال کے بارے میں دریافت کرتے ہیں)۔

اس جملہ میں "الحَرَامِ" اور "قِتَالٍ" تابع ہیں، ان میں سے "الحَرَامِ" تابع کی پانچ

اقسام میں سے صفت ہے، اور صفت کی دو اقسام میں سے صفت بحالِ متبوع ہے، اور یہ اپنے متبوع کے چار چیزوں میں مطابق ہے: (۱) تعریف (۲) تذکیر (۳) اِفراد (۴) جر۔ اور "قِتَالٍ" تابع کی پانچ اقسام میں سے بدل ہے، اور بدل کی چار اقسام میں سے بدل الاشتمال ہے، اور اعراب (جر) میں متبوع کے مطابق ہے۔

(۱۱) لَهُم مَغْفِرَةٌ وَّ أَجْرٌ عَظِیمٌ. (ان کے لیے بخشش اور بڑا اجر ہے)۔

اس جملہ میں "أَجْرٌ" اور "عَظِیمٌ" تابع ہیں، ان میں سے "أَجْرٌ" تابع کی پانچ اقسام میں سے عطف بہ حرف ہے، اور اعراب (رفع) میں متبوع (معطوف علیہ) کے مطابق ہے۔ اور "عَظِیمٌ" تابع کی پانچ اقسام میں سے صفت ہے، اور صفت کی دو اقسام میں سے صفت بحالِ متبوع ہے، اور یہ اپنے متبوع کے چار چیزوں میں مطابق ہے: (۱) تنکیر (۲) تذکیر (۳) اِفراد (۴) رفع۔

(۱۲) عَبْدُاللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍؓ اِبْنُ عَمِّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ.

(حضرت عبداللہ بن عباسؓ رسول اللہ ﷺ کے چچا کے لڑکے ہیں)۔

اس جملہ میں "اِبْنُ" تابع ہے، اور وہ تابع کی پانچ اقسام میں سے بدل یا عطف بیان ہے، اور بدل کی چار اقسام میں سے بدل الکل ہے اور اعراب (رفع) میں متبوع کے مطابق ہے۔

(۱۳) وَ اذْکُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْأَیْدِ.

(تو یاد کر ہمارے بندے داود کو جو قوت والے تھے)۔

اس جملہ میں "دَاوٗدَ" اور "ذَا الْأَیْدِ" تابع ہیں، ان میں سے "دَاوٗدَ" تابع کی پانچ اقسام میں سے بدل ہے، اور بدل کی چار اقسام میں سے بدل الکل ہے اور اعراب (نصب) میں متبوع (مبدل منہ) کے مطابق ہے۔ اور "ذَا الْأَیْدِ" صفت ہے، اور صفت بحالِ متبوع ہے، اور یہ اپنے متبوع کے چار چیزوں میں مطابق ہے: (۱) تعریف (۲) تذکیر (۳) اِفراد

(۴) نصب۔

(۱۴) سَیِّدَةُ النِّسَاءِ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ.

(عورتوں کی سردار رسول اللہ ﷺ کی لڑکی فاطمہؓ ہیں)۔

اس جملہ میں "بِنْتُ" تابع ہے اور تابع کی پانچ اقسام میں سے بدل یا عطف بیان ہے اور بدل کی چار اقسام میں سے بدل الکل ہے اور اعراب (رفع) میں متبوع کے مطابق ہے۔

(۱۵) كَانَ عُثْمَانُ ذُو النُّوْرَيْنِ خَتَنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ.

(حضرت عثمان ذو النورینؓ اللہ کے رسول ﷺ کے داماد ہیں)۔

اس جملہ میں "ذُو النُّوْرَيْنِ" تابع ہے، اور وہ تابع کی پانچ اقسام میں سے صفت ہے، اور صفت کی دو اقسام میں سے صفت بحالِ متبوع ہے، اور متبوع (موصوف) کے چار چیزوں میں مطابق ہے: (۱) تعریف (۲) تذکیر (۳) اِفراد (۴) رفع۔

(۱۶) وَ اذْكُرْ عِبٰدَنَآ إِبْرٰهِيْمَ وَ إِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ أُولِي الْأَيْدِيْ وَ الْأَبْصٰرِ.

(اور تم یاد کرو ہمارے بندوں ابراہیم، اسحٰق اور یعقوب کو جو ہاتھوں اور آنکھوں والے تھے)۔

اس جملہ میں "إِبْرٰهِيْمَ..الخ" اور "إِسْمٰعِيْلَ، إِسْحٰقَ، يَعْقُوْبَ، أُولِي الْأَيْدِيْ وَ الْأَبْصَارِ" تابع ہیں، ان میں سے "إِسْمٰعِيْلَ، إِسْحٰقَ، يَعْقُوْبَ" اور "الْأَبْصَارِ" عطف بہ حرف (معطوف) ہیں اور اعراب میں متبوع کے تابع ہیں، اور "إِبْرٰهِيْمَ......الخ" بدل ہے، اور بدل کی چار اقسام میں سے بدل البعض ہے اور اعراب (نصب) میں متبوع کے مطابق ہے۔ اور "أُولِي" صفت ہے، اور صفت کی دو اقسام میں سے صفت بحالِ متبوع ہے اور چار چیزوں میں متبوع (موصوف) کے مطابق ہے: (۱) تعریف (۲) تذکیر (۳) جمع (۴) اعراب (جر)۔

(۱۷) فِيْهِ اٰيٰتٌ بَيِّنٰتٌ مَقَامُ إِبْرٰهِيْمَ.

(اس میں واضح نشانیاں ہیں یعنی مقام ابراہیم)۔

اس جملہ میں "مَقَامُ" تابع ہے، اور تابع کی پانچ اقسام میں سے بدل ہے اور بدل کی چار اقسام میں سے بدل البعض ہے اور متبوع (مبدل منہ) کے اعراب (رفع) میں تابع ہے۔

مشق: (۳۲)

اجراء: ۳ (مختصر)

(۱) إِنَّ إِبْرٰهِيْمَ كَانَ أُمَّةً. (بے شک حضرت ابراہیم ایک امت تھے)۔

اس جملہ میں "إِبْرٰهِيْمَ" غیر منصرف ہے، اس میں دو اسباب: معرفہ اور عجمہ پائے جاتے ہیں، اور معرفہ کی شرط علم ہونا اور عجمہ کی شرط عربی زبان میں علم ہونا اور تین حروف سے زیادہ ہونا پایا گیا۔

(۲) اِسْمُهٗ أَحْمَدُ. (اس کا نام احمد ہے)۔

اس جملہ میں "أَحْمَدُ" غیر منصرف ہے، اس میں دو اسباب: معرفہ اور وزنِ فعل ہیں، اور معرفہ کی شرط علم ہونا پایا گیا اور وزنِ فعل کی شرط شروع میں حروفِ مضارع میں سے "أَ" ہے، اور اس نے "ة" (گول تاء) کو قبول نہیں کیا۔

(۳) هِيَ بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ. (وہ زرد گائے ہے)۔

اس جملہ میں "صَفْرَآءُ" غیر منصرف ہے، اس میں تانیث بالف ممدودہ ایک سبب دو کے قائم مقام ہے۔

(۴) فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ.

(تم نکاح کرواُن عورتوں سے جو تمہیں اچھی لگیں دو دو، تین تین اور چار چار سے)۔

اس جملہ میں "مَثْنٰى، ثُلٰثَ" اور "رُبٰعَ" غیر منصرف ہیں، دو اسباب: (۱) عدل تحقیقی (۲) وصف اصلی۔

(۵) یَعۡمَلُوۡنَ لَهٗ مَا یَشَآءُ مِنۡ مَحَارِیۡبَ وَ تَمَاثِیۡلَ.

(وہ بناتے ہیں اُن کے لیے وہ چیزیں جو وہ چاہتے ہیں یعنی قلعے اور مجسمے)۔

اس جملہ میں ”مَحَارِیۡبَ“ اور ”تَمَاثِیۡلَ“ غیر منصرف ہیں، اس میں سبب جمع منتہی الجموع پایا جاتا ہے، اور یہ ایک سبب دو کے قائم مقام ہے۔ شرط: اس نے تاء کو قبول نہیں کیا۔

(۶) جَاءَ نِیۡ زَیۡدٌ عَطۡشَانَ. (زید میرے پاس آیا اس حال میں کہ وہ پیاسا ہے)۔

اس جملہ میں ”عَطۡشَانَ“ غیر منصرف ہے، اس میں دو اسباب: (۱) وصف اصلی (۲) الف ونون زائدتان ہیں، یہ الف نون اسم صفت میں ہے اور اس کا مؤنث ”فَعۡلیٰ“ کے وزن پر ہے۔

(۷) إِنَّ أَوَّلَ بَیۡتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیۡ بِبَکَّةَ مُبٰرَکًا.

(یقیناً سب سے پہلا گھر جو انسانوں کے لیے بنایا گیا البتہ وہ گھر ہے جو مکہ میں ہے اس حال میں کہ وہ برکت والا ہے)۔

اس جملہ میں ”بَکَّةَ“ غیر منصرف ہے، اس میں دو اسباب: (۱) معرفہ (۲) تانیث بالتاء پائے جاتے ہیں، معرفہ کی شرط علم ہونا اور تانیث بالتاء کی شرط علم ہونا پایا جاتا ہے۔

(۸) یَآ أَهۡلَ یَثۡرِبَ لَا مُقَامَ لَکُمۡ.

(اے یثرب والو! تمہارے لیے کوئی ٹھہرنے کی جگہ نہیں)۔

اس جملہ میں ”یَثۡرِبَ“ غیر منصرف ہے، اس میں دو اسباب: (۱) معرفہ (۲) وزنِ فعل پائے جاتے ہیں، معرفہ کی شرط علم ہونا اور وزنِ فعل کی شرط شروع میں حروفِ مضارع میں سے کسی ایک حرف (یاء) کا ہونا اور آخر میں ”ة“ کو قبول نہ کرنا پایا جاتا ہے۔

مشق: (۳۳)

اجراء: ۹ (مختصر)

(۱) أَلَآ إِنَّهُمۡ هُمُ السُّفَهَآءُ. (یقیناً وہی لوگ بے وقوف ہیں)۔

”أَلَا“ حرفِ غیر عامل ہے، حروفِ غیر عاملہ کی پہلی قسم حرفِ تنبیہ ہے۔

(۲) هٰؤُلَاءِ قَوۡمُنَا. (یہ ہماری قوم ہے)۔

”هَا“ حروفِ غیر عاملہ کی پہلی قسم حرفِ تنبیہ ہے۔

(۳) أَمَا زَیۡدٌ قَائِمٌ. (خبردار! زید کھڑا ہے)۔

”أَمَا“ حروفِ غیر عاملہ کی پہلی قسم حرفِ تنبیہ ہے۔

(۴) قَالُوۡا نَعَمۡ. (انہوں نے کہا: ہاں)۔

”نَعَمۡ“ حروفِ غیر عاملہ کی دوسری قسم حرفِ ایجاب ہے۔

(۵) أَلَسۡتُ بِرَبِّکُمۡ. (کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟)

”أَ“ حروفِ غیر عاملہ کی ساتویں قسم حرفِ استفہام ہے۔

”ب“ حروفِ غیر عاملہ معنیً کی گیارہویں قسم حرفِ زیادت ہے۔[1]

(۶) قَالُوۡ بَلیٰ. (انہوں نے کہا: کیوں نہیں؟)

”بَلیٰ“ حروفِ غیر عاملہ کی دوسری قسم حرفِ ایجاب ہے۔

(۷) أَجَلۡ إِنَّهٗ قَائِمٌ. (جی ہاں، یقیناً وہ کھڑا ہے)۔

”أَجَلۡ“ حروفِ غیر عاملہ کی دوسری قسم حرفِ ایجاب ہے۔

(۸) جَاءَ نِیۡ زَیۡدٌ أَيۡ أَبُوۡ بَکۡرٍ. (زید یعنی بکر کا باپ آیا)۔

”أَيۡ“ حروفِ غیر عاملہ کی تیسری قسم حرفِ تفسیر ہے۔

---

[1] یہاں ”معنیً“ کی قید اس وجہ سے زائد کی گئی ہے کہ ”ب“ زائدہ لفظاً عمل کرتی ہے۔

(۹) قُلۡ إِيۡ وَ رَبِّيۡ إِنَّهٗ لَحَقٌّ.

(آپ کہہ دیجئے کہ ہاں، میرے رب کی قسم یقیناً وہ البتہ برحق ہے)۔

"إِيۡ" حروفِ غیر عاملہ کی دوسری قسم حرفِ ایجاب ہے۔

(۱۰) ضَاقَتِ الۡأَرۡضُ بِمَا رَحُبَتۡ. (زمین اپنی وسعت کے باوجود تنگ ہوگئی)۔

"مَا" حروفِ غیر عاملہ کی چوتھی قسم حرفِ مصدر ہے۔

(۱۱) أَنۡ تَصُوۡمُوۡا خَيۡرٌ لَّكُمۡ. (یہ کہ تم روزہ رکھو یہ تمہارے لیے بہتر ہے)۔

"أَنۡ" حروفِ عاملہ میں سے حرفِ مصدر ناصب ہے، یہ کبھی کبھی غیر عامل ہوتا ہے، البتہ یہاں عامل ہے۔[1]

تنوین حروفِ غیر عاملہ کی نویں قسم ہے، تنوین کی پانچ اقسام میں سے یہ پہلی قسم تنوین تمکن ہے۔

(۱۲) أَلَمۡ يَعۡلَمُوۡٓا أَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ سِرَّهُمۡ وَ نَجۡوٰهُمۡ.

(کیا انہوں نے نہیں جانا کہ اللہ تعالیٰ ان کے بھید اور ان کی سرگوشی کو جانتے ہیں)۔

"أَ" حروفِ غیر عاملہ کی ساتویں قسم حرفِ استفہام ہے۔

"أَنَّ" حروفِ عاملہ میں سے حرفِ مشبہ بالفعل ہے، یہ کبھی غیر عامل ہوتا ہے، البتہ یہاں عامل ہے۔[1]

(۱۳) عَجِبۡتُ أَنۡ ضَرَبَ زَيۡدٌ عَمۡرًا.

(مجھے تعجب ہوا اس بات سے کہ زید نے عمرو کو مارا)۔

"أَنۡ" حروفِ غیر عاملہ کی چوتھی قسم حرفِ مصدر ہے۔

(۱۴) لَوۡلَآ إِذۡ سَمِعۡتُمُوۡهُ قُلۡتُمۡ مَا يَكُوۡنُ لَنَآ أَنۡ نَتَكَلَّمَ بِهٰذَا.

(جب تم نے یہ بات سنی تو کیوں نہیں کہا کہ یہ بات ہمارے لیے زبان پر لانا مناسب نہیں)۔

"لَوۡلَا" حروفِ غیر عاملہ کی پانچویں قسم حرفِ تحضیض ہے۔

---

[1] تفصیل کے لیے دیکھیں: نحو میر اردو/صفحہ:۱۳۹، فائدہ درحاشیہ۔

(۱۵) هَلَّا تُصَلِّي الصَّلَوٰاتِ لِوَقۡتِهَا. (کیا تم نمازیں ان کے وقت پر نہیں پڑھتے)۔

"هَلَّا" حروفِ غیر عاملہ کی پانچویں قسم حرفِ تحضیض ہے۔

(۱۶) مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيۡلُ الَّتِيۡٓ أَنۡتُمۡ لَهَا عٰكِفُوۡنَ؟

(کیا ہیں یہ مورتیاں جن پر تم جمے ہوئے ہو؟)

"هَا" حروفِ غیر عاملہ کی پہلی قسم حرفِ تنبیہ ہے۔

(۱۷) أَ حَقٌّ هُوَ؟ (کیا وہ حق ہے؟)

"أَ" حروفِ غیر عاملہ کی ساتویں قسم حرفِ استفہام ہے۔

(۱۸) كَلَّآ إِنَّ الۡإِنۡسَانَ لَيَطۡغٰى. (ہرگز نہیں، یقیناً انسان البتہ سرکشی کرتا ہے)۔

"كَلَّا" حروفِ غیر عاملہ کی آٹھویں قسم حرفِ ردع ہے۔

(۱۹) فَلَمَّآ أَنۡ جَآءَ الۡبَشِيۡرُ أَلۡقٰهُ عَلٰى وَجۡهِهٖ.

(سو جب مژدہ رساں آیا تو اس نے وہ آپ کے چہرے پر ڈال دیا)۔

"ف" حروفِ غیر عاملہ کی سولہویں قسم حرفِ عطف ہے۔

"أَنۡ" حروفِ غیر عاملہ کی گیارہویں قسم حرفِ زیادت ہے۔

(۲۰) إِنۡ أَنۡتُمۡ إِلَّا مُفۡتَرُوۡنَ. (تم نہیں ہو مگر جھوٹ باندھنے والے)۔

اس جملہ میں "إِنۡ" اور "إِلَّا" حروفِ غیر عاملہ ہیں، "إِنۡ" حرفِ نفی اور "إِلَّا" حرفِ استثناء ہے، جن کا ذکر نحو میر میں نہیں ہے۔

(۲۱) مَا مَنَعَكَ أَلَّا تَسۡجُدَ؟ (کس چیز نے تجھے روک دیا کہ تو سجدہ کرے؟)

"لا" حروفِ غیر عاملہ کی گیارہویں قسم حرفِ زیادت ہے۔

(۲۲) لَيۡسَ كَمِثۡلِهٖ شَيۡءٌ. (اس کے مثل کوئی چیز نہیں)۔

"ك" حروفِ غیر عاملہ معنیً میں سے گیارہویں قسم حرفِ جر زائد ہے۔

(۲۳) أَ زَيۡدٌ عِنۡدَكَ أَمۡ عَمۡرٌو؟ (کیا زید تیرے پاس ہے یا عمرو؟)

"أَمْ" حروفِ غیر عاملہ کی سولہویں قسم حرفِ عطف ہے۔

(۲۴) قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ؟ (اس نے کہا: کیا میں نے تم سے نہیں کہا؟)

"أَ" حروفِ غیر عاملہ کی ساتویں قسم حرفِ استفہام ہے۔

(۲۵) أَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرَاهُ. (بلکہ وہ کہتے ہیں کہ اس نے اسے گھڑ لیا)۔

"أَمْ" حروفِ غیر عاملہ کی سولہویں قسم حرفِ عطف ہے۔

(۲۶) أَكَلْتُ السَّمَكَةَ حَتّٰى رَأْسَهَا. (میں نے مچھلی کھائی یہاں تک کہ اس کا سر)۔

"حَتّٰى" حروفِ غیر عاملہ کی سولہویں قسم حرفِ عطف ہے۔

(۲۷) مَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْ لَآ أَنْ هَدَانَا اللّٰهُ.

(اگر اللہ تعالیٰ نے ہمیں ہدایت نہ دی ہوتی تو ہم ہدایت نہیں پا سکتے تھے)۔

اس جملہ میں "لَوْ لَا" اور "أَنْ" حروفِ غیر عاملہ ہیں، "لَوْ لَا" بارہویں قسم حرفِ شرط ہے، اور "أَنْ" چوتھی قسم حرفِ مصدر ہے۔

(۲۸) لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ إِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا.

(اگر آسمان اور زمین میں اللہ تعالیٰ کے سوا چند معبود ہوتے تو وہ دونوں فاسد ہو جاتے)۔

"لَوْ" حروفِ غیر عاملہ کی بارہویں قسم حرفِ شرط ہے۔

تمّت الرسالتان بفضلہٖ تعالیٰ و عونہٖ

والحمد للّٰہ علیٰ ذٰلك.

49

یادداشت